www.novelsclubb.com
آ دیکھ تے سئی، اسی رُل گئے آں
ناولز کلب
از قلم وشمہ حفصہ ارقم
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

آ دیکھ تا سئی اسی رل گئے آں

از قلم

وشمہ حفصہ ارقم

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی تارے چمکتے ہیں

ابھی سورج نہیں نکال،

ابھی تیری کہیں باتیں

مری پلکوں پہ بیٹھی ہیں،

ابھی منظر جدائی کا

مری آنکھوں میں ٹھہرا ہے،

www.novelsclubb.com

ابھی اک آس کا دیپک

مری آنکھوں میں جلتا ہے،

ابھی جو خود سے کہنی ہے

وہ مشکل بات باقی ہے،

ابھی کچھ دیر رونا ہے،

ابھی تو رات باقی ہے)گمنام(

www.novelsclubb.com

اور اب۔۔ان قراقرم کی پہاڑیوں پر رات ہونے لگی تھی۔چاندنی رات۔۔جس کی چاندنی ۔۔۔ کو برف نے چھپا دیا تھا۔سورج بڑی تیزی سے طلوع ہو رہا تھا۔۔۔۔بادلوں سے ڈھکے ہوئے موسم نے سورج کو پہلے ہی سے ڈھانپ دیا تھا۔سورج اور چاند کی مشترکہ ملگجی سی روشنی جہان میں پھیل کر کائنات کو پرنور بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔ٹھنڈی ہوا کے جھونکے میدان میں بہنے والے نرم رو آبجو کی طرح ایک شیریں ترنم پیدا کر کے تھکے ہوئے دماغوں کو آسودگی بخش رہے تھے۔حیوان وانسان دنیا کے ہنگاموں اور زندگی کے جھگڑوں۔۔ جھمیلوں سے آزاد ہو کر نیند کی

آغوش میں پہنچ چکے تھے۔۔لیکن۔۔اس کے دل ودماغ میں ہلچل مچی ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھپے ہوئے سورج کو ڈوبتا دیکھ کر اسے اپنا دل بھی ایسے ہی ڈوبتا ہوا محسوس ہوا تھا۔فوجی گشت کرنے کے بعد اپنے خیمے کی طرف بڑھتے اس کی نظر سامنے موجود خیمے پر پڑی تھی، جہاں پر "اس" کے ساتھ چھ فوجی اور بھی رہتے تھے۔اس پار نظر پڑتے ہی اس کے غصے کا گراف تیزی سے بڑھا تھا۔۔۔جس کے سبب اس کا دل کیا تھا کہ دو حرف لعنت کے بھیج کر اپنے خیمے میں چال جائے۔۔بڑھتی ہوئی سردی بھی اسے اسی بات پر مجبور کر رہی تھی، لیکن پھر دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر وہ جھنجھالتا ہوا اس جانب بڑھ گیا تھا۔۔خیمے کا بیرونی ٹاٹ اٹھا کر سامنے کھانسی سے دوہرے ہوتے جالل کو دیکھتے اس کا غضہ فوراہوا ہوا تھا۔۔جبکہ اس کی جگہ اب ناراضگی نے لے لی تھی۔۔اس کا رفیق،۔۔تنہائی کے پنجرے میں آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا۔تنہائی بھی وہ۔۔جو۔۔اس کی خود ساختہ تھی۔۔خیمے میں اس وقت وہ اکیال ہی تھا، باقی کے فوجی شاید ۔۔اپنی ڈیوٹی پر تھے۔۔جالبیب نے اس کے بستر کے پاس موجود گرم پانی کے جگ میں سے پانی گالس میں نکال کر گالس اس کے ہاتھ میں پکڑا دیا تھا۔

جالل تم اپنے ساتھ ایسا کیوں کر رہے ہو؟ کیا تمہیں سمجھ نہیں آتا میں تمہیں کیا سمجھانا چاہ رہا ہوں؟" جالبیب بستر میں لیٹے اپنے دوست کو ایک ہی بات بار بار سمجھا کر عاجز آ گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا کر رہا ہوں میں۔۔؟"

کیا تمہیں نہیں پتہ ؟۔۔جالل تم اپنے ساتھ اپنے سے منسلک رشتوں کو بھی سزا دے " رہے ہو۔" جالل کا نظریں چراناواضح سا دیکھا تھا اس نے۔

صرف اسی لئے جالبیب، کہ "اسے " دکھ نہ ہو، میں جویریہ کو روتا بلکتا نہیں دیکھ سکتا۔"" " جالبیب کے ہاتھ سے گالس لے کر اس نے ہونٹوں سے لگالیا تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے بعد میں بھی تو معلوم ہو گا، کیا وہ تب نہیں روئے گی؟ اس وقت تو تم بھی نہیں ہو گے " اسے چپ کروانے والے، پھر تو وہ روتی ہی رہے گی۔" جالل کچھ دیر سرخ نظروں سے اسے دیکھتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں معلوم ہے اسے پہلی بار دیکھ کر مجھے اس بات پر یقین ہوا تھا کہ اجتناء کے غاروں جیسی" دیویاں آج بھی زندہ ہیں۔۔اس کی آنکھیں مجھے بے حد پسند آئی تھیں۔

۔وہ بازار میں سامنے کی طرف سے آرہی تھی۔۔اور جب وہ۔۔میرے پاس سے گزری۔۔اس وقت۔۔اس نے نادانستگی میں میری جانب دیکھا تھا،میرے لمبے قد کے سبب اسے نگاہیں اٹھا کر میری جانب دیکھنا پڑا تھا۔" جالل نے کچھ دیر کا وقفہ کر کے گہرا سانس بھرا تھا۔

اس کی آنکھیں بالکل اوپر کی سمت اٹھ گئی تھیں،جبکہ اس کی پلکیں۔۔اس کی بھنووں سے مل" گئی تھیں۔۔اس کی پلکیں بے حد لمبی تھیں،اور اس کی آنکھیں بے حد حسین۔اس بات کا اندازہ مجھے تب ہوا تھا جب میں نے انہیں نزدیک سے دیکھا تھا۔"

www.novelsclubb.com

جب اس کے بابا کی ڈیتھ ہوئی تھی۔۔اس وقت ہماری شادی کو ایک ہفتہ ہوا تھا، تب وہ بہت" روئی تھی، اور اسی وقت مجھے معلوم ہوا تھا کہ اس کی آنکھیں روتی ہوئی اور قاتل لگتی ہیں۔ لیکن مجھے اس کا رونا بہت تکلیف دیتا تھا، اسی لئے جب وہ پیار سے نہ مانی پھر میں نے اس پر سختی شروع کردی۔ وہ مجھے کہا کرتی تھی کہ میرا باپ مر گیا ہے، شاید تبھی آپ مجھے یتیم سمجھ کر ایسا سلوک کرتے ہیں۔ آپ کی وہ سب محبت کی باتیں جھوٹی نکلیں، اب آپ مجھ سے محبت نہیں کرتے۔ لیکن اسے معلوم نہیں تھا کہ میں مر کر بھی اس سے محبت کرنا نہیں چھوڑ سکتا، تبھی تو وہ آج بھی میری روح میں خون بن کر دوڑتی ہے۔" اس نے بے حد تکلیف سے کہہ کر اپنی آنکھیں موندلی تھیں۔

www.novelsclubb.com

اس لمحے جالبیب کو اس پر بے تحاشا ترس آیا تھا۔ وہ بچپن کے دوست تھے، تب سے۔۔جب وہ محظ دوسری کلاس میں تھے۔ ان دونوں کا نام ایک ہی لفظ سے شروع ہونے کے باعث ان کا رول نمبر بالکل آگے پیچھے کا تھا۔ جبھی وہ دونوں کلاس میں ایک ساتھ ہی بیٹھتے تھے۔ انہیں اتنے سال کسی دوسرے کی ضرورت محسوس ہی نہیں ہوئی تھی، لیکن اس دن ان کے درمیان پہلی دراڑ تب پڑی تھی، جب۔۔۔جالبیب میٹرک کے بعد بہاولپور سے اسلام آباد شفٹ ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔اس کی دوخالائیں اور پانچ ماموں یہیں پر رہتے تھے۔جالل کادل بھی زیادہ عرصہ وہاں اس کے بغیر نہیں لگ پایا تھا۔ تبھی وہ بھی اے لیول میں اسلام آباد کے ادارے میں ایڈمیشن لینے کے بعد ہاسٹل شفٹ ہو گیا تھا،جہاں ان کا کالج ایک بار پھر سے ایک ہو گیا تھا۔جالبیب نے اسے اپنے پاس رہنے کی دعوت دی تھی لیکن جالل نے اسے منع کر دیا تھا۔

جالبیب پانچ بہنوں کا اکلوتا بھائی تھا۔۔۔سب سے چھوٹا۔۔۔اور سب کی محبت کا مرکز۔

www.novelsclubb.com

جبکہ اس کے برعکس جالل کے پانچ بھائی تھے۔سیکنڈ ایئر کرنے کے بعد دونوں نے مل کر پی ایم اے میں داخلے کے لئے فوجی امتحان دیا تھا،دوسالوں کی تگ ودو کے بعد اتفاقاً انہیں ایک ساتھ ہی میلیٹری اکیڈمی میں داخلہ مل گیا تھا۔وہاں پر گزرے چار سال ان کی زندگی کے بہترین سال ٹھہرے تھے۔ان کی دوستی اوران کی محبت نے کبھی دنیا کی رنگین چیزوں کو دیکھ کر توجہ نہیں کھینچی تھی۔لیکن ایک چیز تھی جو جالل وارث کو۔۔۔جالبیب منصور سے بڑھ کر عزیز تھی،اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھی اس کی گھڑیاں۔ لونا برینڈ کی وہ اینٹیک گھڑیاں جالل کی زندگی تھیں۔ اس برانڈ کی تقریبا ہر کھڑی ہی جالل کے پاس موجود تھی۔ جالبیب، جالل کی ان گھڑیوں سے اس قدر لگاو کو دیکھ کر بے ساختہ رقابت کا شکار ہو کر جل بھن جاتا تھا۔۔ تبھی وہ چیخ کر کہا کرتا۔

"خدا کرے تم انہیں گھڑیوں کی وجہ سے مرو اور انہیں کے ساتھ دفن ہو۔"

جلتے رہو تم" ایسے میں جالل ہاتھ جھٹک کر محظ اتنا ہی کہتا تھا۔ اور وہ کتنی ہی دیر انگاروں پر لوٹتا" رہتا۔۔

لیکن اکیڈمی میں ٹریننگ کے چوتھے سال، جب وہ ویکنڈ کا لطف لینے کے لئے ایک ہوٹل میں آئے، تو اس نے جالل کو کچھ کھویا ہوا سا پایا تھا۔ اس کے پوچھنے پر جالل نے مسکرا کر مہارت سے نئی بات شروع کر دی تھی، اور وہ بھی اس بات کو یکسر بھول گیا تھا۔ لیکن پھر یہ ہر روز ہونے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا، وہ بیٹھے بیٹھے کہیں کھو جاتا، اور جالبیب کیسے نہ اس کے انداز واطوار کو پہچانتا۔ اس کے اوپر بھی تو محبت کی واردات ہو چکی تھی۔

تم ایسے بیٹھے بیٹھے کہاں کھو جاتے ہو، کہیں کسی لڑکی کا معاملہ تو نہیں؟" اس دن جالبیب نے" آخر تنگ آکر پوچھ ہی لیا تھا، مگر لہجہ خاصہ شرارتی تھا۔ تبھی وہ اس کی بات پر بو کھال دیا تھا۔

ایسی کوئی بات نہیں ہے، میری اور تمہاری دوستی میں ایسی کسی چیز کی گنجائش سرے سے ہے" "ہی نہیں۔

یہ تو تم جھوٹ بول رہے ہو، یا پھر تم ماننے سے ہی انکار کر دو تو الگ بات ہے، اور کیا معلوم تم" "نے ابھی تک اپنے آپ سے ہی اعتراف نہ کیا ہو۔

www.novelsclubb.com

سہی کہتے ہیں، یہ دوست ہی وہ واہیات مخلوق ہوتے ہیں، جو آپ کی ذرا سی پسندیدگی کا پرچار کر"

کے اسے عشق میں بدل دیتے ہیں۔" جالل نے بے ساختہ جالبیب

پر افسوس کیا تھا۔ جالبیب بھی قدرے آگے جھکا تھا۔

"اس کا مطلب پسندیدگی کا توسین ہے نہ؟"

تمہارے اکلوتے اور اتنے عرصے کے انتظار کے بعد آنے کی وجہ سے اگر تمہارا نام اتنا"

مخصوص اور انوکھا رکھا ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنے دماغ کے

"پرزے ہی ڈھیلے کر لے، انتہائی خطرناک بات ہوتی ہے۔

www.novelsclubb.com

انسان مثال تو کوئی ڈھنگ کی دیتا ہے۔" جالبیب بدمزا ہو کر پیچھے ہوا تھا۔"

تم مجھے میری بات سے گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہو، اب دیکھو جالل تم۔۔"اس کی بات" بیچ میں ہی رہ گئی تھی، اور جالل جھٹکے سے اٹھ کر وہاں سے چال گیا تھا۔اس نے لب بھینچ کر اپنے کھلے ہوئے لبوں کو بند کیا تھا اور ہوا میں اٹھے ہوئے ہاتھوں کو ایک دوسرے میں سختی سے باہم جکڑ کر اپنے اندر ابلتے اشتعال کو قابو کیا تھا۔اب اس کی زندگی کا واحد مقصد جالل کے دل میں چھپے راز کو جاننا تھا۔اگلے ایک مہینے کے اندر ہی اس نے اپنا مشن مکمل کر لیا تھا اور وہ اس کے سامنے کھل گیا تھا۔اس نے بتایا تھا کہ وہ اسے محظ پانچ مرتبہ دیکھ پایا تھا۔وہ بھی کسی قسم کی گفتگو کے بغیر، فقط آتے جاتے اس پر نظر پڑ جاتی تھی۔

www.novelsclubb.com

پہلی پہل وہ اسے بے حدرش میں نظر آئی تھی۔۔۔ معلوم نہیں اس میں ایسا کیا تھا، ہاں۔۔۔ مگر وہ اسے یاد رہ گئی تھی۔ حاالنکہ وہ عام سی شکل وصورت کی مالک تھی، لیکن اس کی سیاہ مے گسار آنکھوں کی ہوشربا کیفیت نے جالل کے حواسوں کو سلب کر لیا تھا۔اس واقعے کے بعد جالل نے اسے ایک عورت کے ساتھ دیکھا تھا، سر پر لی ہوئی چادر کو درست کرتے ہوئے وہ کسی بات

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مسکرا رہی تھی۔اور اس وقت اسے معلوم ہوا تھا کہ دنیا کی سب سے خوبصورت شے اس لڑکی کی مسکراہٹ ہے۔وہ مسکراہٹ۔۔جس نے اس لڑکی کی تصویر جالل کے دل و دماغ پر نقش کر دی تھی۔ عشق سلگتی ہوئی آگ ہے،جو تپ دق کی طرح ہڈیوں کو پگھال دیتی ہے،یا پھر وہ بھڑکتا ہوا شعال ہے جو چشم زدن میں جان و جسم کو راکھ کر دیتا ہے۔اسے ایسا لگتا تھا کہ کوئی خوش آئند شے اس کا راستہ کاٹ گئی تھی۔ بعض اوقات اس کے ذہن میں ایسے تباہ کن خیاالت طاری ہوتے تھے کہ ان کا خیال تو ایک طرف وہ تو ان کے تصور سے ہی کانپ اٹھتا تھا۔اس نے کہا تھا کہ وہ زندگی کی عام شاہراہ سے ہٹ کر ٹیڑھی ترچھی پگڈنڈیوں پر چلنا نہیں چاہتا،وہ بس کنارے پر ہی آہستہ سے گامزن رہنا چاہتا

www.novelsclubb.com

تھا۔مگر یہ محبت۔۔۔کاش کوئی ایک دن ایسا آئے کہ جالبیب اس کے سینے کی گہرائیوں میں آرام کرنے والے راز کو سمجھ سکے۔جالل نے بے حد بے بسی سے اپنی بات کہی تھی اور جالبیب کا دل کیا تھا کہ اپنا آپ بھی جالل کے سامنے کھول دے۔مگر یہ راز محظ ایک راز تھا،سلگتی ہوئی آگ جو اندر ہی اندر اس کے دل و جگر کو راکھ کر رہی تھی۔وہ بھی تو ایک قیدی تھا۔۔۔جالبیب

منصور۔۔۔ مگر ان زنجیروں کو کاٹنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ غالم، جو حریت و آزادی کے بجائے اسی غالمی پر جان دیتا تھا۔ لیکن اس نے سر جھٹک کر خود کو تمام سوچوں سے آزاد کیا اور اسے مختلف مشورے دینے لگ گیا تھا۔ جالبیب ہی کے مشورے پر جالل کو تین مہینے کا انتظار کرنا پڑا تھا۔ وہ دن۔۔ رات، اٹھتے۔۔ بیٹھتے، جالبیب پر طنز و طعنوں کے نشتر برساتا تھا، لیکن وہ بھی ڈھیٹ بن کر منہ کان لپیٹ لیتا تھا۔ پلین کے مطابق وہ اسے تین مہینے بعد دوبارہ سے ملی تھی، اس نے بے حد چپکے سے گھر تک اس کا پیچھا کیا تھا اور جب اسے اس کے گھر کی تصدیق ہو گئی تھی کہ یہی اس کا گھر ہے پھر اس نے فوراً اپنے گھر فون کھڑکا دیا تھا۔ بہاولپور میں بیٹھی اس کے ماں، باپ۔۔ اس سے بڑے دو کنوارے بھائی اور چھوٹی دونوں بھائیوں کو جیسے بچھو نے ڈنک مار لیا تھا۔ جبکہ سب سی بڑی بھابھی اس کے صدقے واری جا رہی تھیں۔ جالل نے گھر والوں کو واضح دھمکی دی تھی کہ اگر وہ رشتہ لے کر اس لڑکی کے گھر نہیں جائیں گے تو وہ کبھی شادی نہیں کرے گا، اور نہ ہی کبھی ان سب کو اپنا چہرا دکھائے گا۔ یہ راستہ بھی جالبیب نے ہی اسے دکھایا تھا، ورنہ وہ خودکشی کرنے کی دھمکی دینا چاہتا تھا، جسے جالبیب نے انتہائی زبردستی سے من و عن سے جھٹال دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہفتے بعد اس کی روتی ہوئی پریشان ماں، اس کا سب سے چھوٹا لاپرواہ بھائی، اور ایک بڑا بھائی کوفت بھری شکلیں بنا کر اس کے سامنے جالبیب کے گھر بیٹھے تھے۔ اس نے انہیں جویریہ کے حوالے سے ساری معلومات فراہم کی تھیں، اور جالبیب حیران نگاہوں سے اسے دیکھتا رہا تھا۔ جالل نے تو اسے اس لڑکی کا نام بھی نہیں بتایا تھا، جس نے ایبٹ آباد کے بازاروں میں اس کے دل کی دنیا چرالی تھی۔ وہ جس نے قدم باقدم جالل کا ساتھ دیا تھا، ہر قسم کے حالات و واقعات سے گزرنے کا راستہ بتایا تھا، اور۔۔ جالل نے۔۔ اسے، اس لڑکی کا نام بھی نہیں بتایا تھا، اور جب جالبیب نے اس سے اس بات کا شکوہ کیا تو جالل کے جواب نے اسے حیران کر دیا تھا۔

"کام کے وقت گدھے کو بھی باپ بنا لینا چاہیئے، اس لئے اگر میں نے اس وقت تیرے جیسے گدھے کو مکھن لگا لیا، تو اس کا ہر گز یہ مطلب نہیں کہ تو میرے لیول پر آگیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمجھ آگئی میری بات۔۔۔"اس وقت جالل کے چہرے پر دبی دبی مسکراہٹ تھی۔وہ کچھ دیر حیرت سے گنگ ہو کر اسے دیکھتا رہا تھا اور پھر ہوش میں آتے ہی ایک دم سے اسے مارنے کے لئے لپکا تھا۔

وہ دن بے حد تیزی سے گزرے تھے،اور پھر۔۔۔وقت کا معلوم ہی نہیں ہو سکا،اور وہ۔۔۔ کیپٹین بن گئے تھے۔ان دونوں کی ٹریننگ مکمل ہوتے ہی جالل کی منگنی ہو گئی تھی۔گھر میں موجود چھوٹی سی تقریب میں محظ گھر والے ہی شامل تھے،اور پھر چھ سال کے ایک طویل انتظار کے بعد جالل اور جویریہ کی شادی ہو گئی تھی۔۔جویریہ۔۔اور جالل کی شادی۔جب جالل ستائیس،جبکہ جویریہ تئیس سال کی تھی۔شادی کے دو مہینے بعد جالل واپس پاکستان اور چائنہ کے بارڈر بالتورو آگیا تھا۔جو قراقرم کی وسیع پہاڑیوں پر موجود ہے۔چھٹیوں سے واپس آکر جالل کے چہرے کا رنگ چمک گیا تھا۔اس کے چہرے پر رہنے والی شرارتی مسکراہٹ،ہمیشہ رہنے والی مبہم مسکراہٹ میں تبدیل ہو گئی تھی۔وہاں پر موبائل کے سگنل تو نہیں آتے تھے، لیکن خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلی مرتبہ جب جویریہ کا خط قراقرم کی پہاڑیوں سے ٹکرا کر اپنے محبوب شوہر کے قدموں میں گرا، تو اس کا وہ محبوب شوہر عجیب ہراساں سا ہو گیا تھا۔ خط تو اس نے پڑھ لیا تھا، لیکن اس خط کا جواب دینا اس کے لئے ایک مشکل فعل ثابت ہوا تھا۔ وہ جالبیب کے تیار کردہ ہر جملے کو بے دردی سے جھٹال دیتا تھا، اور بتاتا بھی نہیں تھا کہ جویریہ نے خط میں کیا لکھا۔ ایسے وقت میں جالبیب محظ جھنجھال کر رہ جاتا تھا۔ اتنی بھی کیا پردے داری اور اگر پردے داری تھی بھی تو اتنا ڈر و خوف کس بات کا۔ انتہائی مشکل سے وہ پہال خط جویریہ کو ارسال ہوا تھا، اور پھر یہ سلسلہ جاری ہو گیا

ہر مہینے کے وقفے کے بعد ایک خط جالل وارث کے نام آتا تھا، اور دوسرا خط جویریہ جالل کی جانب چال جاتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایسی سرد راتوں میں جالبیب کے سینے کی جلن نامعلوم انداز میں بڑھ جاتی تھی۔ بالتورو کی ان تند و تیز ہواوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہونے والی اس کی روح کو محظ گھر والوں کی خیریت نہیں چاہیئے تھی، اسے اس کی خیریت بھی چاہیئے تھی۔۔۔ جو آٹھ سال سے گم ہو چکی تھی۔ جالبیب کو اپنی

زندگی بے حد کیف و بے رنگین لگتی تھی، جس میں کبھی کبھار انڈیا کی طرف سے ہلکی پھلکی جھڑپیں طالتم پیدا کر دیتی تھیں، یا پھر ان جھڑپوں کا جواب۔۔۔

انہیں دنوں جب ستمبر کا مہینہ شروع ہوا،اور گلیشیئر پر پڑی ہوئی برف ایک بار پھر سے جمنے لگی، تو جالل کو۔۔ایک ہفتے کی چھٹیاں مل گئی تھیں۔ جالبیب کی وہ زندگی۔۔ جو ٹھہرے ہوئے دریا کی مانند تھی،ایک دم سے جاگ گئی۔

جالل کیوں جا رہے ہو تم،پہلے ہی تمہاری شادی کے پہلے تین مہینے میں تم سے علیحدہ رہا ہوں،" اور اب چار مہینے بعد تم دوبارہ واپس جا رہے ہو۔" جالبیب جھنجھال گیا تھا، جبکہ جالک کے پیکنگ کرتے ہاتھ رکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہفتے کی تو بات ہے اور پھر یہاں پر تم سے زیادہ، جویریہ کو میری ضرورت ہے۔" جالل سر جھٹک کر مسکرادیا تھا۔

لیکن یہ کیا بات ہوئی، یہ آفیسرز تمہیں کیسے چھٹیاں دے دیتے ہیں۔ میرے بابا بھی تو" تھے۔۔۔ وہ تو کہتے ہیں انہیں شادی کی صرف ایک ہفتے کی چھٹیاں ملی تھیں، اور گھر جانے کی "اجازت بھی ہر دو سال بعد ہوتی تھی۔ میں تو پیدا بھی بابا کی غیر موجودگی میں ہوا تھا۔

وہ اس لئے کہ آفیسرز کو معلوم ہے آج کی نسل کو بزرگوں کے لحاظ سے بیوی کی زیادہ ضرورت" ہوتی ہے۔ تمہارے بابا نے تو تمہارے آنے کا انتظام کیا ہوا تھا، اور میں نے تو جا کر کرنا ہے۔" جالل نے آنکھ مار کر جالبیب کو خاصے شرارتی لہجے میں کہا تھا اور پھر گنگنانے لگ گیا تھا، وہ خاصا خوش نظر آرہا تھا۔ جالبیب کچھ دیر سخت نظروں سے اسے گھورتا رہا تھا اور پھر آگے بڑھ کر بیڈ پر پڑا ہوا کوٹ کھینچ کر اس کے منہ پر مارا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بیوقوف گدھا۔۔

پیکنگ کرا میرے ساتھ اور دیکھتا ہوں جب تیری شادی ہو گی تو تیرا دل کیسے لگتا ہے یہاں۔""""

جالبیب کے خوشگوار موڈ میں جالل کے ساتھ پیکنگ کرنے والے ہاتھ رکے تھے اور اس کا موڈ خود باخود مضمحل ہو گیا تھا۔

وہ کیا بتاتا اسے۔۔؟ کیا کہتا کہ وہ شادی ہی نہیں کرنا چاہتا تھا، بالکہ شاید۔۔وہ شادی کرنا چاہتا تھا۔۔ لیکن۔۔شاید۔۔اسی کے ساتھ۔۔اس کے گھر والوں نے کبھی اس پر زور نہیں دیا تھا شادی کے لئے۔ بابا کہا کرتے تھے کہ وہ فوجی ہے،اِسیِبنا پر اس کی شادی تیس سال کی عمر کے بعد ہی ہونی چاہیئے۔اس نے سر جھٹک کر خود کو تمام سوچوں سے آزاد کیا تھا اور خاموشی سے جالل کو رخصت کر دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دفعہ جب جالل واپس آیا تو اس کے چہرے کی شادابی کئی گنا بڑھ گئی تھی۔۔خط وکتابت کا سلسلہ اب بھی جاری تھا۔۔ لیکن تیز ہوتی سردی کے سبب جالل کی طبیعت خراب رہنے لگی تھی۔ تیز ہوتی کھانسی اور دن بدن بڑھتی کاہلی نے اس کا حال پژمردہ کر دیا تھا۔ تبھی جالل کو بھی تشویش ہوئی تھی۔ ہیڈ کوارٹر کو خط لکھ کر اس نے فوراارسال کر دیا تھا۔اس کی حالت بے حد خراب رہنے لگی تھی، جالل نے کھانے کی مقدار بھی بے حد کم کر دی تھی۔وہ کہتا تھا کہ اسے بھوک نہیں لگتی، جس کی وجہ سے اس کا وزن بھی تیزی سے کم ہونے لگا تھا۔وہ بے حد پریشان ہو گیا تھا۔

ایسی ہی پریشان دنوں میں اسے ہیڈ کوارٹر کی جانب سے خط موصول ہوا تھا۔جس میں آفیسرز نے اسے کچھ وقت صبر کرنے کا کہا تھا۔ سردی کی شدت کی وجہ سے برف بھی زور وشور سے پڑ رہی تھی۔ جس کی وجہ سے فالوقت کسی ڈاکٹر کا یہاں آنا ناممکن تھا۔جالل کی صحت کو کچھ مہینوں کا صبر چاہیئے تھا۔۔ لیکن وہ صبر۔۔اس کی صحت کے لئے کارفرما نہیں تھا۔وہ جو پہلے ہی خط سست روی سے پریشان تھا، وقت کی اور دیری کا سن کر بوکھال دیا تھا۔دشمن کے پنجے میں رہ کر دن رات بسر کرنا اسے منظور تھا، مگر جالل کی خراب طبیعت جالبیب کا امتحان لے رہی تھی۔ جالل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کی طبیعت کے باعث اس کا ذہن جلال کے خیمے میں موجود ہوتا تھا، جبکہ آنکھیں دشمن کے مورچے پر۔ انہیں دنوں برف کا نا ختم ہونے والا سلسلہ شروع ہو چکا تھا۔ جلال جو پہلے ہی مضمحل ہو رہا تھا، اسے فضا میں موجود آکسیجن کی کمی کے باعث سانس لینے میں بھی دکت پیش آ رہی تھی۔ دو دن ایسے ہی صورتحال میں گزرے تھے، تیسرے دن شاید خدا کو ان دونوں پر ترس آ ہی گیا تھا۔ سردی کا زور پہلے سے بھی بڑھ کر ہو گیا تھا لیکن برف رک چکی تھی۔ اسی شام گشت کرنے کے دوران، جالبیب کو برف کے اوپر مضبوطی سے قدم جما کر، ریسکیو ٹیم کے ساتھ آتا ڈاکٹر نظر آیا تھا، اور وہ جیسے کھل گیا تھا۔ ڈاکٹر کو جلال کی طبیعت کا بتا کر، اس کے خیمے کا راستہ دکھانے کے بعد، اس کی یہ خوشی پریشانی میں بدل گئی تھی۔ وہ جلال کے خیمے کے باہر کھڑا بے چینی سے چکر کاٹ رہا تھا۔ وہ بامشکل آدھا گھنٹا خیموں کے باہر آگ جلائے بیٹھے فوجیوں کے پاس بیٹھا تھا اور ڈاکٹر کے خیمے سے باہر نکلتے ہی وہ لپک کر اس کی جانب بڑھا تھا۔

"دیکھیں کیپٹن جالبیب، آپ کے دوست کی طبیعت بہت خراب ہے، سانس رکنا، بھوک نہ لگنا، کھانسی وغیرہ، یہ سب کچھ محض ٹھنڈ کی وجہ سے نہیں ہے۔ میں نے کیپٹن جلال کی اسپیرومیٹری کی ہے، اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے لنگز کے ٹشوز پر کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

داغ ہیں۔جو ایک ہیلتھی پرسن کے لئے بالکل بھی سیو نہیں ہیں۔آج موسم قدرے بہتر ہے، میں واپس جارہاہوں اور کیپٹن جلال کو بھی لے کر جاوں گا۔پنڈی سی ایم ایچ میں ان کے پروپر چیک اپ کے بعد ہی ہم بتا سکتے ہیں کہ انہیں کیا مسئلہ ہے۔" جالبیب کچھ دیر رک کر ڈاکٹر عمیر کے چہرے کی جانب دیکھتا رہا تھا۔یہاں پر موجود بہت سے فوجیوں کو ٹھنڈ کی وجہ سے ایسی بیماریاں ہوتی رہتی تھیں، بہت سے کم ایسی فوجی ہوتے تھے جن کی بیماری کسی خطرناک طرز سے سامنے آتی تھیں، زیادہ تر صحت یاب ہو جاتے تھے۔ تبھی اس نے خود کو تسلی دینے کے انداز میں دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی۔شام تک ڈاکٹر عمیر، جلال کو لے کر پنڈی چلے گئے تھے، اور وہ جلے پیر کی بلی کی طرح جلال کی غیر موجودگی میں جلال کے خیمے کے چکر لگاتا جارہا تھا۔جلال کی پہلے ہی کئی بار چھٹیاں کرنے کے سبب جالبیب کو اس کی غیر موجودگی کی عادت ہوگئی تھی، لیکن۔۔اس دفعہ کچھ الگ احساس تھا۔۔جو جالبیب کو۔۔ جلال۔۔کے خیمے میں لے جا کر رونے پر مجبور کرتا تھا۔جالبیب نے "اسے "تو گم کر دیا تھا، لیکن اس کے اندر جلال کو کھونے کی قوت نہیں بچی تھی۔ایک ہفتہ انتہائی سست روی سے گزرا تھا اور

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر ٹھیک ایک ہفتے بعد، ایک بار پھر سے ریسکیو ٹیم بالتورو میں موجود فوجی ہیڈ کوارٹر پر موجود تھی۔ کچھ دیر بعد اسے ایک سپاہی کے ذریعے اپنی چھٹی کی اطلاع ملی تھی۔ کہا گیا تھا کہ اسے جالل کے پاس پنڈی جانا ہے۔ اس نے مرے مرے ہاتھوں سے پیکنگ کی تھی۔ اسے معلوم تھا کہ معاملہ سنگین تھا، ورنہ اسے کبھی بھی۔۔ محظ۔۔ جالل کی وجہ سے چھٹی نہ ملتی۔ اگر اسے اتنی ایمرجینسی میں بالیا گیا تھا۔۔ تو اس کا مطلب یہی نکلتا تھا کہ جالل کی طبیعت واقعی خراب ہے۔ جالل کے ساتھ یہاں پر آتے ہوئے وہ بے حد خوش تھا۔۔ اور اب خنجراب پاس سے جاتے ہوئے اتنا ہی متوحش۔۔ پیکنگ کرنے کے بعد اس نے بیگ کونے میں رکھ دیا تھا۔ دفعتاً ٹاٹ کا دروازہ اٹھا کر ایک سپاہی اندر آیا تھا، اور اسے وہ خط پکڑا یا تھا، جو جالل کے لئے اس کے گھر سے آیا تھا۔ سپاہی سے خط لے کر وہ وہیں پلنگ کے پاس ٹک گیا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ یہ ایک غلط فعل ہے، لیکن۔۔ وہ ایک بار یہ غلطی کرنا چاہتا تھا۔ خط کا اوپری لفافہ چاک کر کے، اس نے نیلی روشنائی سے لکھا وہ خط باہر نکاال، اور پھر کاغذ کے پرزے کو باہر سے آتی ناکافی روشنی میں پڑھنے کی کوشش کی۔ وہ ایک لمبا خط تھا، جس کے الفاظ جالل کے لئے یقیناً کسی خوش کن نعمت سے کم نہیں تھے۔ خوبصورت لکھائی سے لکھے ان الفاظ کو جیسے جیسے جاللبیب نے پڑھنا شروع کیا۔۔ اس کے ہوش اڑ گئے تھے۔ اس کے ہاتھوں میں سوئیاں سی چبھنے لگیں اور کاغذ سرک کر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بستر پر گر پڑا۔اسے جالل کی کہی گئی،وہ بھولی بسری بات یاد آئی تھی۔

تمہارے بابا تو تمہارا انتظار کر کے آئے تھے، لیکن میں نے تو جا کر کرنا ہے۔" وہ بے ساختہ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر رہ گیا تھا۔اسے معلوم تھا کہ جالل کی طبیعت کچھ سہی نہیں تھی، اور ایسے وقت میں یہ جالل کی بیوی اور اس کی نشانی کے لئے بے حد برا تھا۔اس نے خود کو ایک بار پھر سے کمپوز کیا تھا اور اپنا سامان، جالل کے خط سمیت اٹھا کر باہر آ گیا تھا۔وہاں سے ہیڈ کوارٹر تک کا فاصلہ اس نے ریسکیو ٹیم کے ساتھ پیدل ہی طے کیا تھا، آگے جا کر وہ جیب پر بیٹھے تھے۔ ایک گھنٹے ہی میں وہ خنجراب پاس پہنچ گئے تھے۔موسم خراب ہونے کے باعث اس نے گاڑی کا سفر ہی تجویز کیا تھا۔تقریبا گیارہ گھنٹے کے سفر کے بعد جالبیب راولپنڈی سی ایم ایچ کے باہر کھڑا تھا۔گاڑی سے باہر نکلتے ہی بارش کی تیز بوچھاڑ نے اسے بھگو دیا تھا۔وہ اندر کی جانب بڑھا تھا۔ جہاں۔۔جالل بیمار پڑا تھا۔اس کے بچپن کا دوست۔۔جسے۔۔ابھی اس نے ایک خوشخبری بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنانی تھی۔وہ بے ساختہ گہرا سانس بڑھ کر رہ گیا تھا۔یہاں پر اس کا پہال سامنا ڈاکٹر سے ہوا تھا۔
ڈاکٹر عمیر اسے اپنے آفس میں لے آئے تھے۔

کیپٹن جالل، ہم نے آپ کے دوست کا سی ٹی اسکین کیا ہے،اور یہ خبر سناتے ہوئے مجھے بے" حد افسوس ہو رہا ہے کہ وہ پھیپھڑوں کی کینسر کے السٹ سٹیج پر ہیں، جسے میٹاٹک ایڈوانس کینسر بھی کہتے ہیں۔" جالبیب ششدر رہ گیا تھا۔اس کے کہیں اندر سے یہ دعا نکلی تھی کہ کاش یہ خبر غلط،اور بے بنیاد ہو۔۔شعاع حقیقت،زہر

ے

میں بجھے ہوئے تیروں کی طرح اس کے دماغ کو چھلنی کر گئیں تھیں۔اس ڈاکٹر کے بولے ہوئے جملے جالبیب کے دماغی پردوں پر متحرک تصاویر کی طرح ناچنے لگے،اور کرب واندوہ کی ناقابل برداشت تلخی نے اس کی آنکھوں کو غم ناک کر دیا۔یکایک اس کا سینہ پھوال اور جذبات

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پنہاں کی خاموشی وطویل جنگ نے ایک دردناک آہ کی صورت اختیار کی۔اس کے آنکھیں بے ساختہ لبالب پانیوں سے بھر گئی تھیں۔

انہیں جو لنگ کینسر ہے،اسے سمال سیل کینسر کہتے ہیں۔اس شاخ میں کینسر سیل پھیپھڑوں "کے ٹشوز میں بنتی ہیں۔جسے السٹ سٹیج کی وجہ سے واش کرنا ہمارے بس کا کام نہیں۔

لیکن ڈاکٹر عمیر یہ کیسے ہو سکتا ہے؟اس نے تو کبھی سیگریٹ کو ہاتھ بھی نہیں لگایا اسے یہ سب "کچھ پسند ہی نہیں تھا۔

دیکھیں کیپٹن جالبیب ضروری نہیں کہ لنگ کینسر محظ سیگریٹ یا الکاہل پینے سے ہو۔اس کے" اور بھی بہت سی وجوہات ہوتی ہیں۔جیسا کہ کیپٹن جالل کے ایک ہفتے کے معائنے سے ہمیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معلوم ہوا ہے کہ وہ جس برینڈ کی گھڑی پہنتے ہیں۔۔ٗلونا۔"ڈاکٹر نے ڈیسک کی دراز میں سے ایک پلاسٹک شاپر میں لپٹی گھڑی اس کے آگے رکھی تھی۔

لونا میں،ریڈون میٹل استعمال ہوتا ہے،اور ایک نارمل انسان کے لئے ریڈون بالکل زہر کیٗ" مانند ہے۔اس میٹل میں سے نکلتی ہوئی ریڈون گیس کو ہم سانس کے ذریعے جب انہیل کرتے ہیں،تو یہ ہمارے پھیپھڑوں کو خراب کردیتی ہے۔ان کے کینسر کی وجہ بھی یہی گھڑی بنی ہے۔" جالبیب کو اپنے پاس دھماکے ہوتے محسوس ہو رہے تھے۔اسے جالل کو بوال گیا،وہ اپنا۔۔جملہ یاد آیا۔

www.novelsclubb.com

"خدا کرے تم انہیں گھڑیوں کی وجہ سے مرو،اور انہیں کے ساتھ دفن ہو۔"

جالبیب نے اپنے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیرے تھے۔ قبولیت کی کوئی بھی گھڑی ہوتی ہے۔اس بات پر اسے آج سے پہلے اتنا یقین نہیں تھا،جتنا کہ آج پختہ ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا جالل کی طبیعت واپس بحال ہو سکتی ہے؟"

میں آپ کو کسی خوش فہمی میں نہیں ڈالنا چاہتا، پھیپھڑوں کے کینسر کے افراد کا ریکورنگ ریٹ" باقی کسی بھی قسم کے کینسر سے کم ہوتا ہے۔ جس کی مخصوص پر سٹیج محظ اٹھارہ اشاریہ چھ فیصد ہے۔ اور چونکہ جالل کی بالکل السٹ سٹیج ہے، سو سوری ٹو سے، وہ صرف سات سے بارہ مہینے زندہ رہ سکتے ہیں۔" اسے یہ بات کرتا ہوا ڈاکٹر بے حد سرد لگا تھا۔ جنوری کی بارش کی یخ بستہ ہوا اس کی ہڈیوں کو چیر گئی تھی۔ جالبیب اور صبر نہیں کر سکتا تھا، تبھی میز کے اوپر سر ٹکا کر رونے لگ گیا تھا۔ ڈاکٹر نے ہمدردانہ نظروں سے اسے دیکھا۔ اس طرح کے حاالت سے انہیں روز ہی گزرنا پڑتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیپٹن جالبیب آپ حوصلہ کریں، تبھی تو جالل نے آپ کو بالیا ہے۔کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان" کے گھر میں اس خبر کو کوئی شخص برداشت نہیں کر سکتا۔"ڈاکٹر عمیر کی بات پر جالبیب نے میز سے سر اٹھا کر اپنے آنسو پونچھے تھے۔

"جالل کو معلوم ہے اپنی بیماری کا"

جی ہاں،اور یہ دیکھ کر میں بہت حیران ہوں کہ یہ میرا پہال مریض ہے، جو اپنی"

www.novelsclubb.com

بیماری کی خبر سننے کے بعد بھی انتہائی اطمینان سے بیٹھا ہے۔"ڈاکٹر شاید جالل کے اس قدر پر سکون ہونے پر کافی حیران تھا۔

جالبیب ڈاکٹر کے کمرے سے نکال تھا،اور تھکے تھکے قدموں سے پلمنیری ڈیپارٹمنٹ میں موجود جالل کے وارڈ میں آگیا تھا۔وہ آنکھیں بند کئے بستر پر لیٹا تھا۔اسے کمرے میں داخل ہوتا دیکھ کر جالل نے ہلکی سی مسکراہٹ اس کی جانب اچھالی تھی۔جالبیب نے قریب جاکر ایک مکا ہولے سے جالل کندھے پر جڑا تھا۔اور اپنے ہاتھ میں موجود لفافہ جالل کے منہ پر مارا تھا۔

یہ کیا ہے؟"جالل کی مسکراہٹ سمٹی تھی۔جالبیب اس کے بیڈ کے قریب ہی کرسی پر بیٹھ گیا" تھا۔

دیکھ لے، تیرے کارنامے ہی ہیں۔۔اور کیا ہو سکتا ہے۔"جالل نے لفافہ پڑھا تھا،اور۔۔اس" کا رنگ تیزی سے بدال تھا۔جالل کے چہرے پر خوشی کے تاثرات آئے تھے۔۔غم۔۔اور پھر حیرت،وہ گنگ ہو گیا تھا۔وہ جو خود کو اتنی دیر سے نارمل رکھنے کی کوشش کر رہا تھا،اب نارمل نہیں رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہیں معلوم ہے یہ تم نے کیا کیا ہے جالل؟"

بعض چیزوں کا اختیار انسان کے بس میں نہیں ہوتا، انہوں نے ہونا ہی ہوتا ہے اور وہ ہو کر "
"رہتی ہیں، اگر میری موت۔۔

جالل" جالبیب نے تڑپ کر اس بیچ میں ہی روک دیا تھا۔"

جالل وارث، انسان کو اتنا بھی حقیقت پسند نہیں ہونا چاہیئے، کم از کم اتنا تو بالکل بھی نہیں جو "
"دوسروں کو دکھ دے۔

جالبیب منصور" جالل نے اس کا لہجہ اسے واپس لٹایا تھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے ایک جگہ پڑھا تھا کہ انسانی زندگی سسکی سے شروع ہو کر ہچکی پر ختم ہونے والا ایک" مختصر ترین عمل ہے، ہر ذی روح نے ایک نا ایک دن موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ پھر اس میں غم کیسا؟" جالل کا چہرہ ایک بار پھر سے پر سکون ہو گیا تھا۔

تم اتنے ظالم کیوں ہو، تمہارے قریب رہنے والوں کو اگر تم سے دور رہنا پڑے تو تمہیں" "معلوم ہے ان کی کیا حالت ہو گی۔ مسکرانے سے دل کی حالت تو تبدیل نہیں ہو جاتی جالل۔

www.novelsclubb.com

"جالبیب میری ایک بات مانو گے"

"ہمم"

"میرے گھر والوں کو بتا دینا میری حالت کا، لیکن۔۔ جویریہ کو نہ بتانا۔"

وجہ پوچھ سکتا ہوں؟" جالبیب کا لہجہ خود با خود طنزیہ ہو گیا تھا۔"

تمہیں معلوم ہے اس کی طبیعت کے بارے میں، اس کے لئے کسی بھی قسم کا صدمہ بے حد برا"
"ہے۔

جالل تمہیں معلوم ہے کہ اس کی طبیعت سہی نہیں ہے، تبھی تو میں کہہ رہا ہوں۔ اس کو"
تمہاری ضرورت ہے۔" جالبیب جھنجھلا سا گیا تھا۔

کبھی نہ کبھی تو معلوم ہو ہی جائے گا نہ اسے، تو آج کیوں نہیں۔" جالبیب اپنی کرسی سے کھڑا ہو"
گیا تھا۔

" میں نے تمہیں منع کیا ہے جالبیب۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے بابا نہیں بتاتا۔ خیر گھر تو جاوگے نہیں، پھر یہیں پہ رکوگے نہ۔"

نہیں، بارڈر پر ہی جاوں گا۔" جالبیب نے ناسمجھی سے جالل کو دیکھا تھا، جس نے اپنی بات مکمل کرنے کے بعد ایک بار پھر سے آنکھیں بند کرلی تھی۔

کیوں جالل ایسے نازک وقت میں تمہاری فیملی کو تمہاری ضرورت ہے، اور۔۔ جویریہ کو" بھی۔۔"

www.novelsclubb.com

"سہی کہا، لیکن میں ایسے نازک وقت میں کسی کو اپنی عادت نہیں ڈالنا چاہتا۔"

جالبیب نے بے حد افسوس سے اس کی بند آنکھوں کو دیکھا تھا۔ جو محظ اپنی بات منوانے کے موڈ میں تھا۔ اور پھر۔۔ وہ اسے لے کر۔۔ واپس۔۔ قراقرم کی پہاڑیوں پر آگیا تھا۔ آج یہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر۔۔ایک بار پھر سے۔۔ جالل کے ساتھ واپس آتے ہوئے۔۔انکے چہرے پر خوشی کے رنگ نہیں تھے۔دونوں اپنی اپنی سوچوں میں گم۔۔ جیب کے آخری کونے میں بیٹھے تھے۔ جالبیب نے سوچ لیا تھا کہ وہ جالل کوان برفانی پہاڑو نمیں مرنے نہیں دے سکتا۔اس نے جالل کو اپنی باتوں سے قائل کر کے واپس بہاولپور بھیجنا تھا، لیکن۔۔ جالل اپنی ضد میں اڑکا ہوا تھا۔ وہ اسے جو چیز سمجھانا چاہتا تھا۔۔وہ شاید۔۔اسے سمجھنا ہی نہیں چاہ رہا تھا۔ جالبیب ہمیشہ ہی اس کے جوابات پر جھنجھال جاتا تھا۔آج

بھی اس کا یہی حال تھا۔

"تمہیں معلوم ہے کہ ایک انسان کہ قلب میں مختلف وینز ہوتی ہیں، جن کا عمر بھر ہمیں احساس نہیں ہوتا۔ان تاروں کو محظ حادثات ہی چھو سکتے ہیں۔آج مجھے۔۔ پہلی بار اس بات کا احساس ہوا کہ میں اسے۔۔ کبھی نہیں بھال سکتا۔میں اسے والہانہ محبت کے ساتھ چاہتا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر تم یہاں سے واپس کیوں نہیں چلے جاتے۔۔یہ پہاڑیاں تمہیں موت کے قریب لے جا" رہی ہیں۔۔یہ برف تمہاری صحت کے لئے خطرناک زہر ہے۔۔یہ گلیشیئر تمہاری زندگی کی مدت کو کم کر رہے ہیں۔۔تمہارہ دل نہیں کرتا کہ تم اپنے بچے کو دیکھو اس کے لئے تو تمہیں "زیادہ زندگی کی ضرورت ہے۔

آہ میرا دل۔۔بہت کرتا ہے۔۔مگر اس کو دیکھنے کے بعد میں سکون سے مر نہیں پاؤں گا۔اپنی" "اولاد کے لئے دل میں بڑی تڑپ ہوتی ہے، لیکن میں دوہری آزمائش میں مبتلا ہوں۔

تمہیں اپنے مرنے کا دکھ ہے؟ ویسے میں بھی کتنا عجیب سوال پوچھ رہا ہوں، یہ ڈر تو ہر کسی" "کے ذہن میں ہوتا ہے۔۔لیکن تم تو بالکل نارمل بیہیو کرتے ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔۔مجھے ڈر نہیں ہے اپنے مرنے کا،ایک میری دکھی داستان بھی سہی۔۔داستانوں" میں۔مگر مجھے اپنے پیچھے غم چھوڑ جانے کا دکھ ہے۔میری ماں جو مجھے آرمی میں بھی نہیں بھیجنا چاہتی تھی،میرے بھائی۔۔کبھی کبھار مجھے ایسا لگتا ہے کہ وہ محظ مجھ سے لڑنے کے لئے میرے گھر آنے کا انتظار کرتے ہیں"وہ بے ساختہ ہلکا سا ہنسا تھا۔۔بے حد پھیکی سی ہنسی تھی اس کی۔

اور میرا باپ۔۔جو بڑی سے بڑی مصیبت میں بھی ثابت قدم رہ کر تمام گھر والوں کا حوصلہ" "بڑھاتا ہے،اس کے شانیں بالکل ڈھلک جائیں گے،اور۔۔

www.novelsclubb.com

"اور کیا جالل۔۔"

میرا بچہ،جو باپ کے سائے سے محروم ہو جائے گا اور میری بیوی۔۔تم نے بالکل سہی کہا تھا" "جالبیب،میں نے بہت بڑی غلطی کر دی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم اس غلطی کو ابھی بھی سدھار سکتے ہو۔" جالبیب نے جالل کے سوجے ہوئے پاؤں کو دیکھ کر افسوس سے کہا تھا۔

"میں ہر قسم کے نتیجے سے بے خوف ہو کر جویریہ کے احساسات کو ہولناک آزمائش میں نہیں ڈال سکتا۔ تم نہیں جانتے کہ عورت۔۔ جام محبت سے ایک بھی گھونٹ لینے کے بعد پیالے کو ہاتھوں سے جانے نہیں دیتی۔ تم یہ بھی نہیں سمجھ سکتے کہ ناکام محبت عورت کی زندگی میں کیسے کیسے ابتال ءانگیز انقالبات التی ہے۔ میں محظ یہی چاہتا ہوں کہ وہ اپنی محبت کی بارش میں پور پور بھیگتی رہے۔" جالبیب کا لہجہ سرگوشیانہ ہو گیا تھا، اور پھر۔ اس نے اپنے بازوؤں میں سر دے کر۔۔ بازو گھٹنوں کے گرد لپیٹ لئے۔ جالبیب کچھ دیر سرخ نظروں سے اسے گھورتا رہا، اور پھر جھٹکے سے کھڑا ہو گیا تھا۔ لیکن وہ ایک پل کے لئے تھما تھا۔۔ اس کی نظر جالل کے پاس پڑے خط پر پڑی تھی، اور۔۔ اس کا دل بے ساختہ دکھ کی گہرائیوں میں اترتا چال گیا تھا۔ وہ قدرت کے کھیل کے سامنے کیا کر سکتا تھا۔۔ کچھ بھی نہیں۔ وہ تھکے تھکے قدموں سے اپنے خیمے میں آگیا تھا۔ جہاں پر پہلے ہی اس کے ساتھ بیٹھے فوجی چائے پی رہے تھے۔ ان سب نے جالبیب کا اترا چہرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھ کر اسے باتوں میں لگانے کی کوشش کی تھی، لیکن۔۔اس کا دل ودماغ جالل اور جویریہ کے گرد گھوم رہا تھا۔ کتنی عجیب بات تھی۔۔کہتے ہیں کہ ہر کہانی کا اختتام اچھا ہوتا ہے۔ لیکن۔۔ ہمارا دل کچھ اختتام قبول نہیں کر پاتا۔ایسا نا جانے کہاں ہوتا ہے۔جویریہ اور جالل کی محبت کی کہانی کتنی مختصر تھی۔۔اور ال حاصل بھی، وہ کہانی جو جیم لفظ سے شروع ہوئی تھی۔غلط کہتے ہیں کہ ہر کہانی کا اختتام اچھا ہوتا ہے، خوشی تو محظ شروعات میں ہوتی ہے۔۔اور اختتام۔۔دکھ۔۔

جویریہ اور جالل کی کہانی جو مختصر بھی تھی۔۔اور الحاصل بھی۔

خیمے کے باہر، ڈیوٹی پر موجود فوجیوں میں سے ایک فوجی اونچی آواز میں ایک غزل گنگنا رہا تھا۔

عمر کے ہر ورق پر نظر، تیرے مہر ووفا کے باب آئے کر رہا تھا غم جہاں کا حساب، آج تم یاد بے حساب آئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جالبیب نے اپنا سر گھٹنوں میں دے دیا تھا۔فالوقت اس کا دل بے حد بھاری ہو گیا تھا،اور اسے یقین تھا کہ چند فٹ کی دوری پر موجود خیمے میں۔۔جالل وارث بھی۔۔اپنی الحاصل محبت پر سوگ منا رہا ہو گا۔یہ سب قسمت کے کھیل تھے،اور ہار۔۔ان کا مقدر ٹھہری تھی۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

www.novelsclubb.com

وہ جو بجھ گئے شب یاد میں،وہ سبھی دیئے ہیں عزیز تر یہ جو چشم و دل کی ہیں نسبتیں،یہی فاصلے ہیں عزیز تر جو نوشتہ دل و جان تھے،وہ جو منزلوں کے نشان تھے ہیں متاع جان وہی نقش پا،وہی آبلے ہیں عزیز تر تجھے سوچنا،تجھے کھوجنا،سوئے ماہتاب ہی دیکھنا یہی چشم بھر میری حسرتیں،یہی رتجگے ہیں عزیز تر دجلہ تشنہ رہا کبھی،سر راہ لٹتا رہا کبھی وہی سانحے ہیں معتبر،وہی قافلے ہیں عزیز تر جو ہیں گردشیں ماہ و سال کی،ہیں گواہ یہی میرے حال کی یہی دائرے میرے آشنا،یہی آئینے ہیں عزیز تر)خیال(

کتنا عرصہ گزر گیا تھا۔۔اسے معلوم نہیں ہوا تھا۔۔لیکن ایک چیز اسے معلوم تھی کہ۔۔جالل اس سے دور ہو رہا ہے۔جالل کی دن بدن گرتی صحت نے اسے متوحش اور پریشان کرڈاال تھا۔وہ اس کے بچپن کا دوست تھا۔وہ۔۔اس کے سامنے۔۔موت کے منہ میں جارہا تھا،اور وہ اسے بچا بھی نہیں سکتا تھا۔کبھی کبھار اس کا دل کرتا تھا کہ جالل کو اپنے سینے سے لگا لے،اور۔۔اسے کہیں جانے نہ دے،لیکن وہ بے حد بے بس تھا۔

اس دن بھی جالل کی طبیعت بے حد خراب لگ رہی تھی۔تمام فوجیوں کے جالل کے خیمے سے نکلنے کے بعد وہ اندر داخل ہوا،اور ایک نظر اسے دیکھا تھا۔۔جو انہیلر کے ذریعے اپنی سانسیں کھینچ رہا تھا۔جالبیب بے ساختہ گہرا سانس بھر کر رہ گیا۔

تمہارے پھیپھڑے ابھی اتنے کمزور بھی نہیں ہوئے کہ تمہیں انہیلر کی ضرورت" پڑے۔۔لیکن پھر کیوں تم یہ استعمال کر رہے ہو؟" جالبیب کا لہجہ طنزیہ ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"طنز کر رہے ہو؟"

یقیناً، یہ کھانسی محظ تمہارے کینسر کی وجہ سے تو نہیں ہے۔۔ ٹھنڈے موسم کی وجہ سے تمہاری" طبیعت خراب ہو رہی ہے، لیکن تم پھر بھی اپنی ضد میں میری بات نہیں

"مان رہے۔

میں نے ایک جگہ پر ایک واقعہ پڑھا تھا جالبیب، بے حد دلچسپ تھا۔" جالل بستر پر اٹھ کر بیٹھا" تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک شخص نے کسی نامعلوم فرد کا برف کے خنجر سے قتل کر دیا۔جج نے اسے ایک سال قید کی" سزا سنائی۔چھ مہینے جیل میں۔جبکہ۔۔چھ مہینے فریج میں۔عجیب سزا ہے نہ،لیکن شاید جج بھی کوئی ایسا ہی عجیب و غریب بندہ تھا۔خیر۔۔جب اس کی جیل والی سزا پوری ہوئی پھر اسے وہاں سے نکال کر فریج میں بند کر دیا گیا۔چھ مہینے بعد اسے فریج سے نکاال گیا تو وہ مردہ تھا۔اس کے مرنے کے بعد اس کا ٹیسٹ ہوا۔۔اس کی دو رپورٹس آئیں۔الٹرا ساؤنٹ کی رپورٹ بتا رہی تھی کہ وہ قاتل سخت سردی سے مرا ہے۔جبکہ۔۔سروے کی رپورٹ کہہ رہی تھی کہ۔۔ فریج چھ مہینے سے بند پڑا ہے۔

تو میرے پیارے دوست،قسمت جیسی بھی ہو۔۔آپ کو ہمت نہیں ہارنی چاہیئے۔یہ محظ انسان "کا نفس ہوتا ہے،جو اسے مار دیتا ہے۔

یہ سب افسانوی باتیں ہیں جالل،اور اگر حقیقت بھی تھی تو وہ فریج بند تھا۔جبکہ تمہارا فریج تو" ہر طرف سے کھال ہے۔"نا جانے کیوں اس نے جالل پر ہلکا سا طنز کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کہتے ہیں نہ تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے اور اگر دونوں ہاتھوں کا پہلے سے ہی انتظام ہو تو" بج ہی جاتی ہے۔ تمہارا ابھی کچھ ایسا ہی حال ہے۔۔ لیکن تم سمجھ نہیں پا رہے۔"

قرآن میں لکھا ہے کہ ہر ذی کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ لیکن یہ بات کیوں نہیں کی کہ ہر ذی" روح کو موت آنی ہے! تم نے کبھی اس لفظ "ذائقہ" پر غور کیا ہے؟ سائنس کہتی ہے کہ ہر انسان کی چکھنے کی حس مختلف ہوتی ہے۔ اگر کوئی چیز کسی کو اچھی نہیں لگتی۔۔ تو اس کا ذائقہ اس شخص کو برا ہی لگے گا۔ ہر چیز کا ذائقہ اس میں ڈالے گئے اجزاء پر منحصر ہوتا ہے۔ اسی لئے ہر شخص کی موت کا ذائقہ اس کے اعمال کے مطابق ہو گا، اور دوسروں کی موت کے ذائقے سے مختلف ہو گا۔ موت تو آنی ہی ہے، اس میں دکھ کیسا۔ لیکن اپنے اعمال کو درست کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ موت کا ذائقہ برا نہ لگے۔"

اتنی حقیقت پسندانہ باتیں کر کے تم حقیقت سے منہ نہیں موڑ سکتے۔ یہ محض"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

معقوالت ہیں۔۔ حکمت اور فلسفے کا علم۔اس سے قطع نظر اگر دیکھا جائے، تو یہ تمہاری اپنی بزدلی ہے۔۔ تم جویریہ کا سامنا ہی نہیں کرنا چاہتے۔۔ تم خود کو مجرم تصور کر رہے ہو۔" جالبیب اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا تھا۔

اگر وہ تم سے محبت کرتی ہے، تو کبھی تمہیں قصوروار نہیں سمجھے گی۔ تم سے کی گئی بے پناہ محبت" کے واسطے تمہاری نشانی کو سینے سے لگا کر رکھے گی۔" وہ اپنی بات کہہ کر رکا نہیں تھا۔۔ باہر جانے کے لئے واپس مڑ گیا تھا، لیکن جاالل کی آواز نے اس کے قدم روک لئے تھے۔

جالبیب دعا کرنا کہ اپنے بچے کو دیکھے بنا مجھے موت نہ آئے۔" جاالل کے پر نم لہجے پر اس کے " سینے میں نمی کی بارشیں ہونے لگی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ یہ پہاڑیاں۔۔ تمھیں موت کی جانب بال رہی ہیں۔ آگے کا" فیصلہ تمہارا ہے۔"اپنی بات مکمل کرنے کے بعد اس نے جالل کی سمت نہیں دیکھا تھا، اپنے قدم ایسے ہی باہر کی جانب بڑھا دیئے تھے۔

خیمے سے باہر آ کر اس نے گہرا سانس کھینچ کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی۔ آنکھوں میں مچلتی نمی کے باعث سارے منظر دھندال گئے تھے۔ دور دور تک پھیلی ہوئی برف کے اوپر۔۔ چمکتے ہوئے تاروں کی مانند، بیٹھے ہوئے فوجیوں کے گروہ بھی اس کے اندر ابلتی ہوئی تنہائی کو کم نہیں کر پائے تھے۔ وہ بوجھل دل کے ساتھ اپنے بستر پر گر گیا تھا۔ اگلے دو دن بھی ایسے ہی بے روح و بے کیف گزرے تھے۔ تیسرے دن صبح اٹھنے کے فوراً بعد۔۔ اسے خیمے کے باہر ہلچل نظر آئی تھی۔ وہ بھی متوحش ہو کر جالل کے خیمے کی جانب بڑھا تھا۔۔ جہاں اس کے ساتھی خاموشی سے لیٹے ہوئے جالل کے گرد کھڑے تھے۔

وہ آہستگی سے چلتا ہوا جالل کی سمت بڑھا تھا۔۔ اور اس کے گرد گھٹنوں کے بل گرنے کے انداز میں بیٹھ گیا تھا۔ جالل کے چہرے پر چھائی ہوئی خاموشی اور سختی سے بھینچے ہوئے لب۔۔ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے شہر خاموشاں میں رخصت ہو جانے کی نشانی تھے۔ جالبیب نے آہستگی سے جھک کر اس کی بند آنکھیں چوم لی تھیں۔ ضبط کرنے کے باوجود بھی اسے معلوم تھا کہ وہ رو رہا ہے۔ اس نے بھی جالل کی مانند سختی سے آنکھیں میچ لی تھیں۔

جالل کی طبیعت رات کو ہی خراب ہو گئی تھی۔ اسے سانس لینے میں دقت پیش آ رہی

تھی۔۔ اس نے کہا تھا کہ اسے ایسا لگ رہا ہے جیسے کوئی اس کا گال دبا رہا ہو۔۔ آنکھیں باہر کی سمت ابل آئی تھیں۔۔ جالل کی۔۔ ہم نے ابتدائی طبّی امداد کے طور پر اسے وینٹیلیٹر ماسک کے ذریعے سانس دینے کی کوشش کی۔۔ لیکن جہاں مسلسل ہوتی برف باری کی وجہ سے اسے سانس لینے میں دقت پیش آ رہی تھی۔۔ وہیں ہیڈ کوارٹر کی جانب سے ڈاکٹر کو آنے میں بھی تاخیر ہو گئی۔ تین گھنٹے پہلے۔۔ چار بجے اس کی۔۔ "وہ فوجی اچانک سے چپ ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے جالل کو منع کیا تھا یہاں سے چال جائے۔۔اس نے میری بات نہیں سنی۔۔یہ" پہاڑیاں اسے کھا گئیں۔۔اس برف نے میرے بھائی کو مار ڈاال۔۔" جالبیب کی بڑبڑاہٹ آہستگی سے تیز ہو گئی تھی۔

اس کی چیخیں آسمان میں گونجنے لگی تھیں۔۔

اس کی سسکیوں اور آہوں نے آسمان کو بگھوڑا التھا۔۔

اتنا آسان کہاں ہوتا ہے۔۔کسی سے جدا ہونا۔۔

مسلسل تیز ہوتی برف کے سبب وہ جالل کو بہاولپور نہیں لے کر جا سکے تھے۔وہ پورا دن اس کے پاس بیٹھا رہا تھا۔اس کی حالت دیکھ کر آفیسر ز نے بھی اسے چھیڑنا مناسب نہیں سمجھا تھا۔ اس نشہ آور ماحول اور ان خمار آفریں اثرات کے اندر، صرف وہ۔۔خاموش و مضمحل۔۔بستر پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پڑا جاگ رہا تھا۔اس کا دماغ پریشان خیالات کی حدت سے کھولتے ہوئے پانی کی طرح ابل رہا تھا۔جذبات کی تندی بعض اوقات اس کی حرکت قلب کو اس قدر تیز کر دیتی تھی کہ خون ہیبت ناک سرعت کے ساتھ اس کی رگوں میں دوڑنے لگتا۔۔اور اس کا جسم ایک خوفناک کپکپی سے کپکپا اٹھتا، پھر دوسرے لمحے ہی میں۔۔روح کو منجمد کرنے والا مبہم و بے معنی خوف۔۔بار گراں کی مانند۔۔اس کے رگ وریشہ پر مسلط ہو کر اسے اس قدر ناتواں بنا دیتا کہ وہ گھبرا جاتا۔۔کہ، کہیں اس کے جسم و جاں کا رشتہ منقطع ہونے کا وقت تو نہیں آن پہنچا۔۔

بالکل۔۔جالل کی طرح۔۔

ماہ تاباں کی ضیا پاشی۔۔رات کا سحر کار حسن۔۔فضا کا سکوت۔۔کوئی چیز بھی اس کے پھڑکتے ہوئے اعصاب میں سکون پیدا کرنے کے قابل نہ تھی۔اس نے جھجھکتی ہوئی سرخ نظروں سے۔۔اسے ایک نظر دیکھا تھا۔۔جو بے حس و حرکت ویسے ہی پڑا رہا تھا۔۔

جالبیب کی نظروں کی تپش بھی اسے پگھلانے میں ناکام رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جسے اس بات سے بھی کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا کہ ایک سپاہی اس کے گھر اس کے مرنے کی خبر دینے گیا ہوا ہے۔

اس بات سے بھی بے نیاز کہ اب یہ خبر۔۔"اسے" بھی پہنچنی تھی۔

اس کے والدین۔۔اس کے بھائی۔۔بھابھی۔۔اس کا بچہ۔۔وہ سب کو چھوڑ کر چال گیا تھا۔

کسی کی بھی پرواہ کئے بغیر۔۔

اگلے دن برف کا زور ٹوٹتے ہی وہ اسے فوجی دستے کے ساتھ بہاولپور لے آیا تھا۔سرخ ہوتی نظروں کے ساتھ اس نے برستی بارش میں اس کے گھر میں قدم رکھا تھا۔شاید آسمان بھی ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کے غم پر کھل کر رونا چاہتا تھا۔جالل کے گھر میں قدم رکھتے ہی اس کی آنکھیں بھر آئی تھیں۔ اس گھر میں ان کا بچپن ساتھ کھیلتے گزرا تھا۔۔یہاں پر وہ ہمیشہ جالل کے ساتھ آتا تھا۔اور۔۔ آج بھی تو وہ جالل کے ساتھ ہی آیا تھا، لیکن فضا میں بکھری نوہیں اسے ایک دکھی کہانی کی المناک داستان سنا رہی تھیں۔

اس کا جنازہ الن میں رکھوا کر وہ وارث احمد کی جانب بڑھا تھا۔۔وہ جو۔۔جالل کے والد تھے۔ان کی حالت دیکھ کر اسے جالل کی کہی گئی وہ بات سچ لگی تھی۔وہ جو ہر طرح کی مشکل میں ثابت قدم رہتے تھے۔۔آج ان کے شانے ڈھلک گئے تھے۔ان سے بغلگیر ہوتے وقت، جالبیب نے اپنے کندھوں پر آنسوؤں کی نمی محسوس کی تھی۔۔جو سیدھا کھڑے ہونے کے بعد ان کی آنکھوں میں بھی محسوس ہو رہی تھی۔

آنٹی اور جمال کہاں ہیں۔۔؟وہ نظر نہیں آرہے۔"اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے سوال کیا تھا،" جہاں پر اس کی بھابھی اور چاروں بھائی موجود تھے۔۔سوائے جمال اور اماں کے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ ہاسپٹل میں ہیں۔"

کیوں انکل ؟آنٹی کی طبیعت تو سہی ہے نہ ؟"وہ بے ساختہ پریشان ہو گیا تھا۔ان برفانی" تھپیڑوں نے جالل کو تو نگل لیا تھا۔۔لیکن اس غمزدہ خاندان میں کسی اور کو کھونے کی ہمت نہیں تھی۔

تمہاری آنٹی تو بالکل ٹھیک ہیں،جویریہ کی طبیعت خراب ہے۔۔جالل نے منع کیا تھا جویریہ کو" کچھ بھی بتانے سے،اسی لئے اسے ایک دم سے صدمہ لگا تھا۔ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ جویریہ کا بی پی شوٹ ہوا ہے۔۔فالج ہوتے ہوئے بچا ہے اسے۔بہت خراب

"طبیعت تھی اس کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور جلال کا بچہ۔۔؟" جالبیب نے ہچکچاتے ہوئے پوچھا تھا۔"

جالبیب مجھے لگتا ہے کہ ہمارے گھر میں مصیبتوں نے بسیرا کر لیا ہے، جویریہ کی حالت کی وجہ" سے بچے کی جان کو بھی خطرہ تھا، اسی لئے ڈاکٹرز نے جویریہ کا آپریشن کر دیا۔ بچہ بھی سات مہینے کا ہے۔۔ بالکل امیچور۔۔ جبکہ جویریہ آئی سی یو میں ہے۔ میری بچی آخری مرتبہ جلال کا دیدار بھی نہیں کر پائے گی۔ کیا جواب دوں گا میں اسے؟" وہ سسکنے لگے تھے۔

حوصلہ کریں انکل انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا۔" اس نے آگے بڑھ کر وارث احمد کو تسلی" دی تھی، حالانکہ اس کا دل آپ ڈگمگا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو گھنٹوں بعد اس کا جنازہ ہو گیا تھا۔ تیسرے دن قل کے بعد اسے خبر ملی تھی کہ جویریہ کی طبیعت سنبھل گئی ہے اور آج۔۔ وہ واپس۔۔ گھر آ رہی ہے۔ اس نے جلدی سے اپنا سمان پیک کیا تھا اور جالل کے گھر سے آ گیا تھا۔ فالوت وہ جالل کی بیوی کا سامنا نہیں کرنا چاہتا تھا۔

دن بے حد تیزی سے گزرتے جا رہے تھے۔۔ جالل کے چالیسویں کا دن آن پہنچا تھا۔ اسی دن جالبیب کے والد کو ہارٹ اٹیک ہو گیا تھا۔ اس کے بعد بھی اس نے جالل کے گھر جانا چاہا تھا، لیکن اس کی پوسٹنگ خنجراب پاس کے ہیڈ کوارٹر میں ہو گئی تھی۔ اور وہ اب۔۔ خود بھی ان سفید پہاڑیوں میں نہیں جانا چاہتا تھا۔۔ جنہوں نے اس کے جسم سے روح نکال کر۔۔ اس کی زندگی کی خوشیاں نگل لی تھیں۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

تیرا ہجر تیرا وصال بھی، تیرے خواب۔۔ تیرے خیال

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری تشنگی نہ بجھا سکے، تیری یاد کو نہ مٹا سکے

میں یہ سوچتا ہوں کبھی کبھی، تیرے ہجر میں میری زندگی

نہ ہی رنگ ہے، نہ ہی روپ ہے، نہ یہ چھاؤں ہے۔۔نہ ہی دھوپ ہے

نہ خوشی ہے۔۔نہ ہی مالل ہے، یہ بس اک تشنہ سوال ہے

وہ رفاقتوں کے سفر سبھی، میرے گفتگو کے ہنر سبھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تیرے ہجر کے جو نذر ہوئے، سبھی خواب گرد سفر ہوئے وہ جو خواب تھے۔۔وہ گزر گئے، جو مال ہے یہی نصیب ہے تیرا ساتھ تو کہیں کھو گیا، تیرا ہجر میرے قریب ہے تیرے ہجر کا یہ ہر اک پل، میری عمر بھر کا حصول ہے میری بے بسی کا تو غم نہ کر، تیرا ہجر مجھ کو قبول ہے)مزمل شہزاد(

وہ آج خالف معمول دیر سے اٹھی تھی۔ سورج کبھی کا طلوع ہو چکا تھا۔۔اس کی نرم کرنیں پردوں کی پشت پر رقص کر رہی تھیں۔اس نے کھڑکی کی طرف کروٹ لے کر اپنی لمبی گھنی پلکوں کو بامشکل کھولتے ہوئے نیم وا آنکھوں سے۔۔ایک بے پرواہ نگاہ پردوں کے پیچھے چھپی کرنوں پر ڈالی تھی۔۔جو جالیوں میں سے چھن کر اس کے یاسمینی بدن پر گر رہی تھیں۔اس نے ایک بار پھر سے اپنی آنکھیں بند کر لی تھیں۔اس کا جسم دکھ رہا تھا۔۔اور وہ اپنے دل و دماغ میں ایک ناقابل بیان شکستگی محسوس کر رہی تھی۔اس نے ایک نظر اپنے بائیں جانب دیکھا، جہاں پر اس کی دو سالہ بیٹی کا وجود غیر حاضر تھا۔اسے شاید۔۔اس کی ساس اپنے ساتھ لے گئی تھیں، محظ اس وجہ سے اس کی نیند میں خلل نہ پیدا ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کبھی کبھار سوچتی تھی کہ اس کی زندگی کتنی مکمل ہے۔۔اور کتنی خوشحال بھی۔۔اس کے ارد گرد محبت کرنے والے لوگ بکھرے ہوئے تھے۔لیکن۔۔اسے جس شخص کی یاد ستاتی تھی۔۔کبھی کبھار وہ یاد۔۔اسے سب محبتوں پر بھاری لگتی تھی،اور ایسے وقت میں وہ خوبصورت آنکھیں۔۔جو اس کے جسم مرمریں کے تمام اعضاء سے خوبصورت تھیں۔۔ناجانے کیوں۔۔اداس سی ہو جاتی تھیں۔جیسے۔۔آج بھی۔۔اسے اداسی نے گھیر لیا تھا۔

وہ بستر پر اٹھ کر بیٹھ گئی۔اس کے شکن زدہ لباس سے ہلکی پھلکی خوشبو نکل کر فضا کے محدود ہلکے میں بکھرتی چلی گئی تھی۔اس نے نگاہ اٹھا کر کھڑکی کی جانب دیکھا،جہاں سہ پہر کا وقت ہو رہا تھا۔رات کو اماوس نے اسے بہت تنگ کیا تھا۔وہ اس کے دیور کے ساتھ کہیں گھومنے گئی ہوئی تھی۔رات کو دیر سے گھر میں آنے کے سبب۔۔وہ سوئی بھی اتنی ہی دیر سے ہی تھی۔ساری رات اماوس کے ساتھ جاگ کر وہ بے حد تھک گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھڑی میں گزرتے وقت کو دیکھ کر وہ تیزی سے واشروم میں گھسی۔ کمرے سے باہر نکلتے ہی اسے سب سے پہلے اپنی ساس نظر آئی تھی۔

اٹھ گئی جویریہ، رات کو اماوس نے تمہیں بہت تنگ کیا ہو گا۔ میں نے اجالل کو منع کیا تھا کہ نو" بجے سے ایک منٹ اوپر بھی تمہیں دیر نہ ہو۔۔ لیکن یہ جتنا چھوٹا ہے، اس سے کہیں زیادہ غیر زمہ دار ہے۔" شائستہ کچھ زیادہ ہی اجالل پر برہم تھیں۔

ایسی بات نہیں ہے امی۔ اجی بہت سمجھدار اور اچھا ہے، اور پھر۔۔ گھومنے پھرنے میں تو دیر" "سویر ہو ہی جاتی ہے۔

جویریہ تم پلیز سائیڈ نہ لو اپنے اس الڈلے کی۔۔ تم نے ہی اسے بگاڑہ ہے۔ اتنا بھی کیا" بچپنا، اتنے زور سے اماوس کے گال کھینچتا ہے۔۔ چیخیں نکل جاتی ہیں بچی کی۔ کہتا ہے میں پیار کرتا ہوں۔ ایسا پیار کہاں ہوتا ہے۔۔ انسان جانور ہی بن جائے۔" سب سے بڑی بھابھی گھر کا کام

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ختم کر کے وہیں آ گئی تھیں۔اجالل کے آئے دن کی حرکتوں سے وہ سخت عاجز تھیں۔جویریہ ان کی جھنجھلاہٹ پر قہقہہ لگا کر ہنس دی تھی۔

اماوس تو ابھی بچی ہے۔۔مالئکہ اور شاہ جہان تو اجالل کے ساتھ خوب جنگ کرتے ہیں۔بس "اب آپ اپنے بچوں کو کہہ دیں کہ یہ تھوڑی سی بڑی ہو تو اسے اپنے گینگ میں بھی شامل کر لیں۔"

نہیں نہیں،اماوس جس گینگ میں جائے گی اس میں مالئکہ کا بھال کیا کام۔۔اس میں تو صرف "شاہ جہان کو ہونا چاہیئے۔"بڑی بھابھی کا لہجہ خود سے ہی شرارتی ہو گیا تھا۔جس پر وہ محظ مسکرا دی تھی۔

اور امی،میری بیٹی کہاں ہے؟اماں،اماں کہہ کر مجھ سے جھاڑو مانگ رہی تھی۔اسے ابھی سے "معلوم ہے کہ اس عورت کے سامنے ریپٹیشن اچھی بنانی ہے۔"بڑی بھابھی نے ایک آنکھ بند

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کر کے شائستہ کو کہا تھا۔وہ بے ساختہ قہقہہ لگا کر ہنس دی تھیں۔انہیں اپنی یہ دونوں بہوئیں بے حد عزیز تھیں۔لیکن۔۔انہیں جویریہ کی بہت فکر ہوتی تھی۔رقیہ جتنی باتونی تھی۔۔جویریہ اتنی ہی خاموش طبع۔

اسے سال دیا ہے میں نے۔۔ورنہ جویریہ کو نہ سونے دیتی۔"انہوں نے بے حد محبت سے" جویریہ کی سمت دیکھا تھا۔وہ ان کے بیٹے کی آخری نشانی تھی۔۔جس کو وہ بے انتہا چاہتا تھا۔

اتنا پیار نہ دکھائیں امی، کہیں میں جل ہی نہ جاؤں۔۔اور ہاں یاد آیا۔"اچانک سے کچھ یاد آنے" پر رقیہ نے اپنے سر پر ہاتھ مارا تھا۔

www.novelsclubb.com

شفٹنگ کرلی ہے۔۔ لیکن گھر کا سامان بھی تو لینا ہے، ثناء کچن میں ہے۔۔ جویریہ ناشتہ کر لے۔۔ پھر ہم چاروں چلتے ہیں۔" رقیہ نے دوسرے نمبر پر موجود بھائی کی بیوی کا ذکر کیا تھا۔ وہ لوگ ایک دن پہلے ہی بہاولپور سے اسلام آباد شفٹ ہوئے تھے۔

"نہیں، آج میں آپ لوگوں کے ساتھ نہیں جا سکتی، اماوس اٹھ جائے۔۔ پھر میں نے اپنے کچھ ریلیٹیوز سے ملنا جانا ہے۔ بعد میں انسان گھر میں ہی بزی ہو جاتا ہے، ٹائم نہیں نکل سکتا۔" اس نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا تھا۔۔ کہیں کسی کو اس کی بات بری ہی نہ لگ جائے۔

"ٹھیک ہے تم اماوس کے ساتھ چلی جانا، ہم تینوں بازار چلے جائیں گے۔۔ اور اب جاؤ ناشتہ کرو، کب کی بھوکی بیٹھی ہوئی ہو۔ ثناء جویریہ کو ناشتہ دو۔" جویریہ کو ہدایت دے کر شائستہ نے ثنائے ء کو آواز دی۔ جبکہ جویریہ ان کی بات پر عمل کر کے کچن کی جانب بڑھ گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر جالبیب کو میرے گھر کا راستہ نظر آ ہی گیا۔آج سورج کہاں سے طلوع ہوا، یا" کہیں۔۔میری آنکھیں تو خراب نہیں ہو گئیں۔" حمیرا امامی نے الونج میں قدم رکھتے ہی، تعبیر اور شجاع کے ساتھ بیٹھے جالبیب کو دیکھ کر گہرا طنز کیا تھا۔اپنے ہاتھوں میں موجود چائے اور پکوڑوں کی ٹرے وہ پہلے ہی ٹیبل پر رکھ چکی تھیں۔ان کی بات پر جالبیب سر کھجا کر رہ گیا۔

"مامی آپ کو تو معلوم ہے فوجیوں کی مصروفیت کا۔۔وقت ہی کہاں ہوتا ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ چار سال بعد ہمارے گھر میں تشریف لائیں۔" اپنی ماں کی بات" سن کر تعبیر بھی میدان میں اتر آئی تھی۔

اوہ تو اس چٹکی کو بھی مجھ سے شکایتیں ہیں۔لیکن۔۔کیا میں اس چھپکلی کو جانتا ہوں؟" جالبیب" نے شرارت سے تعبیر کی طرف اشارہ کر کے کہا تھا۔حمیرا امامی اس کی بات پر مسکرا دی

تھیں۔آج جالبیب کی گھر میں موجودگی سے ان کا گھر ایک بار پھر سے کھکھال گیا تھا۔وہ انہیں بے حد پسند تھا اور دل کے قریب بھی۔۔ان کے شوہر کے

خاندان میں یہ اکلوتا لڑکا تھا۔۔جبکہ وہ بھی اپنے والدین کی اکلوتی اولاد تھیں۔

"تم تعبیر کو چھوڑو،ابابیل کی کال آئی تھی مجھے۔۔کہہ رہی تھی کہ اگر کبھی جالبیب یہاں پر آئے تو مجھے الزمی بتانا،کان کھینچنے ہیں اس کے۔۔اور اتفاق دیکھو آج تم آہی گئے۔"

"تو آپ بھی اسے کہہ دیتیں کہ جالبیب کہہ رہا ہے ابابیل آپی آپ اپنے بیچارے مظلوم شوہر اور چھوٹے موٹے چنوں منوں پر دھیان دیں،ان کے کان کھینچ کر تو ویسے بھی بڑے لمبے کر دیئے ہیں ہماری آپی نے۔" وہ جالبیب کی شرارت سمجھ کر کھلکھال کر ہنس دی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں معلوم ہے نہ اسے تمہارا آپی کہنا کتنا برا لگتا ہے؟"

"یہ تو پھر اس کے اپنے دماغ کا خناس ہے۔۔پورے دو مہینے تو مجھ سے بڑی ہے۔"

جالبیب ایک بات کہوں؟" جالبیب کی بات پر حمیرا نے اچانک سنجیدہ لہجے میں اس سے سوال" کیا تھا۔وہ خود بھی ان کے لہجے پر چونکا تھا۔

"جی مامی کہیئے۔۔پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔"

آپی نے اپنے سسرال میں تمہارے لئے ایک لڑکی پسند کی ہے،وہ چاہتی کہ اب تم شادی کر" لو۔کب تک ایسے اکیلے گھومو گے۔" چائے کا کپ منہ کی سمت لے جاتے اس کا ہاتھ ایک لمحے کے لئے رکا تھا اور پھر وہ۔۔دوبارہ سے پر سکون ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

مامی میری ڈیڈ لائن ختم ہونے میں ایک مہینہ رہتا ہے۔۔ فالحال میں انیتس سال کا ہی" ہوں۔" جالبیب نے بات کو شرارت کا رنگ دینے کی کوشش کی تھی۔

جالبیب تم نے اسے اس دن جانے دے کر بڑی غلطی کر دی۔۔ میں نے تمہیں کہا تھا کہ میں" اس کے والدین سے بات کر لیتی ہوں، پر شاید۔۔ پچھتاوا تمہارا مقدر تھا۔" حمیرا مامی ایک دم سے افسردہ ہو گئی تھیں۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہے مامی۔۔"

یا پھر کم از کم، مجھے۔۔ اسے تمہارے سامنے نہیں آنا چاہئے تھی۔۔ تمہارے دل میں اس کی" محبت نہیں ڈالنی چاہئے تھی، مجھے وہ بے حد پسند تھی۔۔ وہ مجھے شروع سے ہی تمہارے لئے پسند تھی۔" انہوں نے جالبیب کی بات کو یکسر فراموش کر دیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔اس سے پہلے کہ وہ ان کی بات کا کوئی جواب دیتا۔۔دروازے کی بیل بجی تھی،اور اس کا دھڑکتا دل۔۔ساکت ہو گیا تھا۔

چار سال پہلے وہ اس کے یہاں سے چلے جانے کے بعد پہلی بار حمیرا امی کے گھر آیا تھا۔۔اور اس کی غیر موجودگی کو دل میں بسائے عظیم دکھ اپنے ساتھ لے گیا تھا۔پہلے پہل جب وہ یہاں پر آتا تھا تو ابا بیل سترہ،شجاع تیرہ جبکہ تعبیر محظ آٹھ سال کی تھی۔

www.novelsclubb.com

امی لوگوں کے گھر کسی کا اتنا جانا نہیں تھا،سوائے اس کے۔۔وہ جب بھی یہاں آتا تو لاشعوری طور پر۔۔اسی بیل کا منتظر رہتا،جو حمیرا امی کے "اسے "ہر نئے بہانے سے بالنے کے سبب بار بار بجتی تھی۔اور آج۔۔اتنے سالوں بعد بجتی اس بیل نے۔۔اس کے سانسوں کی رفتار تیز کر دی تھی۔ تعبیر اٹھ کر دروازے کی سمت بھاگی تھی۔کچھ دیر بعد اس کی چیخ سنائی دی تھی اور پھر اس کا شور۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماما جیری آپی واپس آ گئیں۔۔"اور اتنی دیر سے تیزی سے چلتی اس کی سانسیں ساکت رہ گئی" تھیں۔ جس چیز کی تمنا تھی۔۔وہی ہوئی تھی، لیکن اسے محسوس ہو رہا تھا کہ اس مانند رکی ہوئی سانس کے سبب وہ اسے دیکھے بغیر ہی کوچ کر جائے گا۔ دھڑکتے دل کے ساتھ جالبیب نے اسے الوئج میں قدم رکھتے دیکھا تھا۔ تمام منظر پس پشت چلے گئے تھے۔ سفید چادر کے ہالے میں چمکتا سانولہ چہرا ماہ تمام کی مانند دمک رہا تھا۔ کتنے ہی برس بیت گئے تھے درمیان میں، لیکن۔۔اس نے دوبارہ۔۔ایک بار پھر سے۔۔اس کی دید سے اپنی آنکھوں کو منور و شاداب کر دیا تھا۔

اسے وہ وقت یاد آیا جب اس نے آخری مرتبہ اسے جاتے ہوئے دیکھا تھا۔۔بس کے سٹاپ پر رواداری کی ملاقات تھی۔ لیکن۔۔وہی چند لمحے۔۔اس کی زندگی کا سرمایہ اور روح کی تسکین ٹھہرے تھے۔ جسم کی ساری قوت کھینچ کر آنکھوں میں آ گئی۔۔ لیکن اس وقت جالبیب نے محظ اپنے دماغ کی سنی تھی،اور آج آٹھ سال بعد۔۔ایک بار پھر سے۔۔وہ اس کے روبرو تھی۔ خواب کی تعبیر، خواب سے زیادہ حسین و روح پرور تھی۔ کبھی کبھار وہ اپنے خانہ دل پر حکومت کرنے والی ملکہ سے خیالوں میں کالم ہوتا تھا کہ کیسے اس کی مضطرب و پریشان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روح۔۔سندھ کے تپتے ہوئے ریگستانوں میں دیوانہ وار اس کا تعاقب کرتی ہے۔۔بالکل قیس کی طرح۔۔جو صحرائے نجد میں لیلی کے پیچھے خاک چھانتا بھاگا کرتا تھا۔اس کے عنبریں بالوں کی خوشبو۔۔گلگوں رخساروں۔۔دلفریب وہوشربا آنکھوں اور۔۔اس کی لمبی گھنی پلکوں سے وہ خود سرو سرشار ہورہا تھا۔

اس کی خمار آگیں آنکھیں۔۔جن میں۔جن میں۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھوں میں دکھ ہلکورے لے رہا تھا۔وہ کچھ اجنبھے کا شکار ہوا تھا۔لیکن۔۔ایک بار پھر سے اس نے دماغ کی بات سن کر نظریں پھیر لی تھیں۔حمیرا امامی لپک کر اس کی جانب بڑھی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جویریہ میری جان، تمہیں بہت یاد کیا میں نے۔ تم نے تو کوئی خیر خبر ہی نہیں رکھی۔" حمیرا" نے اسے اپنے ساتھ ہی صوفے پر بٹھا دیا۔

ایسی بات نہیں ہے پھپھو۔۔ بس قسمت نے ہی کچھ ایسی مہلت نہیں دی۔ کل ہی اسلام آباد" شفٹ ہوئی ہوں، اور آج۔۔ سیدھا آپ سے ملنے آگئی۔" جالبیب نے گہری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔ ہمیشہ رہنے والی شوخی آج اس کی ذات سے مفقود تھی۔ اس کی چمکتی ہوئی سانولی رنگت کملا کر رہ گئی تھی۔ جالبیب کی نظریں اس کے چہرے سے بھٹکتی ہوئی اس کی گود میں موجود بچی پر پڑی تھی۔ سرخ و سفید چہرے والی وہ بچی بے حد حسین تھی۔ جالبیب کے چہرے پر سایہ سا لہرایا۔۔ وہ جویریہ کی آنکھوں سے چھلکتا شراب عشق کا جام کسی اور کے لئے بہتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔

یہ کون ہے جویریہ۔۔ تمہاری بیٹی؟" حمیرا نے سوالیہ نظروں سے جویریہ کی سمت دیکھتے ایک" آخری نگاہ جالبیب پر بھی ڈالی تھی، جس کے چہرے سے فکر و استعجاب ٹپک رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی بالکل میری بیٹی ہی ہے۔اماوس نام ہے اس کا۔"جویریہ کے جواب پر وہ کتنی دیر کچھ بول ہی نہیں پائے تھے۔جالبیب کے ارد گرد دھماکے ہو رہے تھے۔وہ ہمیشہ ہر کام میں دیر کر دیتا تھا۔اس نے خود سے اعتراف کرنے میں بھی دیر کر دی تھی۔اور اب۔۔اس معاملے میں بھی۔۔جب وہ کسی اور کی ہو گئی تھی،اور۔۔اس کی ایک بیٹی بھی تھی۔اس نے چہرے کا رخ پھیر کر آنکھوں میں ابھرتی نمی کو چھپایا تھا۔جبکہ حمیرا ایک دم سے ہوش میں آئی تھیں۔

"اچھا۔۔اور بتاؤ کیسی ہو؟گھر میں سب ٹھیک ہیں۔۔؟"

میں تو آپ کے سامنے ہوں۔۔الماس آپی کا بے بی ہونے والا تھا،نہ وہ بچ سکیں نہ ہی ان کا بچہ۔۔میری شادی کے ایک ہفتے بعد میرے بابا کی ڈیتھ ہو گئی۔۔دو مہینے بعد انجیل کا بھی روڈ ایکسیڈینٹ میں انتقال ہو گیا۔۔اور آخری میں امی ہی بچی تھیں،انہیں بھی ہارٹ اٹیک ہو گیا۔"

بات کرتے ہوئے اس کا لہجہ بالکل سپاٹ تھا۔اس کے برعکس حمیرا

www.novelsclubb.com

کی آنکھیں کھلی رہ گئی تھیں۔جویریہ حمیرا کے چچا کی پوتی تھی۔حمیرا کے چچا اور والد ایک گھر میں ہی رہتے تھے۔ان کی شادی اپنے ہمسائے میں ہی جالبیب کے ماموں سے ہوئی تھی،اسی وجہ سے وہ اپنے میکے کے کافی قریب تھیں۔جویریہ کے باقی دونوں تائے باہر کے ملک میں شفٹ ہو گئے تھے،جبکہ صرف جویریہ کی فیملی ہی ان کے گھر کے پاس رہتی تھی۔

انہیں جویریہ کی امی یاد آئی تھیں۔۔مسز جکھرانی۔۔عمر کے فرق کے باوجود بھی ان دونوں کی دوستی کمال کی تھی،اور اس کی وجہ محظ آمنہ جکھرانی کی زندہ دلی تھی۔۔

وہ سنجیدہ سی انجیل۔۔جو جویریہ کو اس کی ہر شوخی پر ٹوکتی تھی اور الماس۔۔دلہن بنا ہوا ایک گھبرایا اور شرمایا سا من موہنا روپ،حمیرا کی آنکھوں کے سامنے اترا تھا۔وہ بے ساختہ سر تھام کر رہ گئی تھیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جویریہ اس سب عرصے کے درمیان اتنا کچھ ہو گیا اور تم نے مجھے بتایا بھی نہیں۔۔کیسے " برداشت کیا تم نے وہ سب لڑکی۔۔؟" حمیرا اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے قریب بیٹھی تھیں اور اسے سینے سے لگا لیا تھا۔ حقیقت تو یہ تھی کہ انہیں جویریہ بے حد پسند تھی۔۔اپنی جان سے بھی زیادہ۔جویریہ کو خود سے علیحدہ کرنے کے بعد حمیرا نے اماوس کو اس کی گود سے اٹھا لیا۔

ارے واہ! اتنے آرام سے میرے پاس آگئی اماوس،اپنی ماں پہ تو بالکل نہیں گئی۔۔اوہ لڑکی " !اپنی اماں پہ کیوں نہیں گئی۔۔ویسے بالکل ٹھیک کیا۔" حمیرا امامی نے ماحول کی کشیدگی کو کم کرنے کی موہوم سی کوشش کی تھی۔

www.novelsclubb.com

یہ اس کی غلطی نہیں ہے آنٹی،ایکچولی۔۔ہمارا گھر میں افراد کافی زیادہ ہیں۔ان کی گود میں جا کر " اسے عادت ہو گئی ہے،اب جس شخص کے ساتھ بھی میں بیٹھتی ہوں۔۔اس کے پاس آسانی سے چلی جاتی ہے۔" اس نے نم آنکھوں سے ہلکا سا مسکرا کر کہا تھا۔جالبیب نے بے حد گہری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظروں سے اس کے خوبصورت روپ کو دیکھا تھا۔وہ کسی اور کی ہے۔۔یہ سوچ بھی اسے "اس" سے نظریں ہٹانے پر مجبور نہیں کر رہی تھی۔ساری زندگی پیاسا ہی تو رہنا تھا۔۔اور اگر خدا نے۔۔اسے نخلستان کا راستہ دکھا ہی دیا تھا تو وہ کیوں نہ کچھ دیر کے لئے ستا لیتا۔اس نے ہمیشہ ذہن کی چالوں پر غور کیا تھا، مگر آج۔۔وہ دل کی بات سننا چاہتا تھا۔

"لگتا ہے کافی بڑا سسرال ہے تمہارا۔کتنے لوگ رہتے ہیں وہاں پر؟"

"میرے ساس سسر، دو دیور، تین جیٹھ، دو جیٹھانیاں اور ایک جیٹھ کے دو بچے۔"

اف میرے خدایا۔۔" حمیرا نے دہل کر سینے پر ہاتھ رکھا تھا۔وہ ان کے تاثرات پر ہولا سا مسکرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گئے۔۔دو جیٹھانیاں اور ایک پوری کی پوری ساس، لڑائیاں تو خوب ہوتی ہوں گی۔"

"نہیں بالکل نہیں۔۔سب مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں۔میری ساس مجھے بالکل اپنی چھوٹی بیٹیوں کی طرح ٹریٹ کرتی ہے۔"

"اوہ یہ تو اس صدی کا انوکھا واقعہ ہو گیا۔۔بھال بھنڈی اور آلو کی سبزی کبھی کسی سے بن پائی ہے۔خیر تمہارا ہزبینڈ کیا کرتا ہے؟"حمیرا کے سوال پر اس کے مسکراتے ہوئے لب سکڑے تھے۔

"ویل۔۔جالل وارث نام تھا ان کا۔۔کیپٹین تھے آرمی میں۔۔دو سال پہلے۔۔لنگ کینسر سے ان کی ڈیتھ ہو چکی ہے۔۔ان کی پوسٹنگ بالتورو گلیشیئر پہ تھی اور وہ اپنے ایک دوست کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساتھ آخری دنوں وہیں تھے۔" جویریہ نے سپاٹ لہجے میں اپنی بات مکمل کر کے جالبیب کی جانب دیکھا تھا۔ جبکہ وہ خود۔۔

بالکل سن ہو گیا تھا۔۔ یہ کیا ہو گیا تھا اس کی زندگی میں۔ اسے معلوم تھا کہ جالل کی بیوی کا نام جویریہ ہے۔ جب جالل نے اسے اپنی ہونے والی بیوی کا نام بتایا تو وہ حیران نہیں ہوا تھا۔۔ ہاں اس کے زخم ادھڑے ضرور تھے۔۔ لیکن وہ حیران۔۔ نہیں ہوا تھا۔ یہ ایک کامن نام تھا جو کسی بھی فرد کا ہو سکتا ہے۔ ان دونوں کی منگنی کا کوئی خاص فنکشن نہیں ہوا تھا۔ جبکہ جالل کے شادی کے دنوں میں بھی اسے چھٹی نہیں ملی تھی۔ اپنی چھٹیاں گزارنے کے بعد جب جالل واپس آیا تو جالبیب نے اس سے شادی کی تصویریں دیکھنے کا مطالبہ کیا اور نہ جالل نے کبھی اس قسم کی کسی بات کا ذکر کیا۔ جالل کے فوتگی والے دن جویریہ ہسپتال میں تھی اور چالیسویں والے دن اس کے باپ کی خراب طبیعت کے باعث وہ جالبیب کے گھر جا ہی نہیں پایا تھا۔ لیکن۔۔ اس سب کے باوجود بھی۔۔ اس کے ذہن کے کسی خانے میں بھی یہ وہم و گمان نہیں تھا کہ وہ لڑکی۔۔ جس کے لئے جالل اجل کے منہ میں جاتے ہوئے بھی تڑپتا رہا تھا۔۔ وہ۔۔ یہی جویریہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔ جالل کی بیوی، جس کا خط اس نے ہاتھوں سے پڑھا تھا۔ وہ خط جو جذبات واحساسات کی ایک لمبی کہانی سنا رہا تھا۔ جالل جس کی آنکھوں میں جویریہ کا عکس تھا، اور

جویریہ۔۔ جس کی باتوں میں جالل کی خوشبو۔۔ جسے وہ اپنے دل میں بسائے نا جانے کتنے عرصے سے دنیا کی خاک چھانتا پھر رہا تھا، وہ۔۔ جالل کی محبت میں پوشیدہ تھی اور وہ خود پہچان ہی نہیں پایا تھا۔

وہ اب اٹھ رہی تھی۔ اس نے اماوس کو اپنی گود سے اتار کر اس کی انگلی پکڑ لی۔ اسے شاید کہیں جلدی جانا تھا۔۔ تبھی وہ حمیرا کے اتنے اصرار پر بھی نہیں رک رہی تھی۔ جویریہ نے الوداعیہ کلمات کہہ کر قدم واپسی کی جانب بڑھا دیئے۔ جویریہ کی پشت اس کی جانب تھی اور وہ۔۔ اس سے دور جا رہی تھی۔۔ ہمیشہ کہ طرح۔۔ وہ اس سے آج بھی دور ہو رہی تھی۔ حمیرا امامی اسے خود باہر چھوڑنے نہیں گئیں۔۔ وہ جالبیب کو ہی کچھ اشارہ کر رہی تھیں، لیکن۔۔ اس کا ذہن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماؤف ہو رہا تھا۔اس کے حسیات مکمل تاریکی میں جارہے تھیں۔خاموشی۔۔اندھیرا۔۔موت۔۔

اس سے پہلے کہ وہ مکمل تاریکی میں جاتا، حمیرا نے آکر اسے جھنجھوڑ ڈاال تھا۔

"قسمت نے تمھیں دوسری بار موقع دیا ہے، یہ ہمیشہ نہیں دیتی۔قسمت ایک بار پلٹ جائے تو واپس نہیں آتی۔تم خوش قسمت ہو،اس خوش قسمتی کو ایک بار پھر سے بدبختی میں نہ بدلو۔چلے جاؤاس کی طرف۔۔اس سے پہلے کہ وہ چلی جائے۔" حمیرا امامی کی بات پر اس کے رہے سہے اوسان بحال ہوئے تھے۔وہ تیزی سے باہر کی جانب بھاگا تھا، جہاں وہ بیرونی گیٹ کی طرف بڑھ رہی تھی۔وہ بھاگتے ہوئے اس تک پہنچا اور اس سے ایک قدم کے فاصلے پر رک گیا تھا۔جالبیب نے اسے مخاطب نہیں کیا تھا،اور نہ ہی متوجہ کرنے کا کسی قسم کا کوئی فعل سرانجام دیا تھا۔۔لیکن۔۔پھر بھی۔۔وہ واپس پلٹی تھی،اور واپس پلٹ کر۔۔اسے دیکھ کر مسکرائی تھی،اور یہیں اس کا دل۔۔ایک بار پھر سے اس کے ہاتھوں سے پھسلتا چال گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جویریہ کی آنکھوں میں ایک دم سے چمک آئی تھی، بالکل ویسی چمک جیسے آٹھ سال پہلے اس کی آنکھوں میں موجزن ہوتی تھی۔وہ چھوٹا سا قدم اٹھا کر اس کے اور نزدیک ہوئی تھی۔۔ویسے ہی۔۔ مسکراتے ہوئے۔اسے لگا تھا کہ وہ کوئی خواب دیکھ رہا ہے۔سورج کو یکسر چھپائے ہوئے بادلوں نے دوبارہ سے کن من برسانا شروع کر دی تھی۔وہ۔۔جویریہ اور۔۔ برستی ہوئی بارش،لاشعوری طور پر اس نے ایسے کتنے ہی خواب دیکھ لئے تھے اس کے حوالے سے،اور آج جب وہ سارے خواب حقیقت کا روپ دھار گئے تھے تو اس کا دل اتنی تیزی سے دھڑک رہا تھا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا۔۔اس کی تیز دھڑکن اپنی آخری جنبش کے ساتھ ہمیشہ کے لئے ساکن و خاموش ہو جائے گی۔

www.novelsclubb.com

تم جالل کے دوست ہو نہ۔۔؟"جویریہ نے مسکرا کر اس سے سوال کیا تھا۔اس کا سر خود باخود" ہاں میں ہل گیا تھا۔وہ تو ان لمحوں کے زیر اثر تھا،جو ان کو قریب لے آئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے تمہاری تصویر جالل کے موبائل میں دیکھی تھی۔وہ اکثر تمہارا ذکر کرتے تھے۔"

"ہمم"

جالل تمہارا دوست تھا جالبیب منصور۔اس رشتے سے میں تمہاری بھابھی لگی۔اپنی ان نظروں" پر قابو رکھو لڑکے۔یہ سحر انگیز آنکھیں اس کے لئے سنبھال کر رکھو جو تمہارے جذبات کی قدر کرے۔میں تمہیں ایک نظر کرم بھی نہیں دے سکتی۔"اچانک سے اس کا لہجہ سخت ہوا تھا۔اس کی مسکراتی آنکھوں کی جگہ نفرت سے پھنکارتی ہوئی آواز نے لے لی تھی۔بارش کی کن من بھی۔۔اچانک سے رک گئی۔اسی کا سہارا لے کر وہ اماوس کے ساتھ بیرونی گیٹ پار کر گئی تھی۔

اماوس۔۔اس کی بیٹی۔۔جو جالل اور جویریہ کی محبت کی نشانی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظروں سے اوجھل ہونے تک وہ اسے دیکھتا رہا تھا اور پھر بے اختیار ہو کر گھٹنوں کے بل بیٹھتے اس نے ہاتھوں کی مٹھیاں ہونٹوں پر ٹکادی تھیں۔جالبیب کی آنکھوں میں نمی سی بھرنے لگی ۔اس نے آنکھوں میں ابھرتی نمی کو روکنے کی کوشش کی تھی،شاید تبھی۔۔ایک بار پھر سے آسمان سے مینہ برسنے لگی تھی۔ حمیرا نے الوئنج کے دیوار گیر شیشے کی دیوار سے اس کو بے بس نظروں سے دیکھا تھا،جو ان کی طرف پشت کئے یقینا پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا۔

زندگی کے مصائب پر محظ ایک ہی طاقت قوت پاسکتی ہے،اور اس کا نام ہے۔۔محبت۔شدید،ہمہ گیر اور ناقابل برداشت محبت۔جویریہ کے لئے اس کا پیمان الفت آج تک برقرار تھا۔وہ وعدہ محبت جو سالہا سال گزر جانے کے بعد بھی زندہ و پابند تھا۔اس کا عشق غیر فانی تھا۔وہ عشق جو زمان و مکاں اور موت و ہالکت کی بربادی سے آزاد تھا۔ان آٹھ سالوں میں اس کے دل میں ایک موہوم سی امید تھی،جو آج اس کی آنکھوں میں موجود عشق کو دیکھ کر۔۔دم توڑ چکی تھی۔وقت کے بکھیڑوں نے ان کے درمیان ایک خلیج دیوار حائل کر دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی، جس کو پر کرنا محظ موت سے ہی ممکن تھا۔کاش وہ اس وقت یہاں پر ہوتی اور اسے اس بدمزا زندگی سے نجات دال دیتی، لیکن۔۔وہ تو تکلیف

دینے کے بعد آب حیات کا پیالہ ہاتھوں میں تھما کر چلی گئی تھی اور وہ،اس درد میں ٹوٹتا اور بکھرتا جارہا تھا۔

____

ہمیشہ دیر کردیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں

ضروری بات کہنی ہو، کوئی وعدہ نبھانا ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسے آواز دینی ہوں،اُسے واپسُبالنا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں

مدد کرنی ہو اُس کی یار کی ڈھارس بندھانا ہو

بُہت دیرینہ رستوں پر، کسی سے ملنے جانا ہو

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں

بدلتے موسموں کی سیر میں، دل کو لگانا ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کو یاد رکھنا ہو، کسی کو بھول جانا ہو ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں کسی کو موت سے پہلے کسی غم سے بچانا ہو حقیقت اور تھی کچھ اُس کو جا کے یہ بتانا ہو ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں) منیر نیازی

خنجراب پاس سے جالبیب کا ٹرانسفر اسلام آباد ہو گیا تھا، اور اسے معلوم تھا کہ یہ ٹرانسفر کروانے والے اس کے بابا ہی تھے۔ اپنی سب بیٹیوں کی شادی کرنے کے بعد وہ کافی اکیلے ہو گئے تھے۔

آج بھی وہ بازار سے شوپنگ کر کے واپس آرہا تھا، لیکن۔۔اسے ٹھٹھک جانا پڑا تھا۔ سڑک کے کنارے اسے ایک شناسا چہرا نظر آیا تھا۔ وہ برستی بارش سے بچنے کے لئے بس اسٹاپ کے شیڈ کے نیچے کھڑی تھی۔ شاید۔۔کسی ٹیکسی کا انتظار کر رہی تھی۔ آج اس کے ساتھ اماوس بھی نہیں تھی۔ اس نے بے ساختہ گاڑی سڑک کے کنارے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی اور دروازہ کھول کر اس کی جانب بڑھا، جو تیز ہوا سے چادر کا سرا سنبھالتے ہوئے بے حال ہو رہی تھی۔ جالبیب نے آنکھوں پر گلاسس لگا کر اسے گہری نظروں سے دیکھا تھا۔

اس کے تخیل کی ملکہ۔۔ جو بالکل اس نیلگوں پانی کی طرح لگ رہی تھی، جو چاندنی راتوں میں بے نقاب چاند کے نور سے خود باخود روشن ہو جاتا ہے۔۔

جسے دیکھ کر اسے ان خوش نصیب دنوں کی یاد آ رہی تھی، جو بے فکر زندگی میں کٹے تھے۔ اس کا سینہ۔۔ جو اس کے عشق کی پاکیزہ کرنوں سے معمور و منور ہو گیا تھا، اب اس کی بے رخی کی روشنیوں سے گل ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جالبیب کا دل کیا تھا کہ اسے بتا دے کہ اس کے دن رات کس پژمردگی کے عالم میں بسر ہو رہے ہیں۔۔ سیکڑوں بادل آئے اور برس گئے۔۔ سبزہ خشک ہوا اور پھر ہرا ہو گیا، لیکن۔۔ انتظار انتظار ہی رہا تھا۔ اس نے سوچ لیا تھا کہ وہ اس انتظار کو اور طویل نہیں ہونے دے گا۔ اس کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر والے ابا بیل کے بتائے ہوئے رشتے پر غور کر رہے تھے، لیکن ان کا کوئی بھی قدم اٹھانے سے پہلے اسے اپنی خواہش کے لئے قدم اٹھانا تھا۔

جالبیب اس کے سامنے آن کھڑا ہوا تھا۔ جویریہ کے تاثرات دیکھ کر بھی فراموش کر دینے والے تھے۔ اس کی اس ادا پر اس کے لب دھیمی سی مسکان میں ڈھلے تھے، اور پھر۔۔ سنجیدہ ہو گئے تھے۔

آئیں جویریہ آپ کو گھر چھوڑ دوں۔ موسم خراب ہونے واال ہے۔" اس نے ایک نظر برستی بارش کو دیکھا تھا، جو کبھی بھی طوفان کا روپ دھار سکتی تھی۔

نہیں جالبیب بھائی! اس کی ضرورت نہیں ہے۔ میں چلی جاؤں گی۔ موسم کی سختیاں مجھے متاثر نہیں کرتیں، اور اگر کرنے کی کوشش بھی کریں تو میں بغیر کسی سہارے کے چل سکتی "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں۔"جویریہ نے لفظ "بھائی" پر زور دے کر اپنی بات اسے اچھے سے سمجھانے کی کوشش کی تھی۔

جویریہ آپ میرے لئے بہت قابل عزت ہیں۔میں آپ کا سہارا نہیں بن رہا،بس کچھ دیر کے " لئے آپ کی مدد کرنا چاہتا ہوں۔جالل میرا بہترین دوست تھا۔اس رشتے سے آپ میرے لئے بے حد قابل احترام ہیں۔آپ کو مجھ پر اعتبار کرنا چاہیے میں آپ کو صحیح سالمت گھر تک پہنچاؤں گا۔"جویریہ کچھ دیر جانچتی نگاہوں سے جالبیب کے چہرے

کو کھوجتی رہی تھی،جس نے اپنے چہرے کے تاثرات نہایت مہارت سے چھپائے ہوئے تھے۔

چلیں۔۔تو پھر مدد لے کر دیکھ ہی لیتے ہیں۔"وہ حتمی فیصلہ کر کے گاڑی کی سمت بڑھی " تھی۔شیڈ سے گاڑی تک کے فاصلے نے ہی اسے مکمل بارش نے بگھو دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گاڑی کا سفر شروع ہو گیا تھا، لیکن۔۔ان دونوں نفوس میں مکمل خاموشی تھی۔جالبیب نے ہی اس خاموشی کو توڑ کر بات کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔

"محبت بے حد ظالم ہوتی ہے۔۔لیکن ایک لحاظ سے اچھی بھی، کیونکہ وہ انسان کو اتنی ٹھوکریں مارتی ہے کہ انسان کو عقل آ ہی جاتی ہے۔"

"ہر شے آپ کو محبت ہی نہیں سکھاتی جالبیب منصور، زمانے کے غم ہی کافی ہوتے ہیں اس کے لئے۔ہماری غلطی ہی یہی ہے کہ ہم اٹھارہ سے پچیس سال کی عمر ایک سٹیبل ایموشنل ریلیشن شپ کی کھوج میں ضائع کر دیتے ہیں، جبکہ یہ عمر تو۔۔خود کو ڈھونڈنے کی ہوتی ہے۔معلوم نہیں آج کل کی نسل کو سب سے بڑا مسئلہ محبت کا ہی کیوں لگتا ہے؟ شائد انہوں نے کبھی بھوک سے بلکتے ہوئے بچے نہیں دیکھے۔ورلڈ فارم کی ایک رپورٹ کے مطابق دنیا کا سب سے بڑا مسئلہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بھوک ہے، پھر آپ کیسے کہہ سکتے ہیں کہ محبت انسان کو عقل دیتی ہے۔"جویریہ کا لہجہ عجیب سا طنز لئے ہوئے تھا۔

"ابھی ہم محبت کی بات کر رہے ہیں جویریہ۔ وہ محبت جو ازل سے ابد تک قائم رہے گی۔ دینا کا اولین سچ، اور کیا۔۔ محبت کی ٹھوکریں غم نہیں دیتیں؟ جویریہ آپ جالل کی بیوی تھیں۔ مجھے اس بات کا ذرا سا بھی شبہ نہیں تھا اور اگر مجھے معلوم بھی ہوتا تو میں کبھی آپ دونوں کے درمیان نہ آتا۔ ہاں یہ سچ ہے کہ مجھے آپ سے محبت ہے۔۔ بے تحاشا محبت۔ اور اب۔۔ جس وقت جالل بھی آپ کی زندگی میں نہیں ہے تو میں آپ کو کیسے تنہا چھوڑ سکتا ہوں۔" جالبیب نے ایک گہرا سانس لیا تھا۔

"میں آپ کو تنہا نہیں چھوڑ سکتا جویریہ، کیونکہ۔۔ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

"یہ حلف سوچ سمجھ کر کھو جالبیب، خواہش ہتھیار بن جاتی ہے۔۔اور ہتھیار ڈالنا طاقت بن جاتا ہے۔میں نے تمہیں پہلے بھی کہا تھا جالبیب کہ ان ساحر آنکھوں میں مچلتے جذبات اس کے لئے سنبھال کر رکھو جس کو تمہاری قدر ہو۔تم شادی کر لو جالبیب۔۔اور آئندہ مجھ سے ایسی بات نہیں کرنا۔"

"میں شادی نہیں کرنا چاہتا جویریہ۔میں کسی لڑکی کی آنکھوں سے خوابوں کو نوچ کر نہیں پھینک سکتا،اور نہ ہی کسی کو جھوٹی محبتوں کی ان چاہی داستانیں سنا سکتا ہوں۔یہ آنکھیں بے حد معمولی ہیں،ان میں مچلتے جذبات ہی انہیں ساحر بناتے ہیں۔اور یہ احساسات۔۔صرف ایک شخص کے لئے ہوتے ہیں۔"

"یاد ہے میں نے ایک دفعہ کہا تھا کہ ایک شخص کو بعض اوقات زندگی میں دو دفعہ محبت بھی ہو سکتی ہے۔نکاح میں ویسے بھی اتنی طاقت ہوتی ہے کہ وہ دو دلوں کو باہم جوڑ دیتا ہے۔نا محرم کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت خدا کو بھی ناپسند ہے۔لوگوں کا پیچھا نہیں کرنا چاہیئے۔خدا آپ کو خود ہی سہی لوگوں سے ملوا دیتا ہے۔ صحیح لوگ جو واقعی آپ کی زندگی سے تعلق رکھتے ہیں وہ آپ کے پاس خود آتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے رہ جاتے ہیں،اور میرا اشارہ۔۔ان لوگوں میں نہیں ہوتا۔" وہ جیسے ان سب باتوں کو جھٹال دینا چاہتی تھی۔

سہی کہا آپ نے نکاح کے بولوں میں بہت طاقت ہوتی ہے۔مجھے پورا یقین ہے کہ مجھے اس" لڑکی سے محبت ہو جائے گی، لیکن۔۔"اس نے ایک لمحے کے لئے اپنی گالسز کے پیچھے چھپی آنکھوں سے گہری نظر اس پر ڈالی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ عشق جو مجھے آپ سے ہے۔۔وہ اس محبت کے ذریعے تو نہیں بھال یا جا سکتا۔ عشق بھی وہ جو" "ال حاصل ہے۔اور یہ بات بھی تو آپ نے ہی کہی تھی کہ عشق کا کوئی توڑ نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں ایک ایسے خواب سے پیار ہو گیا ہے، جس کا کبھی کوئی مطلب نہیں ہے۔میں نے تمہیں" پہلے بھی کہا تھااور آج آخری دفعہ کہ رہی ہوں، آئندہ سے مجھ سے ایسی بات نہ کہنا۔۔ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔اور وہ میرا گھر ہے، یہیں پہ گاڑی روک دو۔"وہ تیزی سے گاڑی سے نکلی اور سفید رنگ کے گیٹ کو پار کر گئی تھی۔وہ کتنی ہی دیر خالی خالی نگاہوں سے ان راستوں کو دیکھتا رہا تھا۔ان کی راہیں اتنی جلدی جدا ہو گئی تھیں۔وہ بے حد آگے نکل گیا تھا۔بے شمار خیاالت اس کے لوح دماغ پر متحرک تصاریر کی طرح ناچنے لگے۔کتنی ہی بھولی ہوئی شخصیتیں ماضی کے دھندلکے میں سے نکل کر اس کی آنکھوں کے سامنے آموجود ہوئی تھیں۔اسے وہ دن یاد آیا جب وہ پہلے پہل حمیر امامی کے گھر ایک اجنبی کی حیثیت سے داخل ہوا تھا۔پھر۔۔وہ وقت اس کی نگاہوں کے سامنے گھوم گیا، جب اس نے ایک حد تک مالکانہ حیثیت سے اس مکان میں بوذوباش اختیار کی تھی، اور پھر۔۔وہ دردناک انجام۔۔اس یاد کو اس کے حافظے نے

www.novelsclubb.com

سرعت سے تازہ کر دیا۔۔جب اس نے انتہائی درماندگی کے عالم میں اشکبار آنکھوں سے خدا حافظ کہا تھا۔اس نے اپنا سر اسٹیئرنگ سے ٹکا دیا تھا۔ماضی کے دھند لکے چھٹنے لگے تھے۔بیل کی آواز اس کے ذہن میں گونجنے لگی تھی،جو آہستہ آہستہ تیز ہو رہی تھی۔

جاؤ تعبیر دروازے پر دیکھو جا کر کون آیا ہے۔"حمیرا امی نے موبائل استعمال کرتی آٹھ سالہ تعبیر کو کہا تھا۔جو خود کو ٹوکے جانے پر انتہائی برہمی سے اٹھی تھی۔بہاولپور سے آنے کے ایک ہفتے بعد حمیرا نے جالبیب اور اس کے گھر والوں کی دعوت کی تھی،اور وہ سب اس وقت الوئنج میں بیٹھے ہوئے تھے۔کچھ دیر بعد تعبیر کی چہکنے کی آواز آئی تھی۔اس آواز میں ایک اور نٹ کھٹ سی آواز بھی شامل تھی۔شاید کوئی لڑکی آئی تھی۔وہ جو کوئی بھی تھی الوئنج کے دروازے میں ان سب کو دیکھ کر ٹھٹکی۔۔اور پھر رک سی گئی تھی۔باہر سے آتی روشنی نے اس کے وجود کو ڈھانپ دیا تھا۔اس کا چہرا بھی اندھیرے میں ہی ڈوبا محسوس ہو رہا تھا۔

اندر آؤ جیری رک کیوں گئی۔"حمیرا آگے بڑھ کر جویریہ کو اندر لے آئی تھیں،اور سب کے " ساتھ اسے بھی صوفے پر بٹھا دیا تھا۔وہ سانولے رنگت کی ایک خوش شکل لڑکی تھی۔بلیو کلر کی

جینز اور ریڈ فروک کے ساتھ آف وائٹ رنگ کی بمپر جیکٹ اور۔۔ جیکٹ کی ہی ٹوپی لئے وہ کافی کیوٹ لگ رہی تھی۔۔ وہ خاموشی سے ان سب کے درمیان بیٹھی حمیر امامی کی جانب دیکھ رہی تھی۔ یہ یقیناوہی جیری تھی، جس کا اکثر حمیر امامی ذکر کرتی رہتی تھیں، اور ابابیل اور تعبیر کی باتوں میں اس کی "ہر بات "لازمی ہوتی تھی۔ حمیرا نے سب کے ساتھ اس کا تعارف کروایا تھا۔۔ اور راہ ورسم کا سلسلہ چل نکال تھا۔ جالبیب کی بڑی بہن بھی جویریہ کے ساتھ جا کر بیٹھ گئی تھی، اور وہ۔۔ لگاتار کوفت میں مبتال ہو رہا تھا۔ منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے ہوئے اس کی نظر بے ساختہ اس کے چہرے پر پڑی تھی۔ جویریہ تعبیر کی کسی بات پر کھلکھال رہی تھی۔ ہنستے ہوئے اس کا نچال دہانہ پورا کھل گیا تھا، جبکہ اس کی آنکھیں قدرے چھوٹی ہو گئی تھیں۔

www.novelsclubb.com

ال حول۔۔ یہ کیا سوچ رہا ہوں میں۔۔" بڑبڑاتے ہوئے اس نے پورا رخ ہی بدل ڈاال" تھا۔ اور پھر۔۔ یہ ہمیشہ ہونے لگا تھا۔ ہفتے کا ایک چکر حمیر امامی کے گھر الزمی ان کا لگتا تھا اور اس وقت کے درمیان وہ دو تین چکر ضروری طور پر حمیر امامی کے گھر لگاتی تھی۔ جالبیب اس کی اس قدر پر کشش شخصیت پر جھنجھال سا جاتا تھا۔ اس دن بھی حمیر امامی نے جویریہ کے جانے کے بعد اسے کچن میں ہی روک لیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہیں یہ لڑکی کیسی لگتی ہے جالبیب؟"

کون سی لڑکی؟"وہ ان کی بات پر یکسر انجان بنا تھا۔"

جالبیب یہ جو جویریہ ہے۔۔کیسی لگتی ہے تمہیں؟"حمیرا امامی انتہائی اشتیاق سے اس کی جانب دیکھ رہی تھیں۔

"آپ کیوں ایسے مجھ سے اس کے بارے میں پوچھ رہی ہیں؟"

اوہو،بہت سوال پوچھتے ہو تم۔۔بتاؤنہ کیسی لگتی ہے۔۔؟"وہ جھنجھال گئی تھیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ کسی ایسی ویسی سینس میں پوچھ رہی ہیں تو میں آپ کو بتادوں کہ وہ بہت چھوٹی" "ہے۔۔صرف چودہ سال کی۔اس لئے آپ ایسے خواب نہ دیکھیں جن کی کوئی منزل نہیں۔

توکیا تمہارے لئے بیس سال کی لڑکی ہو گی۔تم بھی تو" صرف "سترہ سال کے ہو۔اور وہ ویسے" بھی اپنی اتیج سے بڑی ہی لگتی ہے۔تم نے اس کی ہائٹ دیکھی ہے، برج خلیفہ تک پہنچنے کی کسر رہ گئی ہے بس اور کتنی سمارٹ سی ہے وہ۔۔پتلی کمر۔۔پرفیکٹ فزیک۔۔اتنے لمبے اور پیارے بال ہیں اس کے اور پلس پوائنٹ نین نقش بھی کتنے خوبصورت ہیں۔کبھی اس کی پرسنالٹی کو غور سے دیکھا ہے، نظریں ٹکتی ہیں اس پر۔اتنی سی عمر میں چلتی پھرتی قیامت ہے تو سوچو تمہاری عمر میں جاکر تو وہ تباہی لے آئے گی۔۔اور پھر آج کل کے فیشن کے تمام گٹس ہیں اس کے اندر۔۔تمہارے ساتھ سوسائٹی میں موو کرنے کے قابل ہے۔ایسی لڑکی چراغ لے کر بھی ڈھونڈو کے تو نہیں ملے گی۔"حمیرا نے صرف پہ خاصا زور دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مامی پلیز ابھی میں اس بارے میں کوئی بات نہیں کرنا چاہتا۔میرا صرف ایک ہی ایم ہے۔اور وہ" ہے۔۔آرمی میں جانا۔اینڈ نو مور ڈسکشن،آپ بھی پریشان نہ ہوں۔"اس نے نرم لہجے میں حمیرا مامی کو اپنے تئیں سمجھا دیا تھا،لیکن۔۔اس کا اپنا ذہن متضاد کیفیات کا شکار ہو گیا۔ال شعوری طور پر وہ پورا ہفتہ اس کی بارے میں سوچتا رہا تھا۔رات کو سونے سے اس کی شبیہ خود با خود جالبیب کی نظروں میں آسموتی تھی۔

اور پھر۔۔ٹھیک ایک ہفتے بعد۔۔جب وہ دوبارہ حمیرا مامی کے گھر گیا۔۔تو اسے دیکھ کر ٹھٹک سا گیا تھا۔وہ ہمیشہ پینٹ شرٹ پہننے والی لڑکی،آج قدرے۔۔علیحدہ دکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے سفید رنگ کی شلوار قمیض اور کیپری کے ساتھ،ہم رنگ ڈوبٹہ شانوں پر سیٹ

کیاہوا تھا۔کندھے سے تھوڑے نیچے تک آتے اس کے بال سیدھے اور سیاہ تھے۔سفید رنگت میں اس کی سانولی رنگت حد سے زیادہ چمک رہی تھی۔جالبیب نے اپنا رخ پھیر لیا تھا۔اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔۔بے حد تیزی سے۔۔وہ مسکراتے ہوئے ابابیل سے کوئی بات کر رہی تھی۔۔اور پھر۔۔وہ ابابیل کے ساتھ باہر نکل گئی تھی۔وہ کتنا ہی عرصہ ان لمحوں کے زیر اثر رہا تھا۔اب تو بند آنکھوں کے بجائے کھلی ہوئی آنکھوں میں بھی جویریہ کا سراپہ ایسے ڈگمگا جاتا تھا کہ۔۔وہ فوراآنکھیں بند کر لیتا تھا کہ کہیں۔۔کوئی اس کی آنکھوں میں وہ عکس نہ دیکھ لے۔لیکن۔۔پھر بھی۔۔حمیر امامی نے وہ راز پالیا تھا۔ان کے سواالت پر جالبیب نے فوراسے انکار کر دیا تھا۔ہاں لیکن وہ محتاط ضرور ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

جب کبھی وہ حمیر امامی کے گھر جاتا تو کبھی کبھار ٹیرس پر چھپ کر کھڑا ہو جاتا۔ناجانے کیوں۔۔لیکن اسے یہ سب کچھ اچھالگتا تھا۔کبھی کبھار وہ سوچا کرتا تھا کہ کیا وہ اپنی شباب کی رعنائیوں سے مکمل بے خبر ہے؟یاشاید۔۔نہیں۔۔

آج بھی وہ حمیر امامی کی ٹیرس پر چھپ کر کھڑا تھا۔اور وہ۔۔اپنے گھر کی چھت پر ایک بے خبری کے عالم میں ٹہل رہی تھی۔ ہوا کی لرزش اور کچھ اپنی بے پروائی سے ڈوبٹے کا آنچل ڈھلک کر کندھے پر گر چکا تھا،اور خمدار کاکلیں۔۔ پھول سے گالوں پر منتشر سی ہو گئی تھیں۔اس وقت سیاہ بالوں میں اس کا خوبصورت چہرا آسمان پر کالی بدلی میں چمکنے والے چاند سے کہیں زیادہ دلفریب وروشن معلوم ہورہا تھا۔وہ اس جنت نظارے کی سیر کر رہا تھا اور دم بخود سارہ گیا۔اس کی بے پناہ نظریں، جن میں شباب کا سحر اور قیامت کی تڑپ تھی اگر۔۔جالبیب کی نظروں سے چار ہو گئیں۔۔

اس خیال کے ساتھ ہی اس کے بدن میں کپکپی سی پیدا ہو گئی اور وہ اپنے اعصاب میں ایک ارتعاش سا محسوس کرنے لگا۔اسے یقین تھا کہ اس کی نگاہ غلط جالبیب کے ساتھ وہی سلوک کرے گی۔۔جو سورج کی شعاع قطرہ شبنم کے ساتھ کرتی ہے۔یہ سوچ آتے ہی وہ تیزی سے نیچے اترا تھا۔۔اور کہیں تیزی سے وقت بھی آگے کی سمت سرکتا چال گیا تھا۔اور وہ۔۔پی ایم اے جانے کی تیاری کرنے لگا تھا۔جاتے ہوئے جالبیب نے ایک جھجھکتی ہوئی نگاہ اس پر ڈالی تھی۔

کہتے ہیں عشق دنیاداری کا ایسا گناہ ہے۔۔ جس کا کفارہ عمر بھر کی محرومی ہے۔اس سے پہلے جالبیب کو اس بات کی سمجھ نہیں آئی تھی لیکن اس دن جالبیب کے اوپر اس جملے کا معانی پرت در پرت کھلتا چال گیا تھا، جس دن۔۔اس نے حمیر امامی کی کال

وصول کی تھی۔وہ بھاگتے ہوئے بس سٹینڈ تک پہنچا تھا، جہاں وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ جا رہی تھی۔ایک دم سے وہ اس شہر سے دور جا رہی تھی جہاں اس کے دل میں کونپلیں کھلی تھیں۔لیکن۔۔اس نے دماغ کی بات سنی تھی اور ایک دم سے پیچھے ہٹ کر۔۔بس سٹینڈ سے باہر نکل آیا تھا۔

اور یہ آخری بار تھا۔۔جب جالبیب منصور نے خوشیوں سے منہ موڑا تھا اور پھر۔۔خوشیاں اس سے منہ موڑ کر چلی گئی تھیں۔اس وقت حمیر امامی اس کے پیچھے نہیں آ پائی تھیں، مگر بعد میں

انہوں نے اسے کال کی تھی۔وہ ڈرائیونگ کر رہا تھا۔۔حمیرا امی کا نمبر دیکھ کر آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں۔وہ اسے اس کے فعل پر لتاڑ رہی تھیں،لیکن اس نے خود کو پر سکون ظاہر کر کے حمیرا کو بھی تھوڑا پر سکون کر دیا تھا کیونکہ۔۔

وہ۔۔دماغ کے فیصلوں پر یقین رکھتا تھا اور۔۔اس کی یہی غلطی تھی جس کا کفارہ۔۔عمر بھر کی محرومی تھا لیکن۔۔اسے اس وقت۔۔اس بات کا علم نہیں تھا۔

اس کی زندگی بے رنگ سی ہو گئی تھی۔پی ایم کے ہاسٹل کے کمرے میں چت لیٹے وہ اکثر سوچا کرتا تھا کہ۔۔

یہ دن رات کی محنت اور شب و روز کی مشقت آخر کس لئے؟

www.novelsclubb.com

یہ راتیں جاگ جاگ کر آنکھوں میں کاٹنا۔۔یہ دن بھر سر گرداں و پریشاں ہو ہو کر پھرنا آخر کس لئے؟

جاگتی ہوئی راتوں کی دیدہ ریزی اور دنوں کی جانفشانی سے کیا مقصود ہے؟

اس نے چہرے پر مسکراہٹ سجالی تھی۔۔مصنوئی مسکراہٹ،تاکہ یہ راز سب سے پوشیدہ رہے کہ اس کے دن رات کا بے روح و بے ذوق تسلسل کسی کی نظروں سے پاش پاش ہو گیا ہے۔

www.novelsclubb.com

اس کی زندگی۔۔جسے وہ سب سے چھپانا چاہتا تھا۔۔اس کے عشق کی داستان۔۔جو محظ ال حاصل تھی۔ہاں یہ ضرور ہوا تھا کہ اس کے جانے کے بعد وہ صرف ایک مرتبہ حمیرا امامی کے گھر گیا تھا۔۔کیونکہ اس میں ہمت ہی نہیں تھی،شاید۔۔وہ بزدل ٹھہرا تھا۔۔حالت سے منہ موڑ کر۔۔دماغ کی سننے واال۔۔جالبیب منصور۔۔جو محظ اپنی بزدلی سے اپنے عشق کا کھیل ہار چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گر مجھے اس کا یقین ہو، مرے ہمدم مرے دوست گر مجھے اس کا یقین ہو کہ ترے دل کی تھکن تیری آنکھوں کی اداسی، ترے سینے کی جلن میری دل جوئی، مرے پیار سے مٹ جائے گی گر مرا حرفِ تسلی وہ دوا ہو جس سے

جی اٹھے پھر ترا اجڑا ہوا بے نور دماغ تیری پیشانی سے دھل جائیں یہ تذلیل کے داغ تیری بیمار جوانی کو شفا ہو جائے

گر مجھے اس کا یقین ہو مرے ہمدم، مرے دوست روز و شب، شام و سحر میں تجھے بہلاتا رہوں میں تجھے گیت سناتا رہوں ہلکے، شیریں آبشاروں کے، بہاروں کے، چمن زاروں کے گیت گیت آمدِ صبح کے، مہتاب کے، سیاروں کے گیت تجھ سے میں حسن و محبت کی حکایت کہوں کیسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مغرور حسیناؤں کے برفاب سے جسم گرم ہاتھوں کی حرارت میں پگھل جاتے ہیں کیسے اک چہرے کے ٹھہرے ہوئے مانوس نقوش دیکھتے دیکھتے یک لخت بدل جاتے ہیں کس طرح عارضِ محبوب کا شفاف بلور

یک بیک بادۂ احمر سے دہک جاتا ہے

کیسے گلچیں کے لئے جھکتی ہے خود شاخ گلاب

کس طرح رات کا ایوان مہک جاتا ہے

یونہی گاتا رہوں، گاتا رہوں تیری خاطر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گیت بنتا رہوں، بیٹھا رہوں تیری خاطر

پر مرے گیت ترے دکھ کا مداوا ہی نہیں

نغمہ جراح نہیں، مونس و غم خوار سہی

گیت نشتر تو نہیں، مرہمِ آزار سہی

تیرے آزار کا چارہ نہیں، نشتر کے سوا

اور یہ سفاک مسیحا مرے قبضے میں نہیں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس جہاں کے کسی ذی روح کے قبضے میں نہیں

) ہاں مگر تیرے سوا، تیرے سوا، تیرے سوا)فیض احمد فیض

گھر میں داخل ہوتے ہی شور کے سبب اسے معلوم ہو گیا تھا کہ گھر میں مہمان آئے ہوئے ہیں۔وہ بے ساختہ ہی جھنجھال گیا تھا۔جویریہ سے مالقات ہوئے ایک ہفتہ بیت چکا تھا۔اس دن کے بعد سے کوئی مالقات ہو بھی نہیں پائی تھی۔وہ دن میں الزمی ایک چکر حمیر امامی کے گھر کا لگاتا تھا۔۔اور "اس" کے گھر کے سامنے سے بھی گھوم آتا تھا۔۔لیکن۔۔وہ اسے دیکھ ہی نہیں پایا تھا۔

اپنے کمرے میں جانے کے لئے اسے مجبوراال ؤنج سے گزرنا پڑا تھا۔مہمانوں میں اسے محظ ایک چہرا ہی شناسا نظر آیا تھا۔۔اور وہ تھا۔۔ابابیل کا۔ابابیل کی اس طرح اپنے سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ آمد اور ابابیل کے اشارے۔۔اسے سب کچھ سمجھا رہے تھے،اسی لئے وہ زیادہ

www.novelsclubb.com

دیر وہاں نہیں رکا تھا۔فریش ہونے کا بہانہ بنا کر اپنے کمرے کی سمت بڑھتے ہوئے ادھ کھلے دروازے کو دیکھ کر وہ ٹھٹھک کر رکا تھا۔وہ کوئی لڑکی تھی جو اس کی سمت پشت کئے اس کے الماری کے کپڑے تہہ کر کے رکھ رہی تھی۔اس نے ایک نظر اپنے کمرے کو دیکھا۔۔جس کا پھیلاوا سمیٹنا جالبیب ہی کا کام تھا۔آفس جانے سے پہلے کمرے کی حالت جتنی خراب تھی۔۔اس وقت اتنی ہی چمک رہی تھی۔اس کی نظریں ایک بار پھر سے اس لڑکی کی پشت کی جانب اٹھی تھیں۔اس نے اپنے بالوں

کو ہلکے براؤن رنگ سے رنگا ہوا تھا۔اس کے رنگین بالوں کو دیکھ کر جالبیب نے کوفت سے آنکھیں گھمائی تھیں۔جالبیب کو اچانک سے اس کے وجود میں حرکت نہ ہونے کے برابر محسوس ہوئی تھی، تبھی وہ کچھ اجنبھے کا شکار ہوتا۔۔آہستگی سے چلتے ہوئے اس کے سر پر جا کے کھڑا ہو گیا۔وہ شاید مکمل طور پر کسی سوچ میں گم تھی،اسی لئے اس کی موجودگی کو محسوس نہیں کر پائی تھی۔جالبیب نے تھوڑا اونچا ہو کر اسے دیکھنے کی کوشش کی۔وہ لڑکی اس کے الماری کے نچلے خانے میں موجود دراز میں جھکی ہوئی تھی،اور اس کی نگاہوں کی مرکز وہ تصویر تھی۔۔جو الٹی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پڑی ہوئی تھی۔اس کا ہاتھ تیزی سے اس تصویر کی جانب بڑھ رہا تھا۔جالبیب کا غصہ اچانک سے سوا نیزے پر پہنچا تھا۔اس نے اس لڑکی کا وہی ہاتھ پکڑا اور جھٹکے سے اسے پیچھے موڑا تھا۔اس لڑکی کی کمر کو چھوتی پونی ٹیل جھٹکا لگنے سے ایک کندھے پر گر گئی تھی۔گوری رنگت کی مالک اس لڑکی کی شہد رنگ آنکھیں موٹی اور گول تھیں۔۔جبکہ اس اچانک افتاد پر اس کے ہونٹ بھی کھل کر گول ہو گئے تھے۔

پرائیوسی کا مطلب جانتی ہو تم۔۔مس؟" جالبیب نے سوالیہ انداز میں ابرو اچکائے تھے،اور وہ" لڑکی۔۔جو حیران کھڑی تھی قدرے سٹپٹا گئی تھی۔

"نادیہ جاوید۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سو مس نادیہ جاوید اگر پرائیوسی لفظ آپ کی ڈکشنری میں موجود ہو تو آپ کو یہ بات بہت اچھی طرح سے معلوم ہونی چاہیئے کہ کسی کے کمرے میں بغیر اجازت سے گھسنا مینرز کے خالف ہے، لیکن اگر آ بھی جائیں تو پرسنل چیزوں کو نہیں چھیڑتے۔"اس نے گہرا طنز کا وار کیا تھا۔

"وہ مجھے آپ کی امی نے ادھر بھیجا تھا کہ میں آپ کا کمرا درست کر دوں۔"

اوہ۔۔"اور جالبیب کے غصے کا الوا بیٹھتا چال گیا تھا۔تو۔۔یہ وہی لڑکی تھی جسے ابابیل نے" بزات خود جالبیب کے لئے پسند کیا تھا۔

ٹھیک ہے جاؤ۔"وہ لڑکی پھرتی سے وہاں سے غائب ہوئی تھی۔نادیہ کی تیزی کو دیکھ کر" جالبیب نے بے ساختہ سر جھٹکا اور الٹی پڑی ہوئی تصویر اٹھالی تھی۔وہ ابابیل اور جویریہ کی تصویر تھی۔۔اسی دن کی جب۔۔وہ دونوں برتھ ڈے پارٹی پر گئی تھیں۔ابابیل نے واپس آکر تمام

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تصویروں کی ہارڈ کاپی نکلوانے کا فریضہ اسے ہی دیا تھا۔ تبھی جالبیب نے چپکے سے۔۔ نجانے کیوں۔۔ یہ تصویر اپنے پاس رکھ لی تھی۔ سفید

رنگ کے کپڑوں میں اس کی ہنستی ہوئی آنکھیں اور چہرے کی رنگت چمک رہی تھی۔ اس نے وہ تصویر دوبارہ سے دراز میں رکھ دی اور قریب ہی رکھی ہوئی ڈائری اٹھالی۔ یہ وہ ڈائری تھی جو جالبیب نے اپنے ہاتھوں سے لکھی تھی، جس میں اس کے عشق و محبت کا ہر افسانہ موجود تھا۔ وہ تھکے تھکے قدموں سے اسے لئے نزدیک موجود صوفے پر بیٹھ گیا۔ اس نے ڈائری کا درمیانی صفحہ کھوال تھا، جس میں جویریہ سے جڑی اس کی ہجر و یاس کی زندگی رقم تھی۔۔ اس وقت۔۔ جب وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں آج بہت دیر تک اس مکان کے سامنے کھڑا رہا۔وہاں پر پچھلے مہینے ہی تو تمہارا قیام" تھا، لیکن اب۔۔

تمہارے جانے کے بعد یہ مکان کتنا عرصہ خالی پڑا رہا۔آج ہی میں نے سنا وہاں ایک نیا شخص آرہا ہے اسی لئے اس خبر کی تحقیق کرنے میں آج ہی وہاں گیا تھا۔وہاں پر صدر دروازے پر اس کی تختی آویزاں تھی۔۔ایس پی نقاش مغل۔۔ حمیرا امامی کہہ رہے تھیں کہ وہ شام تک اپنی فیملی کے ساتھ وہاں پر آئے گا۔

میں بہت کوشش کرتا ہوں کہ حمیرا امامی کے گھر جاؤں۔۔وہاں۔۔جہاں۔۔تمہاری چہچہاٹیں گونجتی تھیں، تمہارے بنا تو میں وہاں جا بھی نہیں سکتا۔اور میں۔۔وہاں جاتا بھی نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوں، لیکن۔۔ کبھی کبھار مجبور و بے اختیار ہو کر تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہو جاتا ہوں۔ تمہارے لئے شاید یہ گھر اتنا محبوب نہ ہو، مگر مجھے اس عمارت سے محبت ہو گئی ہے۔ تم نہیں ہو تو ایسا لگتا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وہ گھر مجھے کسی بدروح کا آسیب زدہ کھنڈر لگتا ہے، حالانکہ۔۔ تمہیں گئے تو ایک ہفتہ ہی ہوا ہے۔ مکان کی رونق ہمیشہ مکین سے ہی ہوتی ہے۔ اب یہ چار دیواری میرے لئے محظ ایک عہد خوشگوار کی یاد ہے، جب قدرت اتفاق سے مجھے حمیرا امامی کے گھر لے آئی تھی۔

میں نے تمہیں ایک ایسے جذبہ بے پناہ کے ساتھ چاہا کہ میرے غم نصیب دل کو دنیا میں کہیں امان ہی نہیں ملتی۔ اس آگ کو۔۔ جس کی ایک رمق بھی تم تک نہ پہنچ سکی۔۔ ہمیشہ اپنے دل میں دفن کئے رکھا۔

میں نے ہمیشہ اپنے دماغ کی سنی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شدت سے دل پر جبر کیا۔۔

میں نے ہمیشہ اپنی آرزوؤں کا سر کچال۔ لیکن۔۔

جب تم جا رہی تھی۔۔اس گھر کو چھوڑ کر۔۔اس شہر کو چھوڑ کر، میرا کلیجہ صبر وضبط سے چھلنی ہو کر رہ گیا۔ تم نے خرمن میں آگ لگادی اور ایک بار بھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا کہ میرا کیا حال ہے۔

کاش تمہیں آگ بجھانے کی توفیق ملتی۔۔

کاش تم اس طوفان کو سہی کرنے کے تدبر سے آگاہ ہوتی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کاش تم اتنا سوچتی کہ جس دل کو تمہاری آنکھوں کے جادو اور تبسم کی بجلیوں نے مجروح کیا ہے، اس پر مہر و الفت کا ایک مرہم رکھنا مروت کے آئین کے خلاف نہیں۔۔

"کاش۔۔کاش۔۔

جالبیب نے ڈائری بند کر کے صوفے کی پشت سے ٹیک لگالی۔ایک آنسو اس کی آنکھوں سے نکل کر اندر ہی اندر جذب ہو گیا تھا۔یہ ایک لڑکپن لڑکے کے جذبات تھے۔۔جس میں گزرے ماہ وسال میں اس قدر اضافہ ہو چکا تھا کہ رکنے کا سبب محظ موت تھا۔۔موت۔۔

جس نے جویریہ کو جالل سے دور کر دیا تھا،اور معلوم نہیں۔۔کس کو دور کرنے والی تھی۔پہاڑ کے وجود کو ہوا کبھی نہیں اڑا سکتی،لیکن کیا۔۔وہ پہاڑ سا وجود رکھتا تھا؟

www.novelsclubb.com

اس کی سوچوں کو فون کی بجتی بیل نے توڑا تھا صوفے سے سر اٹھاتے ہوئے اس نے آنکھوں سے گرتے آنسو صاف کئے اور جیب کو ٹٹول کر موبائل نکالا۔ جہاں پر کوئی ان نون نمبر بلنک کر رہا تھا۔

"السلام علیکم۔۔جی کون؟"

واعلیکم السلام مجھے لگا تھا کہ تم کال نہیں اٹھاؤ گے، شاید مجھے انتظار کرنا پڑے۔"فون کی دوسری" سمت موجود آواز کو وہ الکھوں کے مجمع میں بھی شناخت کر سکتا تھا۔ وہ بے ساختہ سیدھا ہو بیٹھا۔

"وہ۔۔"

الیف نائن پارک کے گیٹ ٹو والے گارڈنز میں کل شام کو تمہارا انتظار کروں گی۔ اگر ضروری" سمجھو تو آجانا۔" جالبیب کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی جویریہ نے اپنی

www.novelsclubb.com

بات کہہ کر فون کاٹ دیا تھا۔

بات مختصر تھی۔۔اور بے تکی بھی، لیکن۔۔جذبات واحساسات کی دنیا میں تلاطم ساپیدا ہو گیا تھا۔جالبیب کا دل ابھی تک تیزی سے دھڑک رہا تھا۔اپنا ہاتھ سینے کے مقام پر رکھے وہ کتنی ہی دیر بے یقینی سے وہ وہیں بیٹھا رہا تھا۔شاید قسمت ایک اور موقع دے رہی تھی۔

بات اتنی خاص نہیں تھی، لیکن۔۔پھر بھی خوبصورت تھی۔

مجھے گمنام رہنے کا کچھ ایسا شوق ہے ہمدم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی بے نام صحرا میں

بھٹکتی دھوپ ہو جیسے

جہاں سائے ترستے ہوں

کسی پیکر کی آہٹ کو

جہاں زندہ نہ ہو کوئی

جہاں بس موت رہتی ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یا کچھ ایسے

کہ دریا کہ کہیں اس پار، کیکر پر

کسی چڑیا کے بچے کی

تڑپتی پیاس ہو جیسے

کہ جس کی زندگی کے دن

بہت بے جان گزرے ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جواڑنے کو ترستا ہو

مگر حسرت دم آخر

وہ اپنے گھونسلے میں ہی

کچھ ایسے جان دے جیسے

ہزاروں کروٹوں۔۔کے بعد

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

)مری امید۔۔مرتی ہے!)گمنام

وہ تیزی سے پارک میں داخل ہوا اور طائرانہ نگاہ ارد گرد ڈالی تھی۔وہ سامنے موجود گارڈن کے ایک بینچ پر رخ موڑے بیٹھی تھی، جبکہ اماوس۔۔اس کے سامنے ہی کھیل رہی تھی۔اسے دیکھ کر جالبیب کا دل ایک بار پھر پوری قوت سے سکڑ کر پھیلا تھا۔

جویریہ نے اسے ملنے کے لئے بلایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

خود بلایا تھا۔۔

اس نے شاید کوئی ضروری بات کرنی تھی۔۔

لیکن ایسی کیا بات تھی جو جویریہ نے اسے یہاں بال ہی ڈال تھا؟۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوال پھر وہیں آکر رک گیا تھا۔ذہن میں مختلف تانیں بانیں بنتے،اس نے اپنے ہاتھوں کو رگڑ کر ٹھنڈے ہاتھوں کو حرارت بخشنے کی کوشش کی تھی۔

اس نے سوچ لیا تھا کہ جویریہ کے سامنے اپنے دل کے بے لگام گھوڑے کی لگام کو سنبھال کر رکھے گا۔۔اس کی طرف دیکھنے سے قطعی گریز کرے گا،لیکن۔۔جالبیب نے اسے دیکھا۔۔اور اس کی تابش نگاہ سے ارادے یوں تحلیل ہونا شروع ہوئے جیسے آفتاب کی پہلی کرن سے شبنم کے قطرے پگھل پگھل کر نابور ہو جاتے ہیں۔جویریہ کو ایک نظر دیکھ لینے کے بعد متاع صبر و قرار کا سالمت رہنا محال تھا۔وہ اسے۔۔ایک ہفتے بعد دیکھ رہا تھا۔

کیسی ہیں آپ جویریہ ؟"وہ اس کے ساتھ بینچ پر تھوڑے فاصلے بعد بیٹھ گیا تھا۔"

خیریت کی بات نہ کرو جالبیب، سارے پرانے زخم ادھڑنے لگتے ہیں۔"جویریہ کا لہجہ بے تاثر ساتھا۔وہ بے ساختہ پہلو بدل کر رہ گیا۔

"جویریہ زخموں کو ناسور نہیں بننے دینا چاہیئے۔ورنہ اس وقت بہت درد ہوتا ہے جب۔۔تریاق کا حل ختم ہو جاتا ہے۔"جالبیب نے ایک پل رک کر اس کی جانب دیکھا تھا جو

مسلسل بارش کو گھورے جا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"بارش کتنی خوبصورت ہوتی ہے۔اپنے ساتھ تمام دکھ بہالے جاتی ہے اور پھر ایک روشن صبح انسان کا مقدر بن جاتی ہے۔"اس نے بات کی غرض سے بے تکی سی بات کہہ دی تھی۔

سہی کہا۔۔لیکن غلط بھی۔کچی اینٹوں سے بنے گھروندوں کو جب موسال دھار بارش چھپا لیتی" ہے توانسان متوحش سا ہو جاتا ہے کیونکہ انجام سامنے ہوتا ہے۔اور پھر بارش رکتے ہی۔۔جب وہ دیوانہ وار بھاگتا ہوا گھر کی جانب بڑھتا ہے تو حقیقت چھن چھیا لئے آنکھوں میں مرچیاں بھر دیتی ہے۔بارش سب کچھ ہی تو تباہ کر جاتی ہے۔خوشیوں بھرے گھر کی چہچہاٹوں کو بارش کا پانی ساتھ بہالے جاتا ہے،اور پھر رہ جاتا ہے محظ۔۔دکھ اور ملال۔بارش بے حد بد صورت ہوتی ہے ،جب وہ ہمارے ہاتھوں سے خوابوں کو ریت کی مانند پھسلتے ہوئے لے جاتی ہے۔

بارش بے حد جان لیوا۔۔اور خطرناک ہوتی ہے۔"جویریہ کے لہجے میں کچھ تھا کہ وہ کتنے ہی لمحے کچھ بول ہی نہیں سکا تھا۔

مجھے لگتا ہے کہ ہمیں ٹو دی پوائنٹ بات کر نی چاہیئے۔"جویریہ کی بات پر جالبیب نے ایک نظر" اسے دیکھا تھا جو دور چمکتے ہوئے سورج کی اٹھکیلیاں دیکھ رہی تھی۔نا جانے کیوں مگر ڈوبتے ہوئے سورج کو دیکھتے اس کا اپنا دل بھی ڈوب رہا تھا۔اس کے چہرے پر چھائی غیر معمولی سنجیدگی جالبیب کا دل ہوال رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سمجھ نہیں آرہا۔۔کہاں سے اپنی بات کا آغاز کروں۔"اپنے ہاتھوں کی انگلیوں پر نظریں ٹکائے" وہ کنفیوژ لگ رہی تھی اور پھر۔۔اس نے کچھ خاص تہیہ کر کے گہرا سانس لیا تھا۔

لوگ اتنے خوبصورت نہیں ہوتے جتنا وہ بولتے اور نظر آتے ہیں۔وہ اتنے ہی خوبصورت" ہوتے ہیں جتنا وہ بانٹتے ہیں اور پرواہ کرتے ہیں۔اور میں خوبصورت نہیں ہوں۔"جویریہ نے گہرا سانس بھرا تھا۔

جدائی مسئلوں کا حل نہیں ہوتی لیکن پھر بھی بچھڑنا پڑتا ہے،کیونکہ یہ سب قسمت میں لکھا ہوتا" ہے۔کسی بھی کہانی کا اختتام اچھا نہیں ہوتا،ہر کہانی اپنے اندر دکھ درد کا ملاپ التی ہے اور اختتام۔۔"وہ کچھ دیر کو رکی تھی۔وہ جو دم سادھے جویریہ کی بات سن رہا تھا۔۔اس کے لہجے پر جالبیب کا دل کسی انہونی کے احساس سے دھڑکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اختتام محظ درد۔۔جدائی اور کچھ نہیں۔"جویریہ نے ہلکا سا مسکرا کر بینچ کی پشت سے ٹیک لگا" لی تھی۔ایک آنسو لڑھک کر اس کی گردن میں جذب ہو گیا۔ایسی ہی برستی بارش شاید آسمان سے برسنے والی تھی۔ تھوڑی دیر پہلے اٹھکیلیاں کرتے سورج کو اچانک سے بادلوں نے ڈھانپ دیا تھا۔وہ بند آنکھوں سے بھی جالبیب کی گہری نظریں اپنے چہرے پر محسوس کر سکتی تھی۔

آپ یہ سب کچھ کیوں کہہ رہی ہیں جویریہ۔۔اس سب کا کیا مقصد ہے؟"جویریہ ایک بار پھر" سے سیدھی ہوئی تھی اور اس دفعہ چہرا بے تاثر نہیں تھا۔ہلکی پھلکی بے رنگ مسکراہٹ نے بھی اس کے چہرے پر شادابی بخشی تھی۔

میں نے کہا تھا نہ جدائی مسئلوں کا حل نہیں ہوتی لیکن پھر بھی بچھڑنا پڑتا ہے۔جیسے میں اور" جالبب،اور اب۔۔"وہ بات کے درمیان ایک بار پھر سے رکی تھی۔نا جانے کیوں وہ گفتگو کے درمیان اتنا اٹکتی تھی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوراب۔۔؟" جالبیب کا سوالیہ لہجہ بے حد سر گوشیانہ تھا کہ جویریہ بامشکل ہی سن پائی تھی۔ "

میں اوراماوس۔" بجلی زور سے کڑکی تھی۔ آسمان کو مکمل طور پر بادلوں نے ڈھانپ دیا" لیکن۔۔ پھر بھی۔۔ان دونوں میں سے کوئی بھی اپنی جگہ سے نہیں ہل پایا تھا۔ شاید۔۔ غموں کو دلوں سے دھوڈالنا چاہتے تھے وہ۔

مجھے لاسٹ سٹیج کالنگ کینسر ہے۔ بہاولپور سے یہاں شفٹ ہونے سے دو ہفتے پہلے پتا چال" تھا۔" بجلی ایک بار پھر پوری قوت سے برسی تھی اور پھر کتنے ہی لمحے گرجتی برستی رہی تھی۔ جالبیب نے بے یقین نظروں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔ وہ کہہ رہی تھی کہ جدائی کی گھڑی آن پہنچی ہے۔ حاالنکہ وہ ملے ہی کب تھے؟ لیکن یہ جدائی اس نے کہاں چاہی تھی۔ اس نے وہ سب کچھ کہہ دیا تھا جو اس نے کہنا تھا۔ اسے آج معلوم ہوا تھا کہ گہرے پانی کی سطح ہمیشہ ساکن ہوتی ہے، مگر اتنی بدبودار اور غلیظ اس نے کہاں سوچا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بارش کی تیز بوچھاڑ نے انہیں بگھوڑاال تھا۔سب پرندے ڈر کر اپنے گھونسلوں میں پناہ گزین ہوگئے تھے۔لیکن۔۔لگاتار تیز ہوتی بارش میں بھی وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلے تھے۔

کچھ اثر تھا ہوا میں۔۔کچھ جذبات میں شدت تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"جالبیب۔۔"

ہوں۔۔"کتنا اچھا لگا تھا اس کے منہ سے اپنا نام سننا۔۔لیکن پھر بھی۔۔"

جالل کو اپنی گھڑیاں بہت پسند تھیں۔جب جالل کے کپڑوں کو غریبوں میں بانٹ رہے تھے تو" میں نے اس کی وہ گھڑیاں آخری نشانی کے طور پر چھپا کہ اپنے پاس رکھ لی تھیں۔تین مہینے بعد

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے معلوم ہوا کہ جالبیب کی موت کی وجہ یہی گھڑیاں ہیں۔اس موت پر مجھے بہت تفاخر ہے۔زندگی بھر کا ساتھ نہیں رہا لیکن ازل سے ابد تک ہم ساتھ رہیں گے۔"

"جویریہ آپ بہت ظالم ہیں۔"

"میں چاہتی ہوں کہ میرے بعد اماوس کو تم پالو۔جالل تمہارا بچپن کا دوست تھا۔۔اس لحاظ سے یہ تمہارا حق ہے۔میں نہیں چاہتی کہ اماوس میرے گھر والوں کے ہاتھوں پرورش پائے۔میں نہیں جانتی کیوں؟ لیکن میں اماوس کو تمہیں سونپنا چاہتی ہوں۔"

جویریہ نے جالبیب کی بات کو یکسر نظرانداز کیا تھا۔وہ اسے زخمی زخمی نظروں سے دیکھتا رہا تھا۔اس کے دل کے چھیتڑے اڑ کر عالم مدہوشی میں سفر کر رہے تھے۔

"دل وہ مسکن ہے جہاں انسان کی سچی محبتیں اور یادیں آبادیاں بساتی ہیں۔ہم پر گزرا ہوا ہر دن۔۔ہر لمحہ ایک یاد ہے۔یادوں کی مسلسل کڑیاں ہماری زندگی کا احاطہ کئے ہوئے ہیں۔ان

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کڑیوں کی داستان بھی بہت عجیب ہے۔جب انسان کے پاس کامیابیوں کے ڈھیر ہوتے ہیں تو وہ گمان کرنے لگتا ہے کہ اس نے ان کڑیوں کو توڑ دیا ہے۔۔وقت تھم گیا ہے۔۔لمحے امر ہو گئے ہیں۔یہی وہ دھنداور فریب ہے جس کی بدولت انسان ڈگمگا جاتا ہے۔جس طرح خوشیوں کی سرشاری انسان کو بے خود کر دیتی ہے، بالکل اسی طرح دکھوں کی آنچ جال کر بے جان کر دیتے ہیں۔پھر دکھی انسان یہی سوچتا ہے کہ گویا ہر سماں تھم کر رہ جائے گا۔یہ غم کے اندھیرے کا پہال وار ہے، جو انسان کے دل ودماغ پر کبھی چوٹ اور کبھی زخم ڈالتا ہے۔بہر حال دکھ ہو یا سکھ سب بیت جاتا ہے۔بالکل ویسے ہی جیسے زندگی گزرتی رہتی ہے اور یادوں کارواں ہر لمحہ۔۔ہر آن رواں دواں رہتا ہے۔محبت مرتی نہیں۔۔یادیں بن کر لہو میں دوڑتی ہے۔"نا جانے کیوں جویریہ اتنی لمبی وضاحتیں دے رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور تم شادی کر لینا جالبیب۔۔"جویریہ نے جالبیب کی سمت نظریں کی تھیں۔اس کے پلکوں پر" ٹکا بارش کا پانی اس کے بھیگے ہونٹوں سے ٹپک رہا تھا۔جالبیب کی نظروں

میں کچھ تھا کہ اس نے نگاہیں پھیر لیں، وہ اماوس کو دیکھنے لگ گئی تھی جو گرمیوں کی بارش میں بھیگتی ارد گرد سے بے گانہ اور بے پرواہ لگ رہی تھی۔جویریہ کی اس ادا پر وہ زخمی سا مسکرایا ۔اسے تعبیر کی زبانی سنا وہ شعر یاد آیا جو اس نے جویریہ کی ڈائری سے دیکھا تھا۔

جو اداس ہیں تیرے ہجر میں، جنہیں بوجھ لگتی ہے زندگی

انہیں دیکھ کر بزم یوں تیرے منہ چھپانے کا شکریہ

اس وقت وہ کتنا حیران ہوا تھا کہ وہ شاعری کا بھی شوق رکھتی ہے۔اور آج۔۔ حیرانگی اس کا مقدر ٹھہری تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب میں اپنی زندگی کی اولین خواہشات کے بغیر زندہ رہ سکتا ہوں تو شادی میں کیا رکھا ہے" جویریہ۔" استہزائیہ انداز میں کہہ کر اس نے سر جھٹکا تھا۔ بارش کے پانی میں مسلسل آنسوؤں کی نمی بھی جذب ہو رہی تھی۔

خدا نے ہمیں کسی مصلحت کے تحت پیدا کیا ہے۔ وہ پاک ذات ہم سے ستر ماؤں جتنی محبت" کرتی ہے، وہ کبھی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتی۔ اس نے ہماری قسمت یقیناً اچھی لکھی ہوتی ہے۔ تمہاری زندگی میں کوئی ایسا ضرور ہوگا جو تمہارے درد اور زخموں کو چن لے گا۔" جالبیب کا دل کیا تھا کہ اسے بتائے۔۔ زخم بھر جانے کے باوجود رستے رہتے ہیں۔ جیسے جالل کا کانٹا۔۔ اس کا زخم بھی کہاں آج تک بھر پایا تھا اور جویریہ کا غم۔۔ وہ تو اس کے دل کے آر پار ہو گیا تھا۔

میں جاتی ہوں اب۔ خدا تمہیں خوش رکھے اور اسے بھی جو تمہاری بیوی ہو گی۔" جویریہ نے" بینچ سے اٹھ کر اسے الوداعیہ کلمات کہے تھے اور کچھ دیر رک کر بارش کو گھورتے جالبیب کو دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔اس کے چہرے پر درد تھا۔۔بے تحاشا درد۔۔جو وہ انتہائی مہارت سے چھپا دیتا تھا لیکن آج۔۔وہ ناکام ہو گیا تھا۔

آپ ہمیشہ میرے دل میں رہیں گی جویریہ۔میں آپ سے وعدہ نہیں کر رہا۔۔بالکہ یہ میری" ضرورت ہے۔"اس کی نگاہیں جھکی ہوئی تھیں۔گہرا سانس بھر کر جویریہ نے اپنے قدم انٹرنس کی جانب بڑھا دیئے۔جالبیب نے نظر اٹھا کر اس کی پشت کو برستی بارش میں بھیگتی آنکھوں سے دیکھا تھا۔خالی کوچاں۔۔خالی پگڈنڈی۔۔خالی زندگی کی نوید سنا رہے تھے اور وہ۔۔ساکت و جامد اپنی جگہ پر بیٹھا ملنے سے انکاری تھا۔وہ اس سے سینکڑوں میل دور جا رہی تھی اور زمانے کی رفتار کو دیکھ کر اندازہ لگانا

مشکل نہیں تھا کہ وہ کبھی یک جان نہیں ہو سکیں گے۔جالبیب کا خانہ دل۔۔جو جویریہ کے ہاتھوں بن کر بگڑا،اب آرزوؤں سے بھی آباد نہیں رہ پایا تھا۔اس نے ایک بار پھر دھندلائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظروں سے جویریہ کی پشت کو دیکھا تھا، جو آہستہ آہستہ دور ہوتی جارہی تھی۔آج بھی اس نے۔۔ہمیشہ کی طرح۔۔جالبیب کو آب حیات کا پیالہ تھما کر زندہ رہنے کی سزا سنائی تھی۔اس کا دل محظ جویریہ کی محبت سے اللہ زار ہوا تھا اور اب حسرتوں والے باغات اس کے نصیب میں لکھ دیئے گئے تھے۔۔

مگر غلطی کس کی تھی۔۔اس کی اپنی غلطی ہی تھی۔۔اسی نے دیر کی تھی۔۔جویریہ کو اپنی محبت کا احساس دلانے میں۔۔

وہ اس کی سے دور ہوتی جارہی تھی۔۔بالکل اس کی زندگی کی طرح۔۔جیسے جالل دور ہوا تھا۔۔

الحاصل اور مختصر کہانی اپنے اختتام کو پہنچنے والی تھی۔۔جسے چاہ کر بھی وہ اپنے ہاتھوں سے بدل نہیں پارہا تھا۔وہ بے حد بے یقین تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے یقینی سی بے یقینی تھی۔۔نئے دن کا سورج طلوع ہو چکا تھا۔اس سے اگال دن۔۔وہ ابھی تک حواسوں میں نہیں آیا تھا۔یہ کیسا کھیل کھیال تھا زندگی نے۔۔

وہ بستر میں بیٹھا ابھی تک بے یقین تھا۔۔یہ زندگی کس موڑ پر اسے لے آئی تھی۔۔

جب وہ نو برس کا تھا،اس وقت وہ پہلی بار اس جذبے سے روشناس ہوا تھا۔اس کے دادی کے انتقال کے وقت۔۔اس وقت جالبیب کے دل ودماغ کی وہی حالت تھی جو پرسوں شام چھ بج کر آٹھ منٹ سے وہ محسوس کر رہا تھا۔اس کے بعد جب وہ ستائیس سال کا تھا۔۔اس وقت جالل چھٹیاں گزار کر بالتورو واپس آگیا اور پھر۔۔ہمیشہ کے لئے چال گیا۔۔اس وقت بھی اس کے اوپر ایسی ہی قیامت ٹوٹ گزر گئی۔دادی کے مرنے سے پہلے اور جالل کے مرنے کے بعد اسے ایسا کوئی تجربہ یاد نہیں تھا۔۔لیکن۔۔پرسوں اس پارک کی خلوت میں "اسے "الوداع کہنے کے بعد پلٹتے ہی۔۔یہاں قدم اٹھانے سے پہلے۔۔۔اس کے اوپر اس کے اوپر اس کیفیت کا حملہ ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہفتہ ہو گیا تھا اسے وہاں سے آئے ہوئے۔۔ایک مہینہ۔۔ پھر وہ مہینہ کب مہینوں میں بدلتا چلا گیا، اسے وقت کا اندازہ نہیں ہوا تھا۔ دس مہینے ہو گئے تھے، وہ اسے دکھائی ہی نہیں دی تھی۔اس نے کتنی کوشش کی تھی۔۔اسے دیکھنے کے کتنے ہی جتن کر ڈالے تھے، بکھرے حلیے میں وہ تا دیر اس کے گھر کے سامنے گھڑا رہتا تھا۔ایک

جھلک۔۔ محظ ایک جھلک کے لئے وہ دس مہینے تڑپتا رہا تھا۔

اور اس دن اسے جالل کی ماں۔۔شائستہ کی کال آئی تھی۔ان کی اطلاع پر وہ تیزی سے پنڈی سی ایم ایچ کی سمت بھاگا تھا۔زور و شور سے دھڑکتے دل سمیت اس کے ہاتھ بھی بری طرح کپکپا رہے تھے۔ تین سال۔۔ آٹھ مہینے۔۔پہلے کا ایک ایک منظر اس کے سامنے کسی فلم کی مانند چل رہا تھا۔اس نے اس ہاسپٹل کے پلمنیری ڈیپارٹمنٹ میں جالل کو کھویا تھا۔۔اس میں اسی ہاسپٹل کے اسی ڈیپارٹمنٹ میں کسی اور سے بچھڑنے کی ہمت نہیں تھی۔ گاڑی سے نکلتے ہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

برستی بارش کی تیز بوچھاڑ نے اسے بگھوڑاال تھا، بالکل۔۔ تین سال آٹھ مہینے پہلے کی طرح۔۔

اس نے دھندالئی نظروں سے بارش میں نہائی ہوئی اس عمارت کو دیکھا تھا۔کون کہتا ہے کہ وقت نہیں پلٹتا؟آج وقت پلٹ آیا تھا۔ایک بار پھر قیامت آنے والی تھی۔لرزتے ہاتھوں سے گاڑی کو الک کر کے وہ بھاگتے ہوئے اندر کی سمت بھاگا تھا۔جہاں وارث احمد اور جالل جھکے ہوئے کندھوں کے ساتھ شکستہ دل وجاں بینچ پر بیٹھے تھے۔

اسے جالل کا جنازہ یاد آیا تھا۔وارث احمد کا دھواں دھواں چہرااور سلگتے ہوئے آنسو۔۔کیا کچھ ایسا نہیں تھا۔۔جو ایک جیسا تھا؟یہی تو خواہش تھی جویریہ کی۔۔یہی آخری تمنا۔

وہ مرے مرے قدموں سے وارث احمد کی جانب بڑھا تھا۔اسی لمحے کمرے کا دروازہ کھول کر شائستہ باہر نکلی تھیں۔

وہ بہت ضدی ہے جالبیب۔۔ بالکل ہمارے جالل کی طرح۔ وہ اماوس کو تمہیں سونپنا چاہتی ہے۔" جنوری کی یخ بستہ ٹھنڈ میں شائستہ وارث کی غمزدہ آواز اس کی ہڈیوں کو سنسنا گئی تھی۔ وہ کچھ نہیں بوال تھا، لیکن۔۔اس کے چہرے پر واضح ڈر و خوف کی پرچھائی تھی۔

وہ کہتی ہے کہ تمہیں جالل سے اور اس سے بہت غم مال ہے۔اماوس کے ذریعے مداوا کرے گی۔" کوریڈور کے روشن دان سے اس پار بجلی زور سے چمکی تھی۔ بارش کی آواز کو ہاسپٹل کے شور نے دباڈاال تھا۔

"میں اس سے ملنا چاہتا ہوں۔"

مل لو جالبیب اب تو وہ ویسے بھی ادھر ہی رہے گی۔ کہا تھا نہ بے حد ضدی ہے۔ وہ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہہ رہی ہے کہ اب میرے پاس ایک ہفتہ ہی ہو گا،اس وقت میں کسی کو اپنی عادت نہیں ڈالنا چاہتی۔ لیکن پگلی کہاں سمجھتی ہے کہ عادت چھوٹ بھی جائے تو محبت پھر بھی کاری ضرب لگاتی ہے۔" ایک آنسو ٹوٹ کر شائستہ کی آنکھوں سے گرا تھا۔جالبیب نے بے بس سی آنکھیں مینچیں تھیں۔ سہی تو کہتی تھیں وہ۔۔"وہ" جالل کی طرح ہی ضدی تھی۔اس نے بھی تو پہاڑیوں کی موت کو گلے لگایا تھا۔۔ صرف اسی لئے کہ وہ روئے نہ۔۔ لیکن جالل کو کیا معلوم تھا کہ اس کی زندگی۔۔اس کی محبت۔۔کچھ عرصے بعد اسی مرض سے۔۔

اس سے آگے سے وہ کچھ سوچ نہیں پایا تھا۔وہ اس کمرے کی سمت بڑھ گیا تھا، جہاں سے کچھ دیر پہلے شائستہ کمرے سے نکلی تھی۔ چہرے پر لگا ماسک آہستگی سے اتارتے وہ اسے دیکھ کر مسکرائی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی سے رونے لگ گئے۔۔ابھی تو بہت سے امتحان باقی ہیں زندگی میں۔" جالبیب نے کچھ چونک پر اپنے گال پر دایاں ہاتھ پھیرا تھا۔اپنی انگلیوں کے پوروں پر نمی محسوس کر کے اسے احساس ہوا تھا کہ وہ رو رہا ہے، جس کا اسے خود بھی علم نہیں تھا۔

"یہ آنسو خود با خود نکلتے چلے جاتے ہیں۔۔اختیار کہاں ہوتا ہے ہمارا جیسے۔۔"

قسمت پر۔۔زندگی پر،اور۔۔" جالبیب کی بات کو بیچ میں اچک کر وہ خود بھی اٹک گئی تھی۔"

اور محبت پر۔۔"جویریہ کی بات پر جالبیب نے زخمی نگاہوں سے اس کی جانب دیکھا تھا۔جس کی نظریں۔۔آج کی جالبیب کی سمت نہیں تھیں۔کمرے میں موجود کھڑکی سے باہر کی سمت نظر آتی برستی ہوئی بارش میں وہ شاید کسی کی شبیہ تلاش کر رہی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اس افسانے کو نہیں مانتا۔۔ بالکہ خود کو جھٹال کر جھوٹی کہانیاں بننے والی ہر بات کو قطع نظر" "کرتا ہوں۔

اس بات میں سچائی ہے کہ کسی کو انسانوں سے عشق اور لگاؤ نہ ابدی ہوتا ہے اور نہ" الزوال۔ جیسے یہ دن رات آنی جانی والی چیزیں ہیں، چاہتیں اور مروتیں بھی چڑھتی، ڈھلتی اور گھلتی رہتی ہیں۔ ہماری وہ محبت جو ہماری زندگی کی ضامن ہوتی ہے، وقت کے دھارے میں ذرہ ذرہ کر کے ٹوٹتی اور بکھرتی ہے۔ محبت کبھی اپنے مرکز کو بدلتی ہے اور کبھی رخ کو ہی بدل لیتی ہے۔ محبت تقاضوں اور مصلحتوں کے ایندھن

www.novelsclubb.com

میں تپتی اور ایک یاد بن کر جیتی ہے۔ کیا تمہیں پتہ ہے جالبیب؟ میں نے اس سے بے حد محبت کی ہے۔۔ اپنی سانسوں سے بھی زیادہ۔ مجھے معلوم ہے کہ تم نے بھی اتنی ہی شدت سے مجھ سے اور جالل سے محبت کی ہے۔ میں جانتی ہوں کہ جالل کے مرنے کی تکلیف مجھ سے زیادہ تمہیں

ہوئی ہے، تم بچپن سے اس کے ساتھ تھے اور میں۔۔مجھے یہ بات بھی معلوم ہے کہ ایک عورت کا کسی غیر مرد کے جذبات کو ہوا دینا بالکل بھی اچھا نہیں۔لیکن میں ایک اور بات بھی جانتی ہوں کہ تم ہم دونوں کی موت کا غم نہیں اٹھا سکتے۔اسی لئے میں نے اماوس کو تمہیں سونپنے کا فیصلہ کیا ہے۔اب تم بتاؤ تم اس فیصلے پر خوش ہو۔"اس نے ہمیشہ کی طرح اس کی بات کو فراموش کر دیا تھا۔اس نے جانچتی نظروں سے جالبیب کی آنکھوں میں کوئی احساس پڑھنا چاہا تھا۔لیکن وہاں صرف نمی کی خاموشی تھی۔

یہ میرے لئے اعزاز ہوگا کہ میں اماوس کو پالوں اور میں وعدہ کرتا ہوں جویریہ کے آپ کا دیا" ہوا یہ اعزاز بہت اچھے طریقے سے نبھاؤں گا۔"جالبیب کی آواز آنسوؤں کی نمی سے رندھ گئی تھی۔

"ہمم۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جویریہ،ایک بات پوچھوں۔"

"کہو۔"

کیا آپ کو کبھی مجھ سے محبت محسوس نہیں ہوئی۔" جالبیب کے لہجے میں واضح شکستگی" تھی۔ کمرے کے دروازے کے ساتھ لگ کر کھڑی شائستہ نے بے ساختہ اپنی آنکھوں پر ڈوبٹہ رکھا تھا۔ کیسا عالم تھا بے بسی کا؟ ہجر کے عذاب کو با آسانی محسوس کر سکتی تھیں۔

جالل کی موت کو تو اتنا عرصہ ہو گیا ہے۔۔ کیا اس کی یادوں کی شبیہ آج بھی پہلے دن کی مانند" "روشن ہے۔

معلوم نہیں جالبیب بس اتنا پتہ ہے کہ وہ کبھی بھولتا ہی نہیں۔ تمہیں پتہ ہے کہ زندگی کے" گزرتے شب وروز میں یادوں کے انگارے جلتے رہیں تو یہ بہت ہی اچھا ہے۔ بس یوں ہو کہ نہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یادوں کے انگارے تیز ہوا سے بھڑک اٹھیں اور نہ یادوں کو رات کی اوس بجھا کر ٹھنڈا کر دے۔ یادیں صرف دھیمے دھیمے سلگتی رہیں۔ پھر انسان نہ خوشی سے ناچ اٹھتا ہے اور نہ کسی غم کے بوجھ سے گھائل ہو کر زمین میں دھنس جاتا

ہے۔ وہ یادوں کی سلگتی ہوئی آنچ کے قریب بیٹھا۔ ایک مسکراہٹ اور امید کے ساتھ۔۔ زندگی کے بہتے پانی کو دیکھتا رہتا ہے۔

یہ چاند اور چاندنی۔۔ اپنے ساتھی کا ساتھ۔۔ ہوا کے جھونکے۔۔ گھومنا پھرنا۔۔ ہنسنا ہنسانا۔۔ بھال کیا رکھا ہے ان باتوں میں۔ سچ تو یہ ہے کہ آنکھیں بوڑھی ہو جاتی ہیں اور خواب "پرانے ہو جاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

یادیں۔۔" وہ استہزائیہ سا بڑبڑایہ تھا۔ واقعی کیا رکھا تھا ان سب چیزوں میں۔ لیکن کاش۔۔" اسے یہ بیماری تو نہ ہوتی۔ اسے کہاں اس کا ساتھ چاہیئے تھا۔۔ وہ بچپن کی طرح اپنے گھر کی چھت پر چھپ کر اسے دیکھتا رہتا۔۔ یہی کافی تھا اس کے لئے۔۔

ٹھیک ہے پھر جاتے ہوئے اماوس کو لیتے جانا تاکہ وہ تم سے تھوڑا مانوس ہو جائے۔ میرے بغیر" وہ روئے گی تو صحیح لیکن جلد سنبھل جائے گی۔" کاش وہ اسے بتا پاتا کہ روتی ہوئی اماوس کو تو سنبھال لے گا لیکن جو اس کے دل کے ٹکڑے ہوں گے۔۔ ان کے پاش پاش وجود کو کیا راستہ دکھائے گا۔

اور ہاں جالبیب۔۔ تم شادی کر لینا۔ میں آنٹی کو اور تمہیں خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔" ہسپتال" کے کمرے میں ایک دم سے خاموشی چھا گئی۔ باہر برستی ہوئی بارش کا شور اسے اپنے کانوں میں گھستا ہوا محسوس ہوا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوشش کروں گا جویریہ کہ نادیہ کے ساتھ شادی کرنے کے بعد میں اسے دھوکا اور فریب نہ دوں۔" کتنے ہی آنسو اس نے اپنے اندر اتارے تھے۔۔لیکن اسے پھر بھی معلوم تھا کہ اس کی سرخ آنکھوں سے مسلسل جھرنا بہے جا رہا تھا۔اس سے پہلے کہ وہ اپنا صبر کھوتا،وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا کمرے سے باہر نکل آیا تھا۔

اور دو دن بعد جو خبر اسے ملی تھی اس نے جالبیب کی روح کو جھنجھوڑ ڈالا تھا۔

محبت یوں نہیں ہوتی،

محبت ہو ہی جاتی ہے

کسی کے سرخ گالوں سے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کی نرم باہوں میں

مگر دل کی آرزوؤں میں،

کہیں لمبی مسافتیں ہیں

ہجر کی کہانیوں میں،

وصل کے چراغ پا

دل کی اڑانوں میں،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بچھڑا تھا ماضی میں

تقدیر عشق لکھا کر،

وہ آج بھی اس دل میں

کہیں دل کی گہرائیوں میں،

محبت میں ہی بستہ ہے

محبت میں وہ بستہ ہے،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت یوں نہیں ہوتی

سارے خواب نوچتی ہے،

سارے اشک بھرتی وہ

محبت یوں نہیں ہوتی،

محبت ہو ہی جاتی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جالبیب برستی ہوئی بارش میں دیوانہ وار بھاگتا ہوا جویریہ کے گھر کی جانب بڑھا تھا۔ باہر رکتے ہی گاڑیوں کی لمبی قطار نے اس کے دل کے نقش ہال ڈالے تھے۔ بے جان قدموں سے وہ الوئنج کے دروازے تک آکر رک گیا تھا۔ وارث احمد جھکے کندھوں کے ساتھ دیوار سے ٹیک لگائے کھڑے تھے۔ ان کی حالت دیکھ کر جالبیب کا دل سکڑ کر پھیل تھا۔ ماضی کا ایک خوفناک لمحہ اس کے ذہن کے پردوں پر تیزی سے لہرایا تھا۔ آہستگی سے چلتا وہ اندر کی جانب بڑھا۔ جہاں الوئنج کے وسط میں اسے چارپائی پر لٹائے، اس کے ارد گرد بیٹھی عورتیں بین کر رہی تھیں۔ اس کی نم آنکھیں بھٹکتی ہوئی جویریہ کے سفید چہرے پر اٹھی تھیں۔۔ اور اٹھی نگاہیں جم سی گئی تھیں۔ وہ اس

کے چارپائی کے قرین گھٹنوں کے بل گر پڑا تھا۔ کتنا مشکل تھا یہ قبول کرنا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے معلوم تھا کہ وہ جالل سے بے انتہا۔۔بے ضرر سی محبت کرتی ہے، لیکن۔۔جالبیب نے کہا ں چاہا تھا کہ وہ اس سے بھی محبت کرے۔۔

وہ جانتا تھا کہ وہ جالل کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتی، مگر۔۔اس نے کہاں چاہا تھا کہ وہ اس کے بغیر مر جائے۔

کیوں خدا نے جالل کے بعد جویریہ کو بھی اس سے چھین لیا تھا۔آج۔۔اس طرح۔۔جویریہ کو لیٹے ہوئے دیکھ کر وہ ساکت رہ گیا تھا۔آرزوئیں پلک جھپکتے ہی اس کی آنکھوں سے کرچی کرچی ہوئی تھیں۔وہ نہیں تھی تو کیا رکھا تھا اس میں۔وہی غم۔۔وہی موت۔۔وہی وحشت۔۔کیا بدال تھا سوائے اس کی غیر موجودگی کے۔محظ جویریہ کی کمی تھی۔وہ اس کی قسمت میں نہیں تھی تو نہ ہوتی۔۔اس نے کہاں وصل کی خواہشیں کی تھیں۔وہ بس جویریہ کو خوش دیکھنا چاہتا تھا۔اس نے کہاں چاہا تھا کہ کائنات کی خوبصورت تخلیقوں میں سے کوئی ایک تخلیق بھی اپنا وجود کھو بیٹھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جالبیب کا ذہن ماؤف ہو رہا تھا۔اندھیر ہوتے حواس کے ساتھ اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ کیا کر رہا ہے۔لیکن ایک چیز تھی جس کی سمجھ اسے آ رہی تھی کہ وہ جالال کی موت پر بھی ایسے ہی رویا تھا جیسے جویریہ کی موت پر رو رہا تھا۔اونچی آواز میں چیختے چالتے جویریہ کی چارپائی لپٹا کوئی دیوانہ لگ رہا تھا۔آج اس کی آخری تمنا بھی اپنی موت مر کر گہری نیند سو گئی تھی۔

تمنا۔۔جس کی کونپلیں کبھی کھلی ہی نہیں تھیں۔

دیوانہ۔۔جالبیب منصور۔۔جو جویریہ کے عشق میں بھسم ہونے واال تھا۔جالبیب منصور کی کہانی جو وقت کے تھپیڑوں کے زیر اثر ایک بار پھر سے زمین میں دفن ہونے والی تھی۔

\-

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قبرستان کے باہر گاڑی روک کر برستی بارش کو دیکھتے ہوئے جالبیب نے سرد آہ کھینچی تھی۔جویریہ کے بغیر اماوس کو سنبھالنا ایک مشکل امر تھا، تبھی وہ اس کی ضد پر اسے جویریہ اور جالل سے مالنے کے لئے لے آیا تھا۔

ایمی۔۔یہ چھتری رکھ لو۔باہر بہت تیز بارش ہے۔گاڑی سے نکلتے ہی اسے کھول "

لینا۔"

نو بابا۔۔میں آپ کی گود میں جاؤں گی۔"اماوس نے ضدی انداز میں اپنی بانہیں کھول کر " جالبیب کی سمت رخ کیا تھا۔دفعتا جالبیب کے چہرے پر مسکراہٹ آئی تھی اور اس نے کچھ بھی کہے بغیر اماوس کو اپنے بازوؤں میں اٹھالیا تھا۔گاڑی سے قدم باہر نکلتے ہی ہوا کا ایک تیز جھونکا اس کی ہڈیوں میں گھسا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا کتنی ٹھنڈ ہے باہر، ہے نہ؟"

ہمم" جالبیب نے محظ ہمم پر اکتفا کیا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ اماوس کی باتوں کو تفصیلی جواب" کی ضرورت نہیں پڑتی تھی۔

آپ کو معلوم ہے بابا مجھے ٹھنڈ بہت پسند ہے۔وہ جو تایا بابا کی بیٹی ہے،وہ مجھے بتا رہی تھی کہ وہ" تائی کے ساتھ برف دیکھنے گئی تھی۔مجھے وہاں کی پکچرز دکھا کر جلانے کی کوشش کر رہی تھی۔میں نے تو کہہ دیا مجھے برف ہی پسند نہیں ہے۔مجھے صرف بارش پسند ہے وہ بھی سردیوں کی۔اسے یقین ہی نہیں آیا۔میں نے تو کہہ دیا جو سمجھنا ہے سمجھ لو،ویسے بھی گدھوں کو باتیں اتنی جلدی سمجھ نہیں آتیں۔"اماوس اپنی بات پر خود ہی قہقہہ لگا کر ہنس دی تھی۔وہ تین سال کی تھی۔۔لیکن۔۔۔بے حد تیکھی۔۔بالکل جویریہ کی طرح۔۔وہ بھی تو ایسی ہی تھی۔۔ہر لڑائی میں بغیر سوچے سمجھے کود پڑنے والی، تبھی تو محلے کی تقریباً ہر لڑکی اس سے بچ کر رہتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ایک بار ہی بات کرتی ہوں آنٹی اور ایسی مکمل کرتی ہوں کہ کسی کی ہمت نہیں ہوتی" میرے سامنے بولنے کی۔" یہ بات جویریہ نے اس وقت کہی تھی جب وہ سب گرمیوں کی ہلکی پھلکی بارش کا لطف لینے کے لئے حمیرا امامی کی چھت پر موجود تھے۔ وہاں ہی اسے معلوم ہوا تھا کہ اسے بارش بے حد پسند ہے۔۔۔ بے حد پسند۔۔

بابا آپ رو رہے ہیں؟" اماوس نے اپنی چھوٹی چھوٹی آنکھوں کو فکر مندی سے کھول کر جالبیب" کو دیکھا تھا۔

"جب مجھے آپ کے ماما پاپا کی یاد آتی ہے تب میں بہت روتا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کو ابھی بھی ان کی یاد آ رہی ہیں؟" جالبیب نے اماوس کی بات کو نظرانداز کر کے اسے اپنی گود سے اتار دیا تھا۔اپنی ہاتھ میں موجود چھتری کو اماوس کے ہاتھ میں تھما کر وہ جالل کی قبر کے پاس گھٹنوں کے بل بیٹھا تھا۔اماوس نے بے حد افسوس

سے بارش میں بھیگتے جالبیب کو دیکھا تھا۔بلیک پینٹ اور بلیک شرٹ میں جالبیب کا بھیگتا سفید چہرا چمک رہا تھا۔

جالل یہ دنیا تمہارے بغیر بہت خالی ہے۔یہ بارش۔۔یہ سردی۔۔یہ موسم سب تمہیں" صدائیں دیتے ہیں۔تم واپس آجاؤ۔تمہارے بنا یہ زندگی پہاڑ لگتی ہے۔" جالبیب کے آنسو بارش کے پانی میں بھیگتی۔۔قبر کی مٹی میں جذب ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ادھر آؤ ایمی۔۔" تھوڑی دیر بعد اس نے نظر اٹھا کر اماوس کو دیکھا تھا۔ وہ دھیمے دھیمے قدم اٹھاتی جالبیب کے پاس آ کر کھڑی ہو گئی تھی۔

"میرے ماما پاپا۔۔"

یہ تمہارے پاپا ہیں ایمی۔۔" اس نے اماوس کی بات بیچ میں کاٹ ڈالی تھی۔ برستے ہوئے آنسوؤں میں اس کی آواز رندھ گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جلال۔۔ جلال وارث نام تھا تمہارے پاپا کا۔ جس دن تم پیدا ہوئی اسی دن ان کی ڈیتھ ہو گئی۔۔" آسمان پر بجلی زور سے کڑکی تھی۔ اس نے اماوس کے چہرے کی جانب دیکھا جہاں پر بڑے فطری تاثرات تھے۔ دکھ کے بجائے۔۔ محظ غم کا تاثر۔۔ اس نے جلال کو کبھی روبرو نہیں دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جالبیب نے غور سے اماوس کے چہرے کو جانچنے کی کوشش کی تھی۔کالے رنگ کی چھتری نے اماوس کے چہرے پر کالے رنگ کا ہالہ سا بناڈاال تھا۔ایک چیز تھی جواماوس جالل کی جالل وارث پر گئی تھی اور وہ تھی۔۔اس کی سرخ وسفید رنگت۔۔جواس کے پرکشش چہرے کو مزید اجاگر کردیتی تھی۔

آؤاب تمہاری ماما سے ملتے ہیں۔۔"اماوس کا ہاتھ پکڑ کر وہ مسلسل بھیگتے ہوئے اس قبر کی" جانب آیا تھا جو جالل کے پاؤں کی جانب تھی۔

آہ جویریہ کیا کہوں میں آپ کو؟الفاظ ہی نہیں ملتے اپنی تکلیف بیان کرنے کے" لئے۔۔"اماوس کے ساتھ وہ ایک بار پھر اپنے پرانے انداز میں جویریہ کی قبر کے گرد بیٹھا تھا۔

یہ مٹی۔۔یہ پانی۔۔اس نے آپ کو خود میں جذب کر لیا۔ بالکل ویسے ہی جیسے جالل کے جانے "
کے بعد میں آپ کے تمام دکھوں اور غموں کو خود میں جذب کر لینا چاہتا تھا، لیکن۔۔زندگی نے
مہلت ہی نہ دی اور آپ تمام عمر کا غم میرے ہاتھ میں تھما کر خود

دنیا کو فراموش کر بیٹھیں۔" جالبیب نے ایک ہاتھ سے گالوں پر بیٹھے آنسوؤں کو صاف کیا تھا۔

آپ کہتی تھیں کہ میں آپ کے چلے جانے کے بعد شادی کر لوں۔ کیا اتنا آسان ہوتا ہے سب "
کرنا۔وہ بہت خوبصورت ہے۔اس کی آنکھوں میں خواب جگنوؤں کی مانند چمکتے ہیں، بالکل ویسے
ہی جیسے کئی سال پہلے آپ کی آنکھوں کی چمک مسحور کن حد تک حسین لگتی تھی۔میں کیسے ان
آنکھوں سے روشنی چھین کر پھینک سکتا ہوں۔۔یہ جانتے ہوئے بھی کہ آپ کی آنکھوں سے
روشنی ختم ہو جانے کے بعد آپ کی حیات کا نام محظ موت رہا تھا۔" آنکھوں سے متواتر آنسو بہہ
رہے تھے۔اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں قبر کی مٹی پہ ٹکائے، وہ ہلکا سا نیچے جھک کر ہچکیوں سے رونے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگ گیا تھا۔اس کی نگاہوں کے سامنے بے ساختہ روتی ہوئی جویریہ کا عکس گھوما تھا۔الماس کی بارات پر سرخ کامدار لہنگے، بھاری ماتھاپٹی اور ہیوی میک اپ میں وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔اس کے بھرے بھرے کٹاؤدار ہونٹ قدرے سوچ گئے تھے۔۔جبکہ اس کی چھوٹی چھوٹی آنکھیں پھیل کراور چھوٹی لگ رہی تھیں۔اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ کوئی روتے ہوئے ایسے خوبصورت لگ سکتا ہے۔لیکن کیااس نے کبھی یہ بات سوچی تھی کہ ایک وقت ایسا آئے گا جب وہ منوں مٹی تلے سو رہی ہو گی۔جالبیب اوراس کی زندگی سے دور جہاں وہ اس کی ایک جھلک بھی نہ دیکھ پائے گا۔

وہ زندگی کتنی اچھی تھی۔دنیا کی ہر فکر سے بے گانہ اور محبت کی نرالی وادیوں کا مسکن۔۔لیکن آج کیارکھا تھا جالبیب منصور کی زندگی میں۔۔نہ ہی وہ بے فکری اور نہ ہی خوبصورتیاں۔۔وہ خوبصورتیاں۔۔جن نے اس کی زندگی میں رنگ بھر دیئے تھے۔اب تو محظ بھول بھلیاں ہی رہ گئی تھیں۔۔جن نے اس کی زندگی کی خوشیوں کو گم کر دیا تھا۔ایسے اندھیرے۔۔جن نے جالبیب کی ذات کو گم سا کر دیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جویریہ کی ہرادا یاد آرہی تھی۔اور وہ۔۔زوردار ٹکر۔۔ان کے درمیاں پہلی گفتگو۔۔پہلی ملاقات جو ہونٹوں سے پھول بن کر برسی تھی۔اس دن بھی وہ بھاگتے ہوئے چھت کی سیڑھیوں سے نیچے اتر رہی تھی،اور اچانک سے پاؤں پھسلنے پر وہ گرنے ہی لگی تھی لیکن۔۔اوپر کی سمت چڑھتے ہوئے جالبیب کا اسے دیکھ کر سانس خشک ہوا تھا۔اپنے ہاتھ میں موجود کیمرے کو ہوا میں اچھالتے وہ لپک کر اس کی جانب بڑھا تھا جو ریلنگ کی اوپرے سطح سے نیچے گرنے والی تھی۔جالبیب نے بروقت اسے اپنی جانب کھینچتے،جویریہ کو اس کی کمر سے پکڑ لیا تھا۔نا جانے وہ کتنی ہی دیر اسے پکڑے کھڑا رہتا۔۔لیکن اس کے تسلسل کو جویریہ نے توڑا تھا۔جو

www.novelsclubb.com

اس کا حصار توڑ کر دو قدم پیچھے ہوتی اوپری سیڑھی پر کھڑی ہو گئی تھی اور اب جانے کے لئے پر تول رہی تھی۔جالبیب نے ہاتھ باندھ کر بے حد گہری نظروں سے جویریہ کے ہراساں چہرے کو دیکھا تھا۔۔جس کے چہرے پر ابھی والے واقعے کے زیر اثر خوف کے تاثرات تھے۔۔

تبھی کہتے ہیں لڑکیاں چھوٹی ہی اچھی لگتی ہیں۔۔چھ فٹ سے نکلتا قد نہ ان کی پرسنالٹی کو سوٹ "کرتا ہے نہ ان کی قسمت کو اور یہ بات۔۔میں نے آج اچھی طرح سے سمجھ لی ہے۔

آپ مجھے طعنہ مار رہے ہیں۔"جویریہ اس کی بات پر جھنجھال گئی تھی۔"

اس میں بھال طعنہ مارنے کی کیا بات ہے؟اب دیکھو اسی لمبے قد کی وجہ سے تم ریکنگ کے" ساتھ لٹک سی گئی تھی۔حاالنکہ اگر تمہاری بجائے کوئی نارمل ہائٹ کی لڑکی ہوتی تو وہ بامشکل ہی ریکنگ کی سرے تک پہنچتی۔"جالبیب نے بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کو روکا تھا۔۔لیکن یہ ہنسنے مسکرانے کی بات کہاں تھی؟پھر بھی۔۔نجانے کیوں؟اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔وہ خود بھی تو حیران رہ گیا تھا۔کسی بھی شخص سے صرف مروتا اور کام کے وقت بات کرنے واال جالبیب منصور۔۔یوں سرعام ایک لڑکی کے ساتھ بات کو طول دینے کی کوشش کر رہا تھا۔اور وہ کتنی طویل ہو گئی تھی۔پھر ایسی باتیں اکثر ان کے درمیان ہونے لگی تھیں۔اس دن جالبیب نے ایسے ہی اپنے سائیڈ ٹیبل کی دراز سے وہ ڈائری نکالی تھی۔۔اور پہلی مرتبہ اس کے اندر ڈائری لکھنے کی آرزو جاگی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہ وہ ایک رنگین لمحہ۔۔ جس پر سینکڑوں برس نثار۔۔ جس پر طبیعی قربان۔"

وہ ایک خوبصورت ساعت۔۔ جس پر ماضی، حال اور مستقبل سب کچھ فدا۔اوہ۔۔ ویسے میں یہ سب کچھ کیوں لکھ رہا ہوں۔ایسا بھی کیا تھا اس ساعت میں، یہ غلط ہے۔۔ لیکن یہ سوچ مجھے پر سکون کرتی ہے۔

جب وہ اپنے خوبصورت تبسم سے صبر کی خرمن کو جالتی۔۔اپنی آنکھوں کی دلبرا جلوہ ریزیوں سے متاع ہوش و خرد کو تباہ کرتی اور بے پرواقدموں سے یوں نمودار ہوئی، جیسے کالی بدلی میں سے چاند نکل آئے۔اس کے عرق انفعال سے بھیگے ہوئے چہرے کی درخشانی جس کے سامنے آفتاب وماہتاب بھی خجل ہو جاتے ہیں۔

تیرے لئے اس چشم زدن میں ختم ہو جانے والے واقعہ کی بڑی سے بڑی اہمیت یہی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سکتی ہے کہ ایک اجنبی کی گستاخ نظر تیرے حسن مجوب پر پڑ گئی۔۔اور تو شاید اس اضطراری کیفیت کو اپنی دائمی اضطرار انگیز زندگی کی بھول بھلیاں میں فراموش بھی کر چکی ہو گی۔ مگر میں تمناؤں کے اتھاہ سمندر سے کیسے نکلوں جو میرے سینے میں ہمیشہ کے لئے مؤجزن ہو گئی ہیں۔

تیرے عشق پر دراز آنکھوں کی بے پناہ جنبش میرے حواس پر ایک مشکل لرزش بن کر مسلط ہو چکی ہے۔

www.novelsclubb.com

تیرا حسن شبنم میری نظروں کو ایسے منظر سے دوچار کر گیا ہے کہ اب دنیا میں اندھیر ہو رہی ہے۔

تیری البی گھنی پلکوں سے نکال ہوا تیر اس شدت سے جگر میں پیوست ہو چکا ہے کہ میں ڈرتا ہوں اسے نکالنے کی کوشش میں میرا دل ٹکڑے ٹکڑے ہو کر رہ جائے گا۔

لیکن یہ کیوں ہو رہا ہے میرے ساتھ۔۔ یہ بھال کیسا جذبہ ہے۔۔ کیا محبت ہے، جس نے میرے دل ودماغ کا گودا پگھال دیا ہے اور جس کے ہاتھوں جگر خون ہو کر آنکھوں کی راہ بہہ گیا ہے۔لوگوں کی کثیر تعداد نے اس لفظ کے معنی کو اس کی حقیقی عظمت ورفعت سے مجروح کر دیا ہے۔یہ ایک خوبصورت تخالیق کی رنگین دنیا ہے۔یہاں فسق کو محبت اور حوس کو عشق کہنا جائز ہی نہیں باللہ ضروری ہے۔تو کیا۔۔یہ حوس ہے؟لیکن یہ حوس بھی نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن۔۔لیکن۔۔شاید۔۔میں اس سے محبت کرتا ہوں، ویسی ہی شدید وبے پایاں محبت جو اسے "پہلی مرتبہ دیکھنے کے بعد میرے دل میں پیوست ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور آج جالبیب وہ سب یاد کرتا ٹوٹ کو بکھر رہا تھا۔ برستی بارش میں کھلے آسمان تلے بیٹھا ہچکیوں سے رو رہا تھا۔اس کے ذہن کے پردوں پر یخ بستہ چہرہ گھوم رہا تھا۔ کاش وہ اس وقت ۔۔اس پل کو روک لیتا۔ یا پھر اس برستی شام میں ۔۔جب جویریہ اپنی بیماری کے بارے میں بات کر رہی تھی ۔۔اسے کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیتا۔۔ کہیں جانے نہ دیتا۔ محبت کی آرزوئیں بھیانک شکلیں بنا کر اس کے سامنے آن موجود ہوئی تھیں۔ جدائی کا غم پیتا وہ ادھ موا ہو رہا تھا۔۔آہستگی سے پگھلتا زہر اس کے اندر حلول ہو رہا تھا۔ وہ خود بھی تو آہستگی سے مر رہا تھا۔

اس نے نظر اٹھا کر اماوس کو دیکھا تھا اور پھر اسے اپنے ساتھ لگا لیا تھا۔ان دونوں کا ایک ہی غم ۔۔ایک ہی بوجھ تھا۔ وہ دونوں ہی ایک دوسرے کے زخم بھر سکتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔شاید تبھی جویریہ۔۔اماوس کو اسے دے گئی تھی۔اسے خیال تھا جالبیب کا۔۔وہ بے شک اس سے محبت نہیں کرتی تھی۔۔لیکن اس نے جالبیب اور اس کے خیاالت سے بے پرواائی نہیں برتی تھی۔۔اس کے لئے یہی کافی تھا۔

اپنے کمرے کے دروازے کے باہر رک کر اس نے بے ساختہ گہرا سانس لیا تھا۔ابھی تھوڑی دیر پہلے ہی امی اماوس کو بہت مشکل سے بہال پھسال کر اپنے کمرے میں لے گئی تھیں۔جو روزانہ کی طرح آج بھی جالبیب کے ساتھ سونا چاہتی تھی اور۔۔اس کی دلہن کے ساتھ۔۔

جالبیب نے ایک پل کے لئے سختی سی آنکھیں مینچیں تھیں اور کمرے کا دروازہ کھول کر قدم اندر کی سمت بڑھائے تھے۔سامنے ہی "نادیہ جالبیب "اس کے بیڈ کے وسط میں چہرے پر گھونگھٹ سجائے پورے حق سے پراجمان تھی۔جویریہ کی کہی ہوئی بات اس کے ذہن میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گونجی تھی۔" جالبیب تم شادی کر لینا۔۔میں تمہیں اور آنٹی کو خوش دیکھنا چاہتی ہوں۔" کتنی بیوقوف تھیں وہ۔۔ سمجھتی تھیں کہ میں شادی کر کے انہیں بھول جاؤں گا۔۔لیکن شاید انہیں اس بارے میں معلوم نہیں ہے کہ اگر جسم میں خون گردش کرنا رک جائے تو انسان مر جاتا ہے۔" وہ بیڈ کی سمت قدم اٹھاتا خود ہی سے مخاطب تھا۔

"السلام علیکم، کیسی ہیں آپ؟"

واعلیکم السلام الحمدللہ میں ٹھیک ہوں۔۔" جالبیب نے نادیہ کا ایک ہاتھ نرمی سے پکڑتے پوچھا" تھا۔شرمائی سی آواز گھونگھٹ سے نکلی تھی۔اچانک سے بجلی کڑکنے کی بہت تیز آواز آئی تھی۔۔جس نے جالبیب کے کمرے کی کھڑکی تک کو ہال ڈاال تھا۔نادیہ کے ہاتھ کی گرفت جالبیب کے ہاتھوں میں سخت ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کو بجلی سے ڈر لگتا ہے؟" لہجے میں نرمی سموئے جالبیب کا لہجہ سوالیہ تھا۔ نادیہ نے ہاں میں "سر ہلایا تھا۔ جالبیب کی نظروں کے سامنے دس سال پہلے کا وہ منظر گھوم گیا تھا۔

جویریہ کہاں ہے؟ ہم اتنی دیر سے آئے ہوئے ہیں۔۔ نظر ہی نہیں آئی۔ اپنے گھر میں "ہے۔۔؟" آگے کی سمت کھسک کر ٹیبل سے چائے اٹھاتے اس کی ماں نے حمیرا سے جویری کے بارے میں پوچھا تھا، جس کی کمی وہ خود بھی اتنی دیر سے محسوس کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"جویریہ چھت پر ہے۔۔"

اتنی ٹھنڈ میں وہ چھت پہ ہے۔۔ ہمیں تو ہیٹر کے سامنے بیٹھ کر بھی ٹھنڈ لگ رہی ہے، اور "وہ۔۔ اتنے خوفناک موسم میں۔۔ جب دن کے وقت بھی رات کا سماں ہے۔۔ آوازیں کتنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خوفناک آرہی ہیں بجلی کڑکنے کی۔۔اور وہ۔۔ چھت پہ ہے۔۔" حمیرا سحرش کی بات پر کھلکھلا کر ہنس دی تھیں۔

وہ ایسی ہی عجیب ہے۔۔ کہتی ہے بارش ہو اور وہ بھی سردیوں کی۔۔ وہللا۔۔یہاں تک کے اپنے لئے آئس کریم بھی منگوائی ہے اس نے۔۔"

ماما میں بھی جارہا ہوں جیری کے پاس۔۔ تم تینوں نے آنا ہے۔۔" حمیرا کو آگاہ کرنے کے بعد شجاع نے ابابیل، تعبیر اور جالبیب کو بھی اپنے ساتھ جانے کا کہا تھا۔ابابیل اور تعبیر بے حد ایکسائیٹڈ ہو کر چھت کی سمت بھاگی تھیں۔۔ جبکہ وہ بھی ان کے پیچھے چھت پر جا پہنچا تھا۔وہ ہمیشہ کی طرح بلیک جینز کے ساتھ ڈارک گرین شرٹ اور اون کی سرخ سویٹر پہنے قدرت کا ایک حسین امتزاج لگ رہی تھی۔ابابیل کی کسی بات پر کھلکھلا کر ہنستی۔۔وہ جالبیب کو مبہوت کردینے کے لئے کافی تھی۔کئی مرتبہ وہ سوچتا تھا کہ اس میں ایسا کیا خاص ہے؟ وہ بھی عام لڑکیوں کی طرح گلابی رنگ کی شیدائی۔۔سانولے رنگ کی ایک عام سی لڑکی تھی۔پھر دل کی یہ بغاوت اس کی سمجھ سے باہر تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اپنے سامنے بیٹھی ہوئی بیوی کا گھونگھٹ اٹھایا تھا اور غور سے اس کے نقوش دیکھے تھے۔وہ خوبصورت تھی۔۔جویریہ کے مقابلے تو حددرجہ خوبصورت۔۔موٹی موٹی گول آنکھیں۔۔پتلے پتلے خوبصورت ہونٹ،جن کی بناوٹ بھی قدرے گول تھی۔۔بھرے بھرے گالوں والا اس کا چہرا کسی کا بھی دل ڈگمگا سکتا تھا۔لیکن اس کے دل میں کوئی ارمان کیوں اجاگر نہیں ہو رہا تھا؟وہ بھی جب۔۔وہ فرض ملکیت بن کر بستر پر براجمان تھی۔

وہ خوبصورت تھی۔۔لیکن وہ جویریہ نہیں تھی۔جویریہ کی نظروں میں ایک خمار تھا،جو اس کی سمت دیکھتے ہی جالبیب پر چڑھتا چال جاتا تھا۔نادیہ کی آنکھوں سپاٹ تھیں۔۔ہونٹوں سے نکلتے ہوئے لفظوں کی نرمی صرف جویریہ کی ذات سے ہی میل کھاتی تھی۔نادیہ کا تو دور دور تک کوئی لینا دینا نہیں تھا۔جویریہ کی مسکراتی ہوئی دلنشین آنکھیں۔۔لچکتا ہوا خمار آلود بدن۔۔گالبی ہونٹ۔۔اور دلبر ادا۔۔اس کی نزاکت کہاں نادیہ سی ملتی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نادیہ تھی۔۔جویریہ نہیں تھی۔۔

اس نے اپنے سر کو جھٹک کر تمام الیانی سوچوں سے آزاد کرنے کی موہوم سی کوشش کی تھی اور اس کا ہاتھ پکڑ کر الماری کے سامنے ال کھڑا کیا تھا۔نچال دراز کھول کر اس نے نادیہ کا ہاتھ چھوڑ دیا اور وہاں موجود تصویر کی طرف اشارہ کیا تھا جو آج بھی الٹی سمت پڑی تھی۔نادیہ نے نا سمجھی سے پہلے جالبیب کی سمت دیکھا تھا اور پھر کانپتے ہاتھوں سے وہ تصویر اٹھالی تھی۔جالبیب نے سپاٹ نظروں سے اس کے تاثرات دیکھے تھے۔۔جس پر حالت مرگ طاری ہو چکی تھی۔حیرانی بھرے چہرے کے ساتھ نادیہ کی گول آنکھوں اور گول ہونٹ پوری طرح سے کھل گئے تھے۔جالبیب نے اسے دیکھ کر سر جھٹکا تھا۔جس کا لہجہ ہکال گیا تھا۔

"جل۔۔لب۔۔جال۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا حیران ہو گئی؟"

میری تصویر۔۔؟"وہ ابھی تک حیران تھی۔"

ہاں میں نے تمہیں پہلی مرتبہ ابابیل کی شادی پہ دیکھا تھا۔میں نے اسی وقت تمہیں پسند کر لیا" تھا۔میری جاب کی وجہ سے کچھ دیر ہو گئی۔۔لیکن شکر ہے میں نے تمہیں پا لیا۔۔"عقیدت سے نادیہ کا ہاتھ چومتے اس کی آنکھوں میں نمی بھر گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس سے دیر ہو چکی تھی۔۔اس نے اسے کھو دیا تھا۔۔پھر بھی اس نے یہ الفاظ صرف نادیہ کی تسکین کے لئے بولے تھے۔اس تصویر کو لے کر اس سے پہلے کہ اسے کوئی شبہ ہوتا،وہ اسے ایک منفرد کہانی سنانا چاہتا تھا۔ڈائری اور جویریہ کی تصویر اس نے پہلے ہی دوسرے الکر میں رکھ دی تھی۔

نادیہ کے ہاتھ کو چھوڑتے ہوئے جالبیب نے نظر بھر کر نادیہ کی آنکھوں میں موجود نمی دیکھی تھی، جو شاید تشکر لئے ہوئی تھی اور پھر ایک جھٹکے سے اسے اپنے سینے سے لگالیا تھا۔ سر کے اوپری حصے پر دوپٹے سے جھلکتے بالوں پر نرمی سے ہونٹ رکھتے ہوئے نادیہ کی بالوں کی نرماٹ جویریہ کی بالوں کی نرماہٹ میں بدلتی چلی گئی تھی۔ اسے تعبیر کی کہی ہوئی ایک بھولی بسری بات یاد آئی تھی۔

"میری جیری آپی کے بال اتنے سوفٹ اور نیچرلی سٹریٹ ہیں کہ ہر کوئی ان سے تراکیب پوچھتا ہے وہ کیسے اپنے بالوں کی کیئر کرتی ہیں۔" بجلی بہت زور سے کڑکی

www.novelsclubb.com

تھی۔ یہ سب کچھ سہی نہیں تھا۔۔ یہ غلط تھا۔۔ نادیہ کے ہر فعل میں جویریہ کو محسوس کرنا۔۔ بے حد غلط تھا۔ اس نے نادیہ کو جھٹکے سے خود سے دور کیا تھا۔۔ جس کے چہرے پر

حیرت کے تاثرات ابھرے تھے۔جالبیب نے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر کر خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی تھی،اور پھر۔۔نادیہ کا چہرا ہاتھوں کے پیالے میں تھام لیا تھا۔

میں پانچ منٹ میں فریش ہو کر آتا ہوں۔۔اس وقت تک تم اپنی جیولری اتار لو۔۔پھر فریش ہو جانا۔"اس کے ماتھے کا بوسہ لے کر وہ واش روم میں بند ہو گیا تھا۔واش روم کے شیشے میں اپنا عکس دیکھتے ہوئے اسے اپنا آپ بہت پرایا لگا تھا۔جالبیب اب کس آس پر زندگی بسر کرتا۔جب وہ اپنے مستقبل کا خیال کرتا تو بیم و یاس کی ہولناک تاریکی سے اس کا دل لرز اٹھتا تھا۔وہ سب آرزوئیں جو جویریہ کے ہم سفر ہونے کے خیال سے بہک اٹھتی تھیں۔۔اب بھیانک مذاق معلوم ہوتی تھیں۔جویریہ کے انتقال کے بعد اس نے کتنی دفعہ اپنے بھی مر جانے کی بد دعائیں کی تھیں۔۔

لیکن۔۔اماوس۔۔شاید تبھی جویریہ اماوس کو اسے سونپ گئی تھی۔اسے وہ وقت یاد آیا تھا جب جالل کے مرنے کے بعد اس نے پہلی مرتبہ جویریہ کو دیکھا تھا۔وہ تب بھی پہلے کی طرح حسین ہی تھی،لیکن۔۔ایک پژمردہ کلی کی طرح۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عورت کی تمام بیماریوں کا عالج صرف مرد کی محبت ہے۔۔ من پسند مرد کی محبت۔۔ جو جویریہ سے چھن گئی تھی۔۔اور وہ خود۔۔اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ اپنی زندگی جویریہ کے بغیر کیسے گزارے گا۔ یہ زمانہ ایک پہاڑ ہے۔۔ جس کے ٹلنے کی کوئی امید نہیں۔اسے بھی سر اٹھا کر اپنی محبت سے انکار کرنا تھا۔ سوجی ہوئی آنکھوں پر پانی کی چھینٹیں مارتے ہوئے وہ اپنی آنکھوں سے جویریہ کا عکس کھرچ ڈالنا چاہتا تھا۔ آخری مرتبہ خود کو آئینے میں دیکھ کر وہ گہرا سانس بھرتے ہوئے واش روم سے باہر آگیا تھا۔۔ جہاں پر اس کی بیوی اس کا انتظار کر رہی تھی۔۔

وہ ایک اچھا ہم سفر ثابت ہوا تھا۔ کیونکہ وہ ایک اچھا ہم سفر بننا چاہتا تھا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کے دل میں موجود جلتے ہوئے االؤ کی ہلکی سی روشنی بھی نادیہ کے ذہن میں سما جائے۔ کبھی کبھار وہ راتوں کو جاگتے ہوئے اپنی حسین و جمیل بیوی کو دیکھ کر سوچا کرتا تھا کہ نکاح میں بالشبہ بہت طاقت ہوتی ہے اور اگر اسی پاک بندھن کی بدولت نادیہ سے محبت ہو بھی گئی تو کیا وہ اس عشق کو بھول سکتا تھا جو سولہ سال سے اس کی رگوں میں خون بن کر دوڑ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے گہرا سانس لے کر آج بھی نادیہ کے چہرے کو لیمپ کی مدھم روشنی میں غور سے دیکھا تھا۔۔اور پھر نجانے کیا ہوا تھا کہ نادیہ کے حسین وشاداب چہرے کے نقوش۔۔جویریہ کے حزن وملال سے پر چہرے کی شعلہ تابناکی سے مٹتے چلے گئے تھے۔اس کی چمکتی ہوئی چھوٹی آنکھیں۔۔اور اٹھے ہوئے گال۔۔ادائے نازنین کی طرح اس کے دل کو گھائل کر گئے تھے۔

مصائب کیوں ہوتے ہیں محبت کی مسافت میں؟

محبت کی کہانی جو اک آس ہے موہوم۔۔

جہاں اس کا بسیرا ہے گلی کوچوں کے ساحل میں

مسافت۔۔ہی مسافت۔۔ہے، محبت کی مسافت میں۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو کہانی کانٹوں کی زبانی ہے۔۔

وہ جو کہتا تھا کہ ہم دونوں اک دوجے کے سائے ہیں

بچھڑہ ہے وہ یوں دل سے۔۔

کہ دل کے ٹکڑے اڑاتا ہے۔۔

محبت کی زبانی وہ، داستان ہجر سناتا ہے۔۔

آہ! جھوٹا ہے۔۔فریبی ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شعلہ محبت کو دل سے جھٹالتا ہے۔۔

نہیں محبت ہے کہتا وہ!

آنکھوں سے کرچیاں۔۔ محبت کی دکھاتا ہے۔۔

مصائب یوں ہی ہوتے ہیں محبت کی کہانی میں۔۔

یونہی االؤ دہکتے ہیں۔۔ ہجر کے چراغوں میں

خاروں کی مسافت ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کی مسافت میں۔۔

اس نے اپنی آنکھیں سختی سے میچ لی تھیں۔۔ ہمیشہ کی طرح۔۔ جب جب اس کی آنکھوں میں جویریہ کا عکس واضح ہوتا تھا۔۔ وہ یونہی آنکھیں بند کر لیا کرتا تھا۔ محبت یونہی کہاں ہوتی ہے۔۔ تمام خواہشوں کو مات دے دیتی ہے۔۔

www.novelsclubb.com

جالبیب کو اپنی فیملی سے بہت محبت تھی۔۔ اپنے ماں باپ سے۔۔ اپنی بیوی نادیہ جالبیب سے۔۔ اپنے دونوں بیٹوں سکندر اور سفیان سے۔۔ اور۔۔ جالل اور جویریہ کی بیٹی۔۔ اماوس سے۔۔

لیکن اسے عشق بھی تھا۔۔جالل سے۔۔اور جویریہ سے۔وہ جو ایک دوجے سے بچھڑنے کے بعد اس سے بھی جدا ہو گئے تھے۔ان تینوں کی عشق کی کہانی جو الحاصل تو تھی ہی لیکن مختصر بھی رہ گئی تھی۔

مگر ان دونوں جذبوں کے عالوہ اس کے اندر ایک اور جذبہ بھی تھا۔۔وہ نفرت کا جذبہ تھا۔پہاڑوں۔۔برف۔۔اور گھڑیوں سے نفرت۔۔اس کے بچے اور نادیہ حیران رہ جاتے تھے۔وہ جب بھی کسی پہاڑی عالقے میں گھومنے کا ٹور بناتے، جالبیب انہیں سختی سے جھڑک دیتا۔ان کے گھر میں کسی قسم کی کوئی گھڑی یا وال کالک نہیں تھی،اور نہ ہی وہ کوئی ایسی چیز رکھنا پسند کرتا تھا۔اس دن نادیہ نے تنگ آ کر اس سے باز پرس کر ہی لی تھی۔۔جس کے اشتعال کو بہت مشکل سے جالبیب نے قابو کیا تھا۔

لیکن پھر اپنے کمرے کی سٹڈی میں بند ہوتے ہی وہ خود پر قابو نہیں رکھ پایا تھا۔وہ کتنی دیر روتا رہا تھا۔جویریہ کی اس خوبصورت تصویر کو دیکھ کر وہ ایک بار پھر سے اپنی الحاصل خواہش پر ٹوٹا تھا۔اسے جویریہ کی کہی ایک بات یاد آئی تھی۔وہ کہا کرتی تھی کہ۔۔"محبت صرف تب تک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زندہ رہتی ہے۔۔جب تک وہ شخص ہمارے سامنے ہوتا ہے۔اگر وہ ہمارے سامنے سے ہٹتا ہے تو وہ محبت کے راستے سے بھی ہٹ جاتا ہے۔وہ مکمل طور پر ہماری زندگی سے نکل جاتا ہے اور اس کی جگہ نیا حب آجاتا ہے یا اس کا ہجر ہمیں عشق کی منزل تک پہنچا دیتا ہے۔پھر ہمیں محبت تو ہو سکتی ہے۔۔لیکن دوبارہ عشق نہیں ہو سکتا۔

اور وہ کیسے اس کو جھٹال دیتا تھا۔وہ سمجھتا تھا کہ محبت ہونا ایک فطری عمل ہے۔۔جس کا رخ کبھی نہیں بدل سکتا اور عشق۔۔عشقیہ تو صرف صوفی ہوتے ہیں۔

وہ عشق۔۔جو نام ہی جالل اور جویریہ کا تھا۔لیکن وہ بالتورو کی برف اور پہاڑیاں۔۔جن نے جالل کو کھالیا تھا۔۔اور جالل کا ہجر جس نے جویریہ کی جان لے ڈالی تھی۔لیکن

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک اور کردار بھی تو تھا ان کی کہانی میں۔۔اور وہ تھا۔۔جالبیب۔۔جسے جویریہ اس دنیا سے جاتے جاتے زخمی روح سمیت آب حیات کا پیالہ تھما گئی تھی۔۔اور نادیہ۔۔شاید غلط کہتے ہیں۔۔ہر کہانی کا انجام برا ہوتا ہے۔۔کچھ کرداروں کے ساتھ اچھا ہوتا ہے،اور کچھ کے ساتھ برا۔۔لیکن انجام اچھا ہی ہوتا ہے۔۔

نادیہ کی کہانی کتنی خوبصورت۔۔ہر آسائش سے پر تھی۔۔جس میں جالبیب دکھ میں۔۔اور نادیہ خوش تھی۔۔

لیکن ان تینوں کی داستان تو مکمل دکھی تھی۔۔ایک ایسی دکھی داستان جو جیم لفظ نے اپنے خون سے لکھی تھی۔

وہ کہانی جو جویریہ جالل۔۔جالل وارث اور جالبیب منصور کی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھکے ہوئے قدموں سے سٹڈی میں داخل ہوا اور کرسی پر ڈھے سا گیا تھا۔وہ جس قدر تھکا ہوا تھا۔۔اس سے کئی گنا زیادہ خوش تھا کیونکہ آج اس کے کندھے سے ایک بوجھ ہٹ چکا تھا۔آج اماوس جالال۔۔اماوس شاہ جہان بن گئی تھی۔کس قدر خوش تھی وہ شاہ جہان سے شادی کر کے۔۔اور شاہ جہان۔۔اس کے چہرے پر پھیلی الوہی سی مسکراہٹ میں اسے جالال کا عکس نظر آیا تھا۔

اماوس جالال اور شاہ جہان جمال۔۔وہ جو ایک دوسرے سے محبت کرتے تھے۔۔ایک دوسرے کو پا کر مطمئن اور شادمان ہو گئے تھے۔آج اگر جالال اور جویریہ یہاں ہوتے تو کتنا خوش ہوتے،ویسے ہی خوش جیسا اس کا اپنا دل مسرتوں سے پر ہو چکا تھا۔کتنے سال گزر گئے تھے ان دونوں کو اس سے دور ہوئے۔۔اس نے کلنڈر اٹھا کر تاریخ دیکھی تھی۔۔آج ہی کے دن اماوس پیدا ہوئی تھی اور اسی دن جالال دکھوں کی کہانی سب کے ہاتھ میں تھماتا ابدی نیند سو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔اکیس سال۔۔اس نے آج کی تاریخ پر سرخ گول دائرہ لگایا تھا۔اور جویریہ۔۔انیس سال ہو چکے تھے۔وہ بھی تو اسی تاریخ کو ہی۔۔۔

اس نے واقعی اپنی محبت نبھائی تھی۔جالل کے ہر قدم کے پیچھے اپنا قدم رکھ کے اس نے ظاہر کیا تھا کہ وہ واقعی اس سے بے پناہ محبت کرتی ہے۔اسے وہ وقت آج بھی یاد تھا جب۔۔اس نے جویریہ کا یخ بستہ ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا اور جالل۔۔اس کا سپید چہرا۔کس قدر مشکل تھا آج بھی اس حقیقت کو قبول کرنا۔اس نے کلنڈر کو اس کی جگہ پر رکھ کر دراز سے ڈائری نکالی تھی۔ڈائری کا پہال صفحہ پلٹتے ہی اس کے

www.novelsclubb.com

سامنے وہی تصویر آئی تھی۔سفید رنگ کے کپڑوں میں مسکراتے ہوئے۔۔چھوٹی آنکھیں اور بھرے بھرے ہونٹ۔۔لمبے قد اور متناسب سراپے کے ساتھ وہ آج بھی پہلے دن کی طرح

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دل ڈگمگا گئی تھی۔ برستی ہوئی آنکھوں سے کچھ پل اسے دیکھنے کے بعد تصویر کونے میں رکھ دی تھی،اور لکھنے کے لئے ڈائری کا صفحہ نکال تھا۔

"سینکڑوں مرتبہ ایسا ہوا کہ قریب تھا میں اسے اپنی آغوش میں لے لوں۔الٰہی یہ کس قدر روح افزا عذاب ہے کہ حسن مجسم ہو کر آنکھوں کے سامنے پھرے اور اسے مس کرنے کی اجازت بھی نہ ہو۔۔حالانکہ مس کرنا نفس انسانی کے تمام جبلی رجحانات میں اول درجے پر ہے۔کیا بچے ہر چیز کو چھونے کی کوشش نہیں کرتے؟"

میں نے یہ الفاظ جرمنی کے مشہور فلسفی ادیب گوئٹے کی اہم تصنیف میں پڑھے تھے۔لیکن ہائے ان الفاظ کے معانی۔۔ان الفاظ کی جانگداز حقیقت کوئی میرے دل سے پوچھے۔وہ جب جب میرے سامنے آتی تھی۔۔اپنی آنکھوں اور اپنے ارادوں پر میں کیسے بندھ باندھتا تھا یہ صرف

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں ہی جانتا ہوں۔میں تنہا اور پریشان و مضطرب ہر چیز میرے اختیار سے باہر ہے۔میری آرزوئیں، میری تمنائیں، میری کاوشیں ایسی ہیں کہ ان کا تجزیہ کروں تو ایک ایک ذرے میں میری موت وہالکت کا سامان موجود ہے۔بتاؤاے دل ! وحشت و بربادی کے اس مسکن میں مجھ خانماں خراب کے لئے عافیت کہاں۔میرے دل کا ایک گوشہ بھی اگر دنیا پر بے نقاب ہو جائے تو یقین جانو زمین و آسمان کی ان وسعتوں میں میرے لیے کہیں ٹھکانہ نہ رہے۔

یہ راز ایک آگ ہے۔۔ سلگتی ہوئی آگ۔۔جو اندر ہی اندر میرے دل و جگر کو راکھ کر رہی ہے۔کیا تم نے کبھی ایسی مجانیں دیکھی ہیں۔۔جو آب حیوان کا پیالہ چھوڑ کر زہر کے پیالے کو منہ لگا دینے میں تامل نہیں کرتے؟اگر نہیں دیکھا تو مجھے دیکھ لو،کیونکہ یہ پیالہ کسی خاص شخص کی عنایت ہے تو یہ بھی خاص ٹھہرا۔

لیکن اگر دنیا کو معلوم ہو گیا تو؟۔۔دنیا یہی کہے گی کہ ایک غالم نے اپنی مالکہ سے محبت کر لی۔آہ محبت۔۔کیا اس قاتل چیز کو صرف محبت سے تعبیر کرنا چاہئیے۔جس نے نجانے کتنے سالوں سے میری راتوں سے خواب اور دنوں سے آرام چھین لیا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے ڈائری! یہ بار غم، یہ اندوہ محبت، یہ کاش فراق میں کب تک برداشت کئے جاؤں۔ میرا سینہ اس راز کی تاب نہ ال کرایک نہ ایک روز پھٹ جائے گا۔اماوس کے فرض سے

سبکدوش ہونے کے بعد دل کرتا ہے کہ ہالکتوں کے صحرا میں تنہا رہ جاؤں۔ میری ناچیز جان کا ہدیہ۔۔ان قربانیوں کی طویل فہرست میں حقیر سا اضافہ کرے گا جو عشق کی قربان گاہ پر انسان اول روز سے پیش کرتا آرہا ہے۔میں اپنے اندر عجیب وغریب قسم کے مخلوق جذبات کی شورش محسوس کررہاہوں۔خداجانے کیوں؟

شاید میرادل اس راز کی تاب نہ ال کر پھٹتا چال جارہاہے۔اور پھر یہی دن میری زندگی کا آخری دن ہوگا۔اس کرہ ارض پر حمیر امامی کے سوا تم ہی وہ واحد چیز ہو جسے اس راز سے آگہی ہے، اور شاید۔۔اماوس کو بھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB
www.novelsclubb.com

یہ راز مجھے اپنی جان سے زیادہ عزیز ہے،اور جو شاید۔۔میرے ساتھ ہی اس زمین میں دفن ہو جائے گا۔"

اس نے قلم ٹیبل پر رکھ کر،ڈائری واپس دراز میں رکھ کر لاک کر دی اور کرسی کی پشت سے ٹیک لگا لی تھی۔جویریہ نے اماوس کو جالبیب کے حوالے اس لئے کیا تھا کہ اس کے پاس زندگی گزارنے کی کوئی وجہ رہے،مگر اب کیا تھا اس کے پاس۔اس کی بیوی۔۔اس کے بیٹے۔۔وہ جو ایک دوسرے کے لئے کافی تھے۔تو اب کیا حق تھا اس کا زندگی پر۔جویرہ اور جالل کے بعد اس کا کوئی حق رہتا بھی نہیں تھا۔اسے معلوم تھا کہ یہ خود غرضی ہے،لیکن یہ خود غرضی اسے سکون پہنچا رہی تھی۔

بند آنکھوں میں سے کتنے ہی آنسو اس کی آنکھوں سے نکلے تھے۔اس کا بالکل ایسا حال تھا جیسے بے بس پرندہ قید سے تنگ آکر قفس سے نکلنے کی بے سود کوشش کرتا ہے اور چند گھنٹوں کی سعی

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

الحاصل کے بعد خود ہی نڈھال ہو کر گر پڑتا ہے۔اس کا چہرہ جس پر رونق اور بشاشت محض نام کو ہی ہوتی تھی، آج وہ چہرا۔۔بے حد کمزور اور الغر محسوس ہو رہا تھا۔اس مریض عشق کی آنکھیں چھت کی سمت لگی ہوئی تھیں، کہ جیسے زندگی کی گھڑیاں ختم ہو چکی تھیں۔شاید وہ اب بھی دل میں اسی نام کو دہرا رہا تھا، جس نے اسے دنیا سے بے گانہ کر دیا تھا۔

سارے منظر اس کی آنکھوں کے سامنے مانند چلنے لگے تھے۔جالل کی محبت کا اعتراف۔۔اس کی شادی اور محبت ملنے کی خوشی۔۔پھر۔۔جالل کی موت اور اس کا غم۔۔اور جویریہ۔۔اس کی محبت اور اس کی دوری۔۔اور اب۔۔وہ خود۔۔اس کے چہرے پر زخمی سی مسکراہٹ آئی تھی۔بند آنکھوں میں چھم سے جویریہ کی چودہ سالہ شبیہہ لہرائی تھی۔اب کہاں تھی وہ۔۔کہیں بھی نہیں۔اسی تصور میں ایک اور فرد کا اضافہ ہوا تھا۔۔جالل کا۔۔اور پھر اس کے آنکھوں میں مچلتے خواب ہمیشہ کے لئے تحلیل ہو گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔۔بے بس پرندہ قفس سے آزاد ہو گیا تھا۔

اس کی روح قید حیات کے بندھنوں سے ہمیشہ کے لئے آزاد ہو گئی تھی۔۔آج عشق مر گیا تھا، جس نے۔۔جالبیب کو کئی سال پہلے مار دیا تھا۔

جالبیب کی تھکاوٹ کا احساس کر کے نادیہ سٹڈی روم میں اس کے لئے چائے لے کر آئی تھی۔پر اس کے چہرے پر موجود پراسرار مسکراہٹ کو دیکھ کر اس کا ہاتھ دروازے کے ہینڈل پر کانپ کر رہ گیا تھا۔غلط کہتے ہیں کہ ہر کہانی کا انجام اچھا ہوتا ہے۔۔بے شک وہ کہانی نادیہ جالبیب کی ہو یا جالبیب منصور کی یا پھر۔۔جیم لفظ نے اپنے دل سے رستے خون سے لکھی ہو۔

محبت ہو ہی جاتی ہے۔۔

لیکن۔۔دکھ ہی ہوتا ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبت کی کہانی میں۔۔

اختتام ہمیشہ۔۔دکھ ہی ہوتا ہے۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB